

تُحْفَةُ رَضْوِيَّه

مُجَرَّبَاتِ اِسْمِ اَعْظَم
وَ اَسْمَاءِ حُسْنٰی

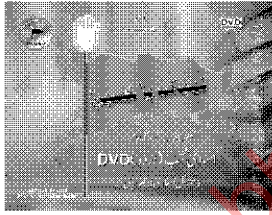
مؤلف

سید حسن عسکری نقوی المشہدی

مؤسسہ مرتضوی

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by: Rana Jabir Abbas



۷۸۶
۹۲۱۱۰
یا صاحب الزماں اور کئی

DVD
Version

لبیک یا حسینؑ

نذر عباس
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.

www.sabelesakina.page.tl

sabelesakina@gmail.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

<http://fb.com/ranajabirabbas>

NOT FOR COMMERCIAL

﴿تُحْفَهُ رَضْوِيَّهٖ﴾

﴿مَجْرَبَاتِ اسْمِ اعْظَمِ﴾

﴿وَاَسْمَاءِ حُسْنٰی﴾

﴿مُؤَلَّفِ﴾

﴿سَيِّدِ حَسَنِ عَسْكَرِي نَقْوِي الْمَشْهَدِي﴾

﴿مُؤَسَّسِ مَرْتَضَوِي﴾

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہے

مولف ----- سید حسن عسکری نقوی المشہدی
(موسمہ مرتضوی)

ایڈیشن ----- اول

اشاعت ----- 2009ء

تعداد ----- 1000

ہدیہ فی سبیل اللہ

، بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ،
 اللَّهُمَّ كُنْ لَوْلِيكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبائِهِ فِي
 هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّى
 تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ،
 العجل العجل يا مولانا يا صاحب الزمان ،
 يا رب الحسين بحق الحسين اشف صدر الحسين بظهور الحجة القائم ،
 (الغوث يا صاحب زمان برس بدادشيعيان)



jabir.abbas@yahoo.com

﴿مَجَرَّاتِ اسْمِ اعْلَمِ واسْمَاءُ حَسَنٰی﴾

﴿5﴾

﴿تَحْفَہٗ رَضْوِیَہ﴾

نمبر شمار	صفحہ نمبر	موضوع
﴿۱﴾	﴿۱۲﴾	﴿پیش لفظ﴾
﴿۲﴾	﴿۱۴﴾	﴿مقدمہ﴾
﴿۳﴾	﴿۲۲﴾	﴿دعا کی قبولیت کی شرائط﴾
﴿۴﴾	﴿۲۵﴾	﴿مکان دعا اوقات دعا﴾
﴿۵﴾	﴿۲۷﴾	﴿اعمال بعد از دعاء﴾
﴿۶﴾	﴿۲۹﴾	﴿فوائد صلوات﴾
﴿۷﴾	﴿۳۱﴾	﴿اشارۃ الی البشارۃ بفوائد الصلوات﴾
﴿۸﴾	﴿۳۵﴾	﴿ترک صلوات کے نقصانات﴾
﴿۹﴾	﴿۳۹﴾	﴿اخلاص کی اقسام﴾
﴿۱۰﴾	﴿۴۳﴾	﴿علم جفر﴾
﴿۱۱﴾	﴿۴۵﴾	﴿علم جُمَلِ یا علم ابجد صغیر و کبیر زُبُر و بیّنات﴾
﴿۱۲﴾	﴿۵۴﴾	﴿علم حروف و اسرار حروف﴾
﴿۱۳﴾	﴿۵۸﴾	﴿توضیح و تفسیر حروف﴾
﴿۱۴﴾	﴿۶۲﴾	﴿عدد بارہ کے سربستہ راز﴾
﴿۱۵﴾	﴿۷۰﴾	﴿اسماءِ حسنی و اسم اعظم الہی﴾
﴿۱۶﴾	﴿۸۵﴾	﴿اسم اعظم الہی اللہ جل جلالہ﴾
﴿۱۷﴾	﴿۹۳﴾	﴿اسم مبارک الواحد﴾

﴿نمبر شمار﴾	﴿صفحہ نمبر﴾	﴿موضوع﴾
﴿۱۸﴾	﴿۹۵﴾	﴿اسم مبارک الاحد﴾
﴿۱۹﴾	﴿۹۸﴾	﴿اسم مبارک الصمد﴾
﴿۲۰﴾	﴿۱۰۱﴾	﴿اسم مبارک الاول﴾
﴿۲۱﴾	﴿۱۰۳﴾	﴿اسم مبارک الآخر﴾
﴿۲۲﴾	﴿۱۰۵﴾	﴿اسم مبارک السميع﴾
﴿۲۳﴾	﴿۱۰۸﴾	﴿اسم مبارک البصير﴾
﴿۲۴﴾	﴿۱۱۲﴾	﴿اسم مبارک القدير﴾
﴿۲۵﴾	﴿۱۱۵﴾	﴿اسم مبارک القاهر﴾
﴿۲۶﴾	﴿۱۱۹﴾	﴿اسم مبارک العلی﴾
﴿۲۷﴾	﴿۱۲۵﴾	﴿اسم مبارک الاعلی﴾
﴿۲۸﴾	﴿۱۲۸﴾	﴿اسم مبارک الباقي﴾
﴿۲۹﴾	﴿۱۳۱﴾	﴿اسم مبارک البديع﴾
﴿۳۰﴾	﴿۱۳۲﴾	﴿اسم مبارک الباري﴾
﴿۳۱﴾	﴿۱۳۸﴾	﴿اسم مبارک الاکرم یا کریم﴾
﴿۳۲﴾	﴿۱۴۲﴾	﴿اسم مبارک الظاهر﴾
﴿۳۳﴾	﴿۱۴۵﴾	﴿اسم مبارک الباطن﴾
﴿۳۴﴾	﴿۱۴۷﴾	﴿اسم مبارک الحي القيوم﴾

﴿مَزَاجَاتِ اسْمِ اعْلَمِ واسماءُ حسنى﴾

﴿7﴾

﴿تحفة رضویہ﴾

﴿نمبر شمار﴾	﴿صفحہ نمبر﴾	﴿موضوع﴾
﴿۳۵﴾	﴿۱۵۸﴾	﴿اسم مبارک الحکیم﴾
﴿۳۶﴾	﴿۱۶۱﴾	﴿اسم مبارک العلیم﴾
﴿۳۷﴾	﴿۱۶۵﴾	﴿اسم مبارک الخلیم﴾
﴿۳۸﴾	﴿۱۶۹﴾	﴿اسم مبارک الحفیظ﴾
﴿۳۹﴾	﴿۱۷۲﴾	﴿اسم مبارک الحق﴾
﴿۴۰﴾	﴿۱۷۷﴾	﴿اسم مبارک الحسیب﴾
﴿۴۱﴾	﴿۱۸۱﴾	﴿اسم مبارک الحمید﴾
﴿۴۲﴾	﴿۱۸۵﴾	﴿اسم مبارک الحفی﴾
﴿۴۳﴾	﴿۱۸۷﴾	﴿اسم مبارک الرب﴾
﴿۴۴﴾	﴿۱۹۲﴾	﴿اسم مبارک الرحمان﴾
﴿۴۵﴾	﴿۲۰۲﴾	﴿اسم مبارک الرحیم﴾
﴿۴۶﴾	﴿۲۱۰﴾	﴿اسم مبارک الذاریء﴾
﴿۴۷﴾	﴿۲۱۳﴾	﴿اسم مبارک الرزاق﴾
﴿۴۸﴾	﴿۲۱۶﴾	﴿اسم مبارک الرقیب﴾
﴿۴۹﴾	﴿۲۱۹﴾	﴿اسم مبارک الرووف﴾
﴿۵۰﴾	﴿۲۲۱﴾	﴿اسم مبارک الرائی﴾
﴿۵۱﴾	﴿۲۲۳﴾	﴿اسم مبارک السلام﴾

﴿تَجَرُّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿8﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

﴿مَوْضُوع﴾	﴿صَفْحَةُ نُمُور﴾	﴿نُمُورِ شَار﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْمُؤْمِنِ﴾	﴿٢٢٦﴾	﴿٥٢﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْمُهَيْمِنِ﴾	﴿٢٣٠﴾	﴿٥٣﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْعَزِيزِ﴾	﴿٢٣٣﴾	﴿٥٤﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْجَبَّارِ﴾	﴿٢٣٩﴾	﴿٥٥﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْمُتَكَبِّرِ﴾	﴿٢٣٣﴾	﴿٥٦﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ السَّيِّدِ﴾	﴿٢٣٥﴾	﴿٥٧﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ السَّبُوحِ﴾	﴿٢٣٧﴾	﴿٥٨﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الشَّهِيدِ﴾	﴿٢٣٩﴾	﴿٥٩﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الصَّادِقِ﴾	﴿٢٥١﴾	﴿٦٠﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الصَّانِعِ﴾	﴿٢٥٣﴾	﴿٦١﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الطَّاهِرِ﴾	﴿٢٥٥﴾	﴿٦٢﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْعَدْلِ﴾	﴿٢٥٧﴾	﴿٦٣﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْغَفُورِ﴾	﴿٢٥٩﴾	﴿٦٤﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْغَفُورِ﴾	﴿٢٦١﴾	﴿٦٥﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْغَنِيِّ﴾	﴿٢٦٣﴾	﴿٦٦﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْغِيَاثِ﴾	﴿٢٦٦﴾	﴿٦٧﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْفَاطِرِ﴾	﴿٢٦٩﴾	﴿٦٨﴾

﴿مَجْرَبَاتِ اسْمِ اعْلَمِ واسْمَاءُ حُسْنِ﴾

﴿9﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيهِ﴾

﴿مَوْضُوعٌ﴾	﴿صَفْحَةُ نَمْرِ﴾	﴿نَمْرِ شَمَارِ﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْفَرْدِ﴾	﴿٢٤١﴾	﴿٦٩﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْفَتَّاحِ﴾	﴿٢٤٣﴾	﴿٤٠﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْفَالِقِ﴾	﴿٢٤٤﴾	﴿٤١﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْقَدِيمِ﴾	﴿٢٤٩﴾	﴿٤٢﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْمَلِكِ﴾	﴿٢٨١﴾	﴿٤٣﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْقُدُّوسِ﴾	﴿٢٨٥﴾	﴿٤٢﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْقَوِيِّ﴾	﴿٢٨٨﴾	﴿٤٥﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْقَرِيبِ﴾	﴿٢٩٠﴾	﴿٤٦﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْمُجِيبِ﴾	﴿٢٩٢﴾	﴿٤٤﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْقَيُّومِ﴾	﴿٢٩٣﴾	﴿٤٨﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْقَابِضِ﴾	﴿٢٩٦﴾	﴿٤٩﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْبَاسِطِ﴾	﴿٢٩٩﴾	﴿٨٠﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ قَاضِي الْحَاجَاتِ﴾	﴿٣٠١﴾	﴿٨١﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْمُجِيدِ﴾	﴿٣٠١﴾	﴿٨٢﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْوَلِيِّ﴾	﴿٣٠٥﴾	﴿٨٣﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْمَنَّانِ﴾	﴿٣٠٩﴾	﴿٨٢﴾
﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْمُحِيطِ﴾	﴿٣١١﴾	﴿٨٥﴾

﴿مَوْضُوعٌ﴾	﴿صَفْحَةُ نُمْبَرٍ﴾	﴿نُمْبَرُ شَرَارٍ﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْمَبِينِ﴾	﴿٣١٣﴾	﴿٨٦﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْمُقَيَّتِ﴾	﴿٣١٥﴾	﴿٨٧﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْمُصَوِّرِ﴾	﴿٣١٧﴾	﴿٨٨﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْكَرِيمِ﴾	﴿٣١٩﴾	﴿٨٩﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْكَافِي﴾	﴿٣٢١﴾	﴿٩٠﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ كَاشِفِ الضَّرِّ﴾	﴿٣٢٣﴾	﴿٩١﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ النُّورِ﴾	﴿٣٢٥﴾	﴿٩٢﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْوَهَّابِ﴾	﴿٣٢٧﴾	﴿٩٣﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ النَّاصِرِ﴾	﴿٣٣٠﴾	﴿٩٤﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْوَاسِعِ﴾	﴿٣٣٢﴾	﴿٩٥﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْوَدُودِ﴾	﴿٣٣٣﴾	﴿٩٦﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْهَادِي﴾	﴿٣٣٦﴾	﴿٩٧﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْوَفِيِّ﴾	﴿٣٣٨﴾	﴿٩٨﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْوَكِيلِ﴾	﴿٣٤٠﴾	﴿٩٩﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْوَارِثِ﴾	﴿٣٤٢﴾	﴿١٠٠﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْبَزْزِ﴾	﴿٣٤٣﴾	﴿١٠١﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْبَاعِثِ﴾	﴿٣٤٦﴾	﴿١٠٢﴾

﴿مَوْضُوع﴾	﴿صَفْحَةُ نَمْبَر﴾	﴿نَمْبَرُ شَرَار﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ التَّوَابِ﴾	﴿٣٢٨﴾	﴿١٠٣﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْجَوَادِ﴾	﴿٣٥٠﴾	﴿١٠٢﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْجَلِيلِ﴾	﴿٣٥٢﴾	﴿١٠٥﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْخَيْرِ﴾	﴿٣٥٣﴾	﴿١٠٦﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْخَالِقِ﴾	﴿٣٥٦﴾	﴿١٠٤﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ خَيْرِ النَّاصِرِينَ﴾	﴿٣٥٨﴾	﴿١٠٨﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الدِّيَانِ﴾	﴿٣٦٠﴾	﴿١٠٩﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الشُّكُورِ﴾	﴿٣٦٢﴾	﴿١١٠﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْعَظِيمِ﴾	﴿٣٦٥﴾	﴿١١١﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ اللَّطِيفِ﴾	﴿٣٦٤﴾	﴿١١٢﴾
﴿اسْمُ مَبَارَكِ الشَّافِي﴾	﴿٣٤١﴾	﴿١١٣﴾

﴿بیش لفظ﴾

سم الله الرحمن الرحيم عزیزان محترم پروردگار عالم کے کرم سے امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام، بی بی معصومہ سلام اللہ علیہا، اور امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، کی مدد سے تحفہ رضویہ کا آغاز کرتا ہوں، انتہائی مختصر انداز میں یہاں چند مجربات اور تعویذات ترکا پیش کیے جائینگے ہوگا۔ جبکہ اس سے قبل مختلف موضوعات پر مفصل کتب پایہ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں، جن میں شرح دعائے ندبہ، شرح زیارت الربعین، شرح زیارت جامعہ کبیرہ، شرح زیارت وارث، آداب جمعہ، الیا قوت والمرجان، راہنمائے زائرین احوال امرا دگان، کشکول حسنی، اسرار اللہ، اور اب تحفہ رضویہ کے ساتھ ساتھ حاضر خدمت ہوں مگر قبول افتد زہے عز و شرف، میں اس کتاب کو چھارہ معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں ہدیہ پیش کرتا ہوں کہ اس کا ثواب میری والدہ ماجدہ کو پہنچے، پروردگار عالم ان کو جوار حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میں جگہ عطا فرمائے۔ تمام قارئین، مطالعہ کنندگان، قصیدہ خوانان، نوحہ خوانان، مرثیہ خوانان، عزاداران، کہ جن تک یہ کتاب پہنچے، ان سب سے درخواست ہے، کہ تمام، شہداء، علماء اعلام، مراجع عظام، عزاداران امام حسینؑ، کہ جو آج ہمارے درمیان میں نہیں ہیں۔

ان سب کے لیے اور ہمارے دادا مرحوم و مغفور مولانا سید منظور حسین نقویؒ (صاحب تحفہ العوام) اور ان کی اہلیہ مرحومہ اور مرحوم و مغفور سید آل حسن نقوی۔ مرحوم و مغفور سید ضیاء الحسن نقوی۔ مرحوم و مغفور سید شجر عباس نقوی اور ان کی اہلیہ محترمہ اور بالاخص میری والدہ ماجدہ اور مرحوم و مغفور سید اصغر شاہین جعفری، کے لیے ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور تین مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت فرمادیں، میری دعا ہے کہ پروردگار عالم تمام زائرین کی زیارت کو اپنی بارگاہ میں قبول و مقبول فرمائے اور بار بار، زیارات پے جانے کی توفیق مرحمت فرمائے، اور بالاخص ایران عراق شام جت البقیع کی زیارات سے

مشرف فرمائے۔

سب کی پریشانیاں بحق محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام دور فرمائے، بے اولادوں کو اولاد دے، بے گھروں کو گھر دے، بے زروں کو زور دے، مفلسوں کی مفلسی دور ہو، ہم سب کو امام حسینؑ کے عزاداروں میں شامل فرمائے، ہمیں ولایت محمد وآل محمدؑ پہ زندگی گزارنے اور ولایت کے ساتھ دنیا سے جانے کی توفیق مرحمت فرمائے،

میری دعا ہے کہ پروردگار عالم میرے ہر دل عزیز، دنیا و آخرت کے میرے ہم سفر، صاحب فکر و نظر، جناب محترم، مکرم، معظم، جناب آقای سید احسن رضا جعفری کربلائی دام ظلہ العالی، کو بحق امام زمانہؑ صحت و سلامتی بدن و ایمان کے ساتھ طول عمر عطا فرمائے، کہ جن کے عزا خانے میں حقیر سراپا تقصیر نے اس کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچایا، اور دعا ہے کہ پروردگار عالم آپ کے مرحومین خصوصاً آپ کے والدین کو جوار معصومین میں جگہ عطا فرمائے

اور آخر میں سب سے زیادہ میں اپنے برادر عزیز حمیدی، رفیقی، مجیدی، شریفی، جناب آقای سید شفقت رضا جعفری کا ممنون احسان ہوں، کہ جن کی خاص مہربانیوں کی وجہ سے یہ کتاب زیور طبع سے آراستہ ہوئی دعا ہے کہ پروردگار عالم ان کو بحق امام زمانہؑ صحت و سلامتی کے ساتھ طول عمر و عافیت بدنی و ایمانی عطا فرمائے، اور ان کے مرحومین، خصوصاً ان کی والدہ کو جوار معصومین خصوصاً جوار حضرت زہراؑ میں جگہ عطا فرمائے،

اور دشمنان مذہب اسلام و دین اگر وہ ہدایت کے قابل نہیں تو ان کو ذلیل و رسوا کرے۔

اور ہم سب کو امام زمانہؑ کے اعوان و انصار میں شامل فرمائے امام زمانہؑ کے ظہور میں تعجیل فرمائے، آمین یا رب العالمین۔

﴿مقدمہ﴾

کائنات میں کوئی بھی چیز کسی خاص معنی کے بغیر معرض وجود نہیں آئی، ہر چیز کے لیے کچھ الفاظ کو معین کیا گیا تا کہ ان کے بولنے اور کلام کرنے سے مطلوب اور مقصود کا تصور ذہن میں آجائے بس یہی چیز دلالت کرتی ہے اس امر کی طرف کہ مقصود وہی چیز ہے جو ہمارے ذہن میں آئی۔

دریا کا تصور دریا کی طرف لے کر جاتا ہے،

سمندر کا سمندر کی طرف لے جاتا ہے،

نور کا تصور ہر خیر و بھلائی کی طرف لے جاتا ہے،

ظلمت کا تصور ہر تاریکی کی طرف کی طرف لے جاتا ہے،

عبادت کا تصور ہر کار خیر و بھلائی کی طرف لے جاتا ہے،

دنیا داری دین داری، صلاۃ، حج، زکوٰۃ، جہاد، بیع اور شراء، خرید و فروش،

یہ وہ الفاظ ہیں جو انسان کے ذہن میں کچھ چیزوں کو اجاگر کرتے ہیں۔

گلاس ایک خاص چیز کی طرف اشارہ ہے،

الی ماشاء اللہ، بس اسی طرح سے جب انسان کسی سے محبت کرتا ہے اس کو اپنی طرف منسوب کرتا ہے۔

جیسے میرا بیٹا، میرا بھائی، میرا گھر، میری گاڑی، میرا دفتر، میرا کمرہ، میرا دوست، میرا اسکول وغیرہ وغیرہ۔

انسان اگر کسی چیز سے نفرت کرتا ہے تو اسکو قطعاً اپنے ساتھ منسوب نہیں کرتا،

بلکہ اس سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے۔ چاہے وہ بیٹا، بھائی، بھن اور بیوی ہی کیوں نا ہو،

اور یہ بات رب العزت اپنے کلام مجید میں حضرت نوح کو بھی سمجھا رہا ہے

إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ

یہ تیرے اہل سے نہیں ہے اس کا عمل صالح نہیں ہے تو جہ فرمائیں اس نکتہ پر،
ہر اچھی چیز کو انسان اپنے ساتھ منسوب کرتا ہے۔ رب العزت کے ہاں بھی یہی فلسفہ ہے۔ جو عمل اس کو
پسند آتا ہے۔

اس کو اپنی طرف منسوب فرماتا ہے جیسا کہ فرمایا،

(وَمَا رَمَيْتْ إِذْ رَمَيْتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ)

میرے حبیب یہ کنکریاں تم نے نہیں ماری جبکہ تو نے ماری ہیں بلکہ یہ اللہ نے ماری ہیں،

کبھی کسی کا نفس خرید لیتا ہے،

کبھی کسی کی زندگی خرید لیتا ہے،

کبھی کسی کی رضا خرید لیتا ہے،

کبھی کسی کی ساری زندگی کو اپنی طرف منسوب کر دیتا ہے، اور فرماتا ہے کہ

(مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا)

جو رسول دے دے وہ لے لو جس سے منع کرے اس سے رک جاؤ ہمارے رسول وہ ہیں کہ جن کے ہر فعل

کی رب العزت نے اپنے ساتھ منسوب کر کے، تائید کی ہے،

(وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ)

کہ کر رسول کی گفتار کی تائید کی،

(وَمَا رَمَيْتْ إِذْ رَمَيْتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ)

کہہ کر رسول کے ہاتھوں کی تائید کی۔

(مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ)

کہہ کر رسول کے دماغ کی تائید کی،

(مَا آتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا)

کہہ کر رسول لائی ہوئی شریعت کی تائیدی،

(وَاللَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ)

کہہ کر رسول کی صحت عقل اور صحت حافظہ کی تائیدی،

(إِذَا نَادَاكُمْ الرَّسُولُ)

کہہ کر رسول کی آواز پر لبیک کرنے کی تاکید،

(يَا أَيُّهَا الْمُؤْمَل)

کہہ کر رسول کی معراج عبادت کی تائیدی

تو عزیزان محترم، یہی توجہ ہے جو چیز اللہ تبارک تعالیٰ کو پسند آجائے تو رب العزت وہ اپنے ساتھ منسوب کر دیتا ہے۔

دن پسند آگیا تو یوم اللہ یا ایام اللہ اور اللہ کا نام محترم چیز کے ساتھ اس کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے،

مثلاً بیت اللہ الحرام ، ایام اللہ ، ناقة اللہ ، شعائر اللہ ،

صبغة اللہ ، حرم اللہ ، نبی اللہ ، رسول اللہ ،

ولی اللہ ، ملائکہ اللہ ، خلیل اللہ ، کلیم اللہ ،

حبیب اللہ ، روح اللہ ، عبد اللہ ، ماہ رمضان ضیافۃ اللہ ،

اور کبھی کسی کے بدن سے اتنی محبت ہو جاتی ہے کہ فرماتا ہے،

اب تو اذن اللہ ہے اب تو عین اللہ ہے اب لسان اللہ ہے اب توجہ اللہ ہے اب توفیق اللہ ہے اب توجہ

اللہ ہے اب تو نفس اللہ ہے، اور تو مکمل سر اللہ ہے۔

اب تیری آنکھ میری آنکھ ہے،

تیرے کان میرے کان ہیں،

تیری زبان میری زبان ہے۔

تو تو مکمل مایطوق ہے،

رب العزت کی بارگاہ میں جانے کے لیے بلند ہونے کے لیے شرف پانے کے لیے،
اپنی حیثیت کو گراتے جاؤ وہ بلند کرتا جائے گا۔ انا کو مٹانا پڑتا ہے اس کی بارگاہ میں آنے کے لیے،
اس سے بات کرنے کے لیے،

اس سے رابطہ برقرار کرنے کے لیے انسان کو ایک ایسی چیز کا سہارا لینا پڑتا ہے،

جو محبت کو محبوب سے،

عبد کو معبود سے،

مخلوق کو خالق سے، سائل کو معطی سے، مرحوم کو رحمن سے،

جائل کو عالم سے، بنخیل کو جواد سے، مملوک کو مالک سے،

مرزوق کو رازق سے، ضعیف کو قوی سے، ذلیل کو عزیز سے،

فقیر کو غنی سے، مسیء کو غافر سے، مضطر کو مجیب سے،

حقیر کو عظیم سے، میت کو حی سے، فانی کو باقی سے،

زائل کو دائم سے، مبتلی کو معافی سے، صغیر کو کبیر سے،

ممتحن کو سلطان سے، متحیر کو لیل سے، مذنب کو غفور سے،

مغلوب کو غالب سے، طالب کو مطلوب سے، مرئوب کو رب سے،

خاشع کو متکبر سے ملا دے،

جو کبھی مناجات امیر المومنین علیہ السلام کی شکل میں،

کبھی دعائے صغی کی شکل میں،
 کبھی دعائے عشرات کی شکل میں،
 کبھی دعائے جوشن صغیر کی شکل میں،
 کبھی دعائے حرز یمانی کی شکل میں،
 کبھی دعائے سیفی کی شکل میں،
 کبھی دعائے صغیر کی شکل میں،
 کبھی دعائے یستشیر کی شکل میں،
 کبھی دعائے فرج کی شکل میں،
 کبھی دعائے صباح کی شکل میں،
 کبھی دعائے افتتاح کی شکل میں،
 کبھی دعائے نور کی شکل میں،
 کبھی دعائے سرلیج الاجابہ کی شکل میں،
 کبھی دعائے عالیہ المضامین کی شکل میں،
 اور کبھی دعائے ندبہ کی شکل میں،
 کبھی دعائے کمال کی شکل میں،
 کبھی دعائے جوشن کبیر کی شکل میں،
 کبھی دعائے حصار کی شکل میں،
 کبھی دعائے مجیر کی شکل میں،
 کبھی دعائے سمات کی شکل میں،
 کبھی دعائے مشلول کی شکل میں،
 کبھی دعائے عہد کی شکل میں،
 کبھی دعائے عدیلہ کی شکل میں،
 کبھی دعائے ابو حمرہ ثمالی کی شکل میں،
 کبھی دعائے عرفہ کی شکل میں،
 کبھی دعائے توسل کی شکل میں،
 کبھی دعائے سحر کی شکل میں،
 کبھی دعائے مکارم الاخلاق کی شکل میں

انسان کو اللہ تبارک و تعالیٰ سے کلام کرنے کا سبق دیتی ہیں یہ دعائیں کیا ہیں۔

قرآن کریم میں رب العزت ہم سے باتیں کرتا ہے۔

ورد دعا کے ذریعے انسان اللہ سے کلام کرتا ہے۔

دعا ہے کیا چیز؟ یہ وہ درس ہے جس طرح دنیا میں وزیر اور بادشاہ سے بات کرنے کا طریقہ ہوتا ہے، جو

بادشاہ پسند کرتا ہے اور جیسا وہ چاہتا ہے آنے والا وہ اپناتا ہے،

بس رب العزت کے پاس جانے کا اور اس سے باتیں کرنے کا طریقہ دعا ہے، جو انسان کو اپنے رب سے کلام کرنے کا طریقہ سکھاتی ہے۔

عبد اور معبود کا پتہ بتاتی ہے۔

دو وعزیزان محترم دعا مانگنے کو کہا جاتا ہے۔

دعا پکارنے کو کہا جاتا ہے۔

دعا حاجاتِ طلبی کا نام ہے،

دعا اللہ کی بارگاہ میں التجا تفرع و زاری کا نام ہے۔

دعا انسان کا وہ سہارا ہے جو انتہائی اہم نکتوں سے نکال دیتا ہے۔

نظر بد کا علاج دعا، جادو کا علاج دعا، حسد کا علاج دعا،

تکبر کا علاج دعا، گناہوں کی دلدل سے نکلنے کا راستہ دعا، گناہوں کی بخشش کا راستہ دعا، دعا کیا کرتی ہے،

الدعا تود القضاء المبرم

دعا آئی ہوئی بلاء کو ٹال دیتی ہے

الدعا مخ العبادہ، دعا عبادت کا مغز ہے،

الدعا سلاح المئومن دعا مؤمن کا اسلحہ ہے،

جس طرح انسان جب ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے اور ڈاکٹر اس کے لیے دوا تجویز کرتا ہے اور کھانے کا

طریقہ بھی بتاتا ہے اسی طرح رب العزت کو پکارنے کا بلانے کا کچھ طریقہ ہے،

کچھ انداز ہے وہ ہمارا آقا ہے ہم اس سے رعب و دبدبے اور اکڑ کے نہیں مانگ سکتے،

رعب اور دبدبے کے ساتھ غلام سے مانگا جاتا ہے۔ اللہ ہمیں وہ دیتا ہے جس میں ہمارے دین اور

ایمان کی مصلحت ہوتی ہے۔ اگر ہمارے دین کی صلاح نہیں ہے یا ایمان کو خطرہ ہے تو رب العزت کبھی

ہمیں عطا نہیں کرتا،

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا کی قبولیت کے بارے میں رب العزت نے ارشاد فرمایا،

فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ

حضرت نوح علیہ السلام کے لیے ارشاد فرمایا،

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ

حضرت ایوب کے لیے ارشاد ہوا،

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسْنِي الصُّرُوءَ وَأَنْتَ أَزْحَمُ الرَّاحِمِينَ

حضرت یونس کے لیے ارشاد فرمایا،

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاصِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

حضرت زکریا علیہ السلام کے لیے ارشاد ہوا،

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ

ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ ہم سے

نزدیک ہے تو اس کو آہستہ پکاریں اور اگر ہم سے دور ہے تو اسے اونچی آواز میں پکاریں تو یہ آیت کریمہ

نازل ہوئی کہ

إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِي إِذَا دَعَانِ

میرے حبیب میرے بندے تجھ سے سوال کرتے ہیں میرے متعلق تو کہہ دے کہ میں قریب ہوں ان

سے، دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرتا ہے۔

تو عزیزان محترم، اسی لیے اتنا اہم تحفہ اتنا اہم عطیہ جسکو دعا کہا جاتا ہے جو اللہ سے ہماری باتیں کروا تا ہے

ہمارے عریضے شکایات، مناجات نالے فریاد، استغاثہ اللہ تک پہنچاتا ہے اس کنکشن لینک کا نام ہے دعا
۔ اور اس لینک کی آپریٹرسروس کا نام ہے صلوات اور گریہ بر محمد وال محمد علیہم السلام



jabir.abbas@yahoo.com

﴿دعا کی قبولیت کی شرائط﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۱) تقویٰ، یعنی جس سے دعا مانگ رہا ہے اسکی عظمت کا یقین کامل ہو، یعنی خوفِ خدا از عذابِ الہی الی ماشاء اللہ۔

(۲) خلوص، خلوص نہیں تو کچھ نہیں۔ یعنی اللہ کی بارگاہ میں بتوسط وسیلہ محمد وال محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ آئے۔

(۳) طہارتِ قلبی، یعنی دل کو کینہ، وغیرہ سے پاک صاف رکھنا۔

(۴) پاک زبانی، زبان کی طہارت یعنی زبان جھوٹ، تھمت، بہتان، غیبت ناحق، گالی گلوچ، فحش کلمات وغیرہ سے پاک اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم۔

(۵) طہارتِ بطن، (شکم) یعنی پیٹ کا حرام مال سے پاک ہونا۔ اور نجس کھانوں سے پرہیز کرنا۔

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا

اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چاہتا ہوں کہ میری کوئی دعا اللہ کی بارگاہ میں رد نہ ہوا

کرے، تو حضورؐ نے فرمایا کہ، اپنی خوراک کو پاک کرو کہ مال حرام تمہارے شکم میں نہ جائے،

تمہاری دعا رد نہ ہوگی۔ ظاہر ہے پاک کھانے کی تاثیر خون میں جائے گی، ذہن کے خیالات بدل

جائیں گے، اخلاق کا اچھا ہونا، دل کی صفائی سب حلال مال کے ساتھ ہے۔

اس لیے کہ مال حرام خلوص آنے نہیں دیتا۔

(۷) گناہوں کا اعتراف

(۸) نعمتوں کا شکر اور کفرانِ نعمت سے اجتناب۔

(۹) صلوات، دعا اور پھر صلوات

(۱۰) طہارتِ ظاہری و باطنی۔

(۱۱) صدقہ دینا عطر لگانا۔

(۱۲) مسجد میں جا کر دعا کرنا۔

(۱۳) دعا کی قبولیت پر یقین کامل ہونا۔

(۱۴) یاس اور ناامیدی سے اجتناب۔

(۱۵) دعا کرتے وقت رو بہ قبلہ اور توجہ اس کی بارگاہ کی طرف مرکوز کرنا۔

(۱۶) دعا کرنے پر تکرار کرنا۔

(۱۷) تنہائی میں دعا کرنا،

(۱۸) مومنین کے ساتھ جماعت میں دعا کرنا،

(۱۹) اپنے والدین کے لیے دعا کرنا،

(۲۰) ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کرنا،

(۲۱) مومنین کے لیے مخصوص پیاروں کے لیے دعا کرنا،

(۲۲) تعجیل ظہور امام زمان کے لیے



﴿مکان دعا اور اوقات دعا﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۱) بیت اللہ الحرام۔

(۲) مساجد۔

(۳) معصومین اور امامزادگان علیہم الصلاۃ والسلام کے حرم۔

(۴) مجالس عزاء۔

(۵) مجالس و توسل۔

(۶) نکاح کے وقت۔

(۷) وقتِ محرم۔

(۸) بعد از نماز۔

(۹) شبِ جمعہ میں اور روزِ جمعہ۔

(۱۰) استغفار کے بعد۔

(۱۱) طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروبِ آفتاب سے پہلے

(۱۲) بارش کے نازل ہونے کے وقت۔

(۱۳) مولا علی علیہ الصلاۃ والسلام فرماتے ہیں چار چیزوں کے وقت دعا کو غنیمت سمجھو،

تلاوتِ قرآن کے وقت، اذان کے وقت، بارش کے وقت، مومنین اور کافرین کے جنگ کے وقت۔



﴿اعمال بعد از دعا﴾

jabir.abbas@yahoo.com

دعا کی قبولیت کے بعد تین کاموں کی احتیاط کرنی چاہیے،

(۱) تکبر سے اجتناب کامل اور عجب و خود پسندی سے دوری

(۲) خدا کا شکر ادا کرنا بلکہ مستحب ہے کہ دو رکعت نماز شکرانہ ادا کرے

(۳) دوبارہ دعا کو ترک نہ کرے بلکہ جاری رکھے کلام اللہ کو۔ دعا قبول نہ ہونے کی صورت میں تین

کاموں کی احتیاط کرے

(۱) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

(۲) دعا کو ترک نہ کرنا

(۳) اللہ کی مشیت اور قضا اور قدر پر راضی رہنا۔



jabir.abbas@yahoo.com

﴿نوائذ صلوات﴾

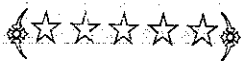
jabir.abbas@yahoo.com

اب یہاں دل چاہتا ہے کہ اس چیز کے حوالے سے کچھ گفتگو ہو جائے کہ جو دعا کی قبولیت کی ضمانت ہے، جبرائیلؑ رسولِ خدا کی خدمت میں نازل ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ آج میں نے ایک عجیب و غریب چیز کا مشاہدہ کیا۔ جب میں کوہِ کاف کے اوپر سے گزر رہا تھا تو ایک دلخراش مالہ و فریاد کی آواز سنی میں سمجھ گیا کہ کوئی پریشان حال رو رہا ہے۔ آواز کے پیچھے گیا دیکھا تو ایک فرشتہ ہے۔

یا رسول اللہ اس سے پہلے میں نے اسکو آسمانوں پر نہایت عظمت کے ساتھ دیکھا تھا نور کے درخت پر بیٹھا ہوتا تھا۔ ستر ہزار فرشتے اس کی خدمت میں صف باندھ کے کھڑے رہتے تھے۔

اس کی سانس سے ایک فرشتہ خلق ہوتا تھا۔ برے حالات میں پڑا ہوا تھا، اس کی اس وجہ کے متعلق میں نے پوچھا تو اس نے کہا کہ شبِ معراج میں نے رسول اکرمؐ نمایان شانِ احترام نہیں کیا، اس وجہ سے مجھ پر یہ عذاب نازل ہو رہا ہے۔ افلاک سے زمین پر گر گیا، کہنے لگا میری سفارش کرو۔ جبرائیلؑ فرماتے ہیں میں نے تضرع کیا گریہ و زاری کی، خطاب ہوا اس سے کہہ دو اگر عزت چاہتے ہے، عفو چاہتا ہے تو میرے حبیب پر صلوات بھیج

تاکہ اکرام کی جگہ واپس مل جائے۔ یا رسول اللہ اس نے جب آپ پر صلوات بھیجی تو اس نے بال و پر مل گئے اور وہ پرواز کرتا ہوا واپس چلا گیا۔



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿31﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رُضْوِيَّةً﴾

﴿إِشَارُهُ إِلَى الْبَشَارَةِ بِفَوَائِدِ الصَّلَاةِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

ہر دعا میں صلوات، ہر عبادت میں صلوات، ہر ذکر میں صلوات، ہر مجلس میں صلوات، ہر نماز میں صلوات دل یہ چاہتا ہے کہ صلوات کے چند ایک فوائد یہاں ذکر کرتا چلوں۔

(۱) تخلق با اخلاق رب العالمین۔

وہ عمل جو اللہ کرتا ہے یعنی اللہ کا پسندیدہ عمل انجام دینا۔

(۲) اطاعت پروردگار جیسا کہ رب العزت نے فرمایا ہے کہ تم بھی درود بھیجو۔

(۳) ملکوتیوں کی صفات میں شمولیت، ملکوتی لوگ سارے محمد و آل محمد پر درود بھیجتے ہیں۔ آخر کار انسان ملکوتی ہو جاتا ہے۔

(۴) اللہ کی سلامتی میں داخل ہو جاتا ہے۔ روایت میں آیا ہے کہ جو محمد و آل محمد پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر (۱۰) سے (۱۰) ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے۔

(۵) جو ان پہ درود بھیجتا ہے ملائکہ اس پر درود بھیجتے ہیں۔

(۶) صلوات بھیجنے کے وقت اللہ سے مکمل رابطہ ہو جاتا ہے۔ دعا کی قبولیت کا سبب بنتا ہے، اور آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

(۷) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وہ عبادت جس نے ان کو غلت خلیل بنایا وہ فقط اور فقط کثرت سے درود بھیجا کرتے تھے محمد و آل محمد پر، یہ دروازہ آج بھی کھلا ہے، جو اللہ کا خلیل بننا چاہے تو وہ کثرت سے محمد و آل محمد پر درود بھیجا کرے۔

(۸) مومنین کا درود بھیجنا کثرت سے، الفت و محبت نبی کی دلیل ہے۔ کہ اگر انہیں محمد و آل محمد سے الفت نہ ہوتی تو کبھی بھی درود نہ بھیجتے۔

(۹) اللہ کے مقربین میں شامل ہو جاتا ہے کثرت سے صلوات بھیجنے والا۔

(۱۰) آنحضرت کے قریب ہو جاتا ہے اور ان کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے۔

(۱۱) میدانِ حشر میں، قیامت کے دن عزت و احترام سے لایا جائے گا۔

(۱۲) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا مستحق ہوگا؛

(۱۳) پریشانیوں دور ہوتی ہیں کثرت سے صلوات پڑھنے سے، یعنی رفع گرفتار بھیجا جیسا کہ انبیاء ماسلف اس سے فیضیاب ہوتے تھے۔

(۱۴) گناہوں کی بخشش ہوتی ہے کثرت صلوات کا ورد کرنے سے۔

(۱۵) عالمِ ذر کی عہد کی وفاداری کا نام ہے یعنی عہد پورا کرنے کا نام ہے۔

(۱۶) سب سے عظیم ترین دعا یعنی وہ دعا جو دوسری دعاؤں کو قبول کراتی ہے، درود ہے۔

(۱۷) اعمال کا تزکیہ ہوتا ہے محمد وآل محمد علیہما السلام پر درود بھیجنے سے۔

(۱۸) منافقت دور ہوتی ہے، ایمان دل میں داخل ہوتا ہے، منافقت کا علاج صلوات کے علاوہ کسی چیز میں نہیں ہے۔

(۱۹) غیبت سے روکتی ہے۔ جہاں کثرت سے صلوات بھیجی جاتی ہے، وہاں اللہ ایک فرشتے کو بھیجتا ہے

جو وہاں والوں کو غیبت کرنے سے روکتا ہے، منع کرتا ہے

(۲۰) جامع الاخبار میں درج ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو جمعہ کے دن (۱۰۰)

بار مجھ پر درود بھیجے اللہ تبارک و تعالیٰ اسکے ۸۰ سال کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے ۷۰ شہیدوں کا ثواب

اسکو ملتا ہے۔ اور وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ جیسا کہ وہ آج ہی پیدا ہوا ہو۔

(۲۱) حاجات کی قبولیت کا بہترین سبب اور وسیلہ، صلوات ہے۔

(۲۲) آنکھوں کی روشنی، سماعت اور حافظہ میں زیادتی کا سبب بنتی ہے صلوات، اس بارے میں کافی

روایات وارد ہیں۔

(۲۳) فقیری کو دور کرتی ہے اور تو انگری کو لے کر آتی ہے، کثرت صلوات۔

(۲۴) اعمال کی قبولیت کا سبب ہے کثرتِ صلوات۔

(۲۵) حق کی پوری ادائیگی ہے صلوات۔ اس لیے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امت کے باپ ہیں۔

(۲۶) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی مخالفت کا نام ہے صلوات۔

(۲۷) موت کے وقت قبضِ روح میں آسانی، نزع کی کیفیت میں آسانی۔

(۲۸) عبادت اور عمل میں قوت کا نام ہے صلوات۔

(۲۹) قبر کی نورانیت کا سبب ہے کثرتِ صلوات۔

(۳۰) نامہ اعمال میں کثرتِ صلوات کی وجہ سے وزن ہوگا۔

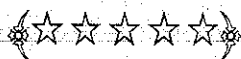
(۳۱) قیامت کے دن اس شدت کی گرمی میں وہ شخص پیاسا نا ہوگا جو کثرت سے صلوات پڑھتا ہے محمد و آل محمد پر۔

(۳۲) حوضِ کوثر سے سیراب ہوگا، کثرت سے صلوات پڑھنے والا۔

(۳۳) پلِ صراط سے جب گزرے گا تو اس کے ساتھ ایک نور ہوگا جو اس کی مدد کرے گا۔

(۳۴) ہرگز جہنم میں داخل نا ہوگا، کثرت سے صلوات پڑھنے والا۔

(۳۵) جنت کی قیمتِ اہلیت اگر یہ بر مصائبِ اہلیت اور صلوات بر محمد و آل محمد علیہم الصلاۃ والسلام



﴿ترکِ صلوٰت کے نقصانات﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۱) نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ جسکے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر صلوات نا بھیجے تو اس نے مجھ پہ جھکا کی ہے
(۲) تمام فرق اسلامی نے نقل کیا ہے کہ پیامبر اکرمؐ نے منبر کے پہلے پہلے پر قدم رکھا اور فرمایا آمین
دوسرے پہلے پر قدم رکھا اور فرمایا آمین تیسرے پہلے پر قدم رکھا اور فرمایا آمین تو صحابہ نے بغیر دعا کے
آمین کہنے کی وجہ پوچھی، اور پوچھا دعا کرنے والا کون تھا تو آنحضرتؐ نے فرمایا وہ جبرائیلؑ تھے،
جب پہلا قدم رکھا تو انہوں نے دعا کی کہ جو کوئی بھی اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے
اور ان سے اچھائی نا کرے کہ اسکی بخشش کا سبب بنے، اللہ اسکو اپنی رحمت سے دور کرے۔
تو میں نے کہا آمین

دوسرے قدم پر انہوں نے دعا کی کہ جسکے سامنے آپ کا ذکر ہو اور وہ آپ پہ درود نا بھیجے اور مر جائے،
اللہ اسکو اپنی رحمت سے دور کر دے، پھر میں نے کہا آمین،
تیسرے قدم پر انہوں نے کہا کہ جو شب قدر یا ماہ مبارک رمضان کو درک کرے، پالے اور بخشنا جائے
اللہ اس کو اپنی رحمت سے دور رکھے، تو میں نے کہا آمین۔
(۳) شیخ احمد بن فہد حلیؒ نے عدۃ الداعی میں نقل فرمایا ہے،
کہ شفی ترین آدمی وہ ہے کہ جسکے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر صلوات نا بھیجے۔

(۴) ترک صلوات ذلت و رسوائی کا سبب بنتی ہے۔

(۵) رسولؐ کی اطاعت سے خارج ہو جاتا ہے۔

(۶) وہ جلسہ و مال جان بن جائے گا ان کے لیے جو اپنے جلسات میں صلوات نہیں بھیجتے۔

(۷) اللہ کی ناراضگی کا سبب بنتا ہے ترک صلوات۔

(۸) قبر میں تاریکی پیدا کرتا ہے، ترک صلوات۔

(۹) شیطان کی آماجگاہ بناتا ہے اپنا بدن وہ شخص جو صلوات کو ترک کرتا ہے۔

(۱۰) جانکنی کا وقت سختی سے اس پر گزرتا ہے۔

صلوات پڑھنے کے کافی طریقے وارد ہوئے ہیں روایات میں مختصر ترین صلوات یہ ہے۔

اللهم صل علی محمد و آل محمد .

یہاں قارئین کی روحانی فیضیابی کے لیے چند ایک صلواتوں کو بیان کیا جاتا ہے تبرکاً و تمیناً۔

(۱) ہر کام کی ابتداء میں صلوات اسکے پایہ تکمیل تک پہنچنے کا سبب بنتی ہے۔

(۲) وضو کے آغاز میں صلوات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں فرماتے ہیں کہ

یا علی جب وضو کرنے لگو تو کہو

(بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ) .

(۳) وضو سے فراغت کے بعد جیسا کہ عامہ نے نقل کیا ہے کہ .

(أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،)

(اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ) .

(۴) جب مسجد سے گزرنے کا ارادہ کرو تو صلوات پڑھتے ہوئے گزرو۔

(۵) عداۃ الداعی میں نقل ہے کہ تعقیبات نماز میں مخصوصا صلوات ہے۔ جب بندہ نماز سے فارغ ہو

جائے، اور صلوات بھیجے محمد آل محمد پر پھر جو اللہ سے مانگے گارب العزت اسکو عطا فرمائے گا

(۶) دعائے پہلے اور دعا کے بعد محمد و آل محمد پر صلوات پڑھا کرو

(۷) جمعہ کے خطبوں میں، عیدین، استسقاء میں صلوات پڑھا کرو

(۸) ہر روز و شب صلوات بھیجنا راوندی نے نقل کیا ہے کہ آنحضرت فرماتے ہیں کہ جو محبت سے مجھ پر

تین مرتبہ صلوات بھیجے، اللہ پر لازم ہے کہ اسکے اس دن و رات کے گناہوں کی بخشش فرمادے۔

(۹) ماہ شعبان میں صلوات اگنا ہو جاتی ہے، عام دنوں کے مقابلے میں۔

(۱۰) خطبہ ماہ رمضان میں آنحضرت نے ارشاد فرمایا اس ماہ میں مجھ پر کثرت سے صلوات بھیجا کرو۔ اسکی وجہ سے حق تعالیٰ اعمال کو سنگین کرے گا اس دن جس دن میزان ہلکے ہوں گے۔

(۱۱) جب سادات کی زیارت ہو تو صلوات مستحب ہے۔

(۱۲) پھول کے سونگتے وقت صلوات مستحب ہے۔ کہ گناہوں کا کفارہ بنتی ہے۔

(۱۳) حج میں عرفات میں، صفا، مروہ، وقوف، مدینہ، طریق در مجلس، وعظ وغیر ذلک میں صلوات مستحب ہے۔

(۱۴) برادر مومن سے ہاتھ ملاتے وقت صلوات مستحب ہے۔

(۱۵) شب جمعہ و روز جمعہ کرا و مرار صلوات مستحب ہے۔



﴿اِخْلَاصِ كِي اَقْسَامِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

انسان کی زندگی میں اخلاص بہت ضروری ہے، اب یہاں دل یہ چاہتا ہے، کہ اخلاص کی اقسام بیان کی جائیں،

الاخلاص قبل العمل ، اخلاص حین العمل ، اخلاص بعد العمل .

(۱) اخلاص:

عمل سے پہلے وہ نیت ہے جو انسان خالصۃً للوجہ اللہ انجام دیتا ہے۔

(۲) اخلاص حین العمل،

اخلاص عمل کے دوران، کہ اس میں ریا کاری، سمعہ کا مظاہرہ نا ہو۔

(۳) اخلاص بعد العمل،

اپنے عمل کا ذکر کرے کسی سے کیوں کہ عمل اللہ کے لیے، جزاء بھی اسی سے وصول کرنی ہے

(۴) اخلاص الصدقین .

ان لا یطلب صاحبہ العوض عنہ فی الدنیا ولا فی الآخرة .

صدیقین کا اخلاص کیا ہے، عمل کے بدلے ان کو عوض کی طلب نہیں ہوتی۔

(۵) اخلاص اولیاء اللہ .

عمل کرتے وقت ناان کے ذہن میں جنت کی خواہش ہوتی ہے اور نا ہی جہنم کا خوف ہوتا ہے۔

بلکہ گویا جب وہ عمل انجام دیتے ہیں تو اپنے سامنے اپنے رب کو محسوس کرتے ہیڈ۔

جیسا کہ مولانا امیر المومنین علی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ،

الہی ما عبدتک طمعاً فی جنتک . ولا خوفاً من نارک ، بل وبتک اہلاً للعبادة

فعبدتک

امیر المومنین ارشاد فرماتے ہیں اے خدا میں جنت کی لالچ میں تیری عبادت نہیں کرتا، جہنم کا مجھے خوف

ہے، بلکہ میں نے تجھے مستحق عبادت پایا ہے۔ توجہ فرمائی یہ خلوص عمل ہے، اخلاص عمل ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنکو اللہ نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے خالص فرمایا خدا ایک اخلاص کی چھوٹی چھوٹی تعریفات آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

(۱) الا خلاص فی اللغة ترک الرباء

اخلاص لغت میں ترک ریا کو کہتے ہیں۔

(۲) الا خلاص فی الاصطلاح تخلیص القلب۔

اخلاص اصطلاح میں دل کے شائبات سے خالص ہونے کو کہتے ہیں، یعنی عبادت میں فقط اللہ کا ہی تصور ہو اور خالص ہی کو مخلص کہا جاتا ہے۔

عمل اگر لوگوں کو دکھانے کے لیے ہو تو یہ ریا ہے۔

ور اگر لوگوں کی خاطر ہو تو شرک خفی ہے۔

اخلاص اس پردے کو کہا جاتا ہے جو عباد اور معبود کے درمیان میں ہوتا ہے۔

ایقظا: پس وہ لوگ جنکو اللہ نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے خالص کر دیا وہ ان اوصاف کے مرکز ہیں جو واجد ملکہ مرتبہ مقامی ہیں

اور یہ حقیقت ہے جنکو اللہ اپنے لیے پسند کرے وہ غیر معصوم نہیں ہو سکتے۔ وہ فقط وہی ہونگے جو اللہ کی

محبت کاملہ ہی نہیں بلکہ حجت بالغہ ہیں۔ جن کی اطاعت اللہ نے فرض کر دی ہے۔ جن کو دیکھ کر اللہ یاد آتا

ہے جو اس کا آئینہ ہیں کر دگار کا آئینہ ہیں، اللہ کی صفات کا مظہر ہیں

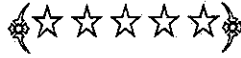
اللہ أعلمُ حیثُ یَجْعَلُ رِسالَتَهُ

اللہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کو کہاں قرار دے۔ اللہ جن کو اپنے لیے، اپنے دین کے لیے خالص فرماتا

ہے، وہ وہ ہیں، کہ جن کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے، کہ جن کی مرضی کو اللہ نے اپنی مرضی قرار دیا۔

یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ولایت میں شامل کر دیا۔ آیت ولایت بھیج کر ارشاد فرمایا،
إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ
رَاكِعُونَ۔

اللہ تمہارا ولی ہے اس کا رسول تمہارا ولی ہے اور وہ ولی ہیں جو با ایمان ہیں جو نمازوں کو قائم کرتے ہیں اور
حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں اور یہ چھارہ معصوم کے علاوہ کسی اور کے لیے ممکن ہی نہیں۔



﴿عِلْمُ جَبْرِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

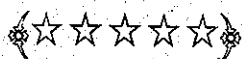
﴿علم جفر﴾

علم جفر بعض حروف اور نقاط کے مجموعے کے بعد معرض عمل میں آتا ہے اور اس میں کئی بیماریوں کا علاج بھی ہے اسکے اثرات کافی زیادہ ہیں۔ علم جفر کے بارے میں کافی کتابیں لکھی جا چکی ہیں حتیٰ کہ برادران اہلسنت نے بھی اس بات کا اقرار کیا ہے کہ علم جفر سرکار کی زبان و قلم سے صادر و طالع ہوا ہے۔ کتاب نفائس الفنون جلد ۲ میں مرقوم ہے کہ سرکار تشریف فرما تھے اور آپ کے اطراف میں علم جفر کے طالبین موجود تھے،

تو اس وقت آپ نے ارشاد فرمایا اگر (۱۰۰) افراد میرے پاس جمع ہو جائیں اور ایک دن رات میں ان کے سامنے قول رسول اکرمؐ سے علم جفر کے بارے میں بات کروں، یعنی اس علم کی حقیقت حیثیت کیا ہے اور یہ علم کیا کرتا ہے تا فظ یہ کہ انکار کر دیں گے بلکہ مجھے جھٹلائیں گے، علم جفر غیب کی اخبار میں استعمال ہوتا ہے۔ برادران اہل سنت کی ایک کتاب کشف الظنون جلد ۲ میں تحریر ہے کہ

ان الامام علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ وضع الحروف الثمانیہ و العشرین علی طریق البسط الاعظم فی جلد الجفر يستخرج منها بطرق مخصوصہ و شرائط المعینہ والالفاظ مخصوصہ .

بالجملہ یہ کے آنحضرتؐ نے ۲۸ حروف کو وضع کیا بطن اعظم کے طریقے پر جفر کی جلد پر اس کے بعد اسرار کا ایک دریا کھلتا ہے جو چاہتا ہے اس کتاب کی طرف مراجعہ کرے۔ پھر لکھتے ہیں کہ علم جفر اور علم جامعہ دو کتاب ہے ایک علم جفر کی کتاب حضرت علیؑ کی ہے۔ یہاں تک برادر اہلسنت کی کتاب کشف الظنون کی تحریر ہے،



﴿عِلْمُ جَمَلٍ يٰ اَعْلَمُ اِجْدَادِ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿عِلْمِ جَمَلِ یَا عِلْمِ اَبْجَدِ صَغِیْرٍ وَکَبِیْرٍ﴾

اس باب میں کافی کتابیں تحریر کی جا چکی ہیں جن میں سے کتاب زبدۃ التالیف آیت اللہ زادہ اصفہانی، وغیر ذلک، شیخ بھائی نے بھی اس مضمون پر کتابیں تحریر فرمائی ہیں۔

یہ علم معصومین علیہم السلام میں متداول رہا ہے۔ علم زبردینیات اسی علم کی شاخ ہے اور یہ علم بذاتہ خود ایک مستقل علم ہے اور دوسرے علوم کی ضمیمت کا محتاج نہیں ہے۔

اور یہی علم وہ علم ہے جو دعاوں اعداد و حروف اسم اسامی الٰہی اسم اعظم بیماریوں کی شفا کے لیے انتہائی مجرب ترین عمل بن جاتا ہے اور لاعلاج مریضوں کی شفا اس میں پوشیدہ ہے۔

اور یہ علم کچھ ان حروف اور ان کے اعداد سے مل کر بنتا ہے۔

(۱۱)	(ب ۲)	(ج ۳)	(د ۴)
(ھ ۵)	(و ۶)	(ز ۷)	(ح ۸)
(ط ۹)	(ی ۱۰)	(ک ۲۰)	(ل ۳۰)
(م ۴۰)	(ن ۵۰)	(س ۶۰)	(ع ۷۰)
(ف ۸۰)	(ص ۹۰)	(ق ۱۰۰)	(ر ۲۰۰)
(ش ۳۰۰)	(ت ۴۰۰)	(ث ۵۰۰)	(خ ۶۰۰)
(ز ۷۰۰)	(ض ۸۰۰)	(ظ ۹۰۰)	(غ ۱۰۰۰)

کہ جن کو لکھنے میں ایسے پڑھا جاتا ہے

(ا ب ج د) ، (ھ و ز) ، (ح ط ی) ، (ک ل م ن) ، (س ع ف ص) ، (ق ر خ) ، (ث د ذ) ، (ظ غ) ، (ض ظغ) ،

یہ حروف ابجدی ہیں کہ جو اسم اعظم اسماء حسنی کے اعداد اور ان کی قرائت اور ویسے بھی تمام مشکلات کا حل

اپنے فن میں لیے ہوئے ہیں۔

معلم اولین و آخرین امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ الصلاۃ والسلام، اس علم کی توضیح اور تعلیم دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔
کہ جو فاضل بسطامی نے سفینۃ النجاة میں تحریر فرمایا ہے۔

عجبت ممن لا یدری فی الآیۃ الشریفۃ

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَ كُمْ تَطْهِيرًا.

آپ نے ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے تعجب ہے اس پے کہ جو آیہ تطہیر کو نہیں جانتا حاضرین میں سے ایک نے سوال کیا کہ مولا وہ کون سے اسرار ہیں اس میں کہ جو آپ کو مسرور کر رہے ہیں۔
آپ نے ارشاد فرمایا

کہ انما نام محمد ہے اور اس کے زبر و بینات سے علی وصی کا نام استخراج ہوتا ہے۔

اور اسی طرح باقی اسمہ کا نام اس آیت سے استخراج ہوتا ہے۔

خواجہ نصیر الدین طوسیؒ نے اس حدیث کو جمل کے لحاظ سے جب بررسی کی تو صاف نظر آیا کہ مولا کے فرامین کے عین مطابق ہے ان کے قول کے عین مطابق ہے۔

انما۔ کے عدد (۹۲) ہیں، اور محمد کے عدد (۹۲)،

اور اس کے بینات (۳۲۶) ہیں اور وصی بحق کے (۳۲۶) بنتے ہیں۔

(یرید اللہ) کے زبر (۲۹۰) ہیں اور اس کے بینات (۲۲۷) ہیں، مجموع زبر و بینات (۵۱۷)

اور امام حسن بن علی علیہما السلام کے بھی ۵۱۷ بنتے ہیں۔

(لیذہب) زبر (۷۴۸) و بینات (۷۵) ان دونوں کا مجموعہ (۸۲۳) بنتے ہیں۔

جو الامام الکامل اباعبداللہ الحسین بن علی بن ابی طالب علیہم الصلاۃ والسلام

کے وہ بھی (۸۲۲) بنتے ہیں برابر ہیں۔

(عنکم) اس کے زیر (۱۸۰) اور بیانات ملا کے (۲۲۷) بنتے ہیں،

اور امام زین العابدین علیہ السلام کے بھی (۲۲۷) بنتے ہیں۔

(الرجس) اس کے زیر (۲۹۳) بیانات (۲۶۲) مجموع (۵۵۶) بنتے ہیں،

کہ جو حامی اسلام امام محمد باقر علیہ الصلاۃ والسلام کے عدد کے مطابق ہے جن کی وجہ سے اللہ نے اسلام کو تطہیر عطا کی ہے۔

(اہلیت)۔ زیر (۲۷۹) بیانات (۳۰۶) ان دونوں کا مجموعہ بنتا ہے، (۷۸۵)

کہ مطابق ہے۔ امام جعفر صادقؑ کے عدد کے مطابق۔

(بطہر کم)۔ زیر (۲۹۰) بیانات (۱۲۲) ان کا مجموعہ جمع (۴۳۲)،

کہ جو امام موسیٰ امام علی اور محمد جواد علیہم السلام کے عدد کے مطابق ہے۔

(تطہیرا)۔ اس کے زیر (۶۲۵) اور اس کے بیانات (۱۱۵) ہیں۔ ان کا جمع (۷۴۰) بنتا ہے،

کہ جو برابر ہے۔ النقیؑ والعسکریؑ والہادیؑ کہ یہ عدد بھی (۷۴۰) بنتے ہیں۔

یہ عدد خواجہ نصیر الدین طوسی نے استخراج کیے ہیں۔

لیکن مرحوم شیخ علی اکبر نھاوندی نے خزینۃ الجواہر صفحہ (۶۷) میں محقق خواجہ نصیر الدین طوسی پے ایراد، وارو

کیا ہے۔ کہ انھوں نے بی بی زہرا کا نام اس آیت کے زیر و بیانات میں قلمبند نہیں کیا۔

فرماتے ہیں کہ ہو سکتا ہے آپ اس حقیقت تک نہیں پہنچ سکے۔

پھر آپ نے اضافہ کیا ہے کہ ایک بہت بڑے جمل کے عالم دین نے بالترتیب چہارہ معصومین کے

اسماء کو قلمبند فرمایا ہے لیکن آپ نے بھی ان اسماء کا ذکر نہیں فرمایا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ اس آیت میں

دقیق ۱۴ معصومین کے اسماء موجود ہیں۔ واللہ والعالم بحقائق الاسرار

بعض علماء کرام نے اس کو زبر میں اس طرح پیش کیا ہے کہ جو قابل دید ہے کہ جس میں (۱۴) معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے اسما کو اس صورت میں قلمبند کیا ہے۔

کہ جو درحقیقت قابل صد تعریف و تجید ہیں۔ میں ان کو تبرکاً یہاں پر پیش کیے دیتا ہوں۔ مومنین کے استفادہ کے لیے پروردگار ہم سب کو محمد و آل محمد علیہم الصلاۃ والسلام کے علوم سے آگاہی عطا فرمائے

آمین یا رب العالمین،

آیت	مقطعات	اعداد	اسماء	مقطعات	اعداد
انما	ا ن م ا	۹۲	محمد	م ح م د	۹۲
یرید	ی ر ی د	۲۲۴	علی	ع ل ی	۱۱۰
اللہ	ا ل ل ہ	۶۶	فاطمہ	ف ا ط م ہ	۱۳۵
			الحسن	ا ل ح س ن	۱۴۹
لیذہب	ل ی ذ ہ ب	۷۴۷	الحسین	ا ل ح س ی	۱۵۹
			زین العابدین	ی ن ا ل ع	۲۳۵
			اب دی ن		
عن	ع ن	۱۲۰	الباقر	ا ل ب ا ق ر	۳۳۴
کم	ک م	۶۰	جعفر	ج ع ف ر	۳۵۳
الرجس	ا ل ر ج س	۲۹۴	موسیٰ	م و س ی	۱۱۶
اہل	ا ہ ل	۳۶	علی	ع ل ی	۱۱۰
البيت	ا ل ب ی ت	۴۴۳	التقی	ا ل ت ق ی	۵۴۱

و	و	۶	النقی	ال ن ق ی	۱۹۱
یطہر کم	ی ط ہ ر	۲۸۳	الحسن	ال ح س ن	۱۴۹
تطہیرا	ت ط ہ ی ر	۶۲۵	القائم المہدی الہادی	ال ق ای م ال م ہ دی ل ہ دی	۳۲۳
میزان		۲۹۹۷			۲۹۹۷
زُبُر مین	اعداد ہیں				

علماء کرام نے اس کو بینات میں اس طرح پیش کیا ہے کہ جو قابل صد تحسین ہے۔

کہ جس میں (۱۴) معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام کے اسما کو بینات کی اس صورت میں قلمبند کیا ہے۔ کہ جو درحقیقت قابل صد تعریف و تمجید اور ایک عظیم شاہکار ہے ہیں۔

میں ان کو تبرکاً یہاں پر پیش کیے دیتا ہوں۔ مومنین کے استفادہ کے لیے
پروردگار ہم سب کو محمد وآل محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کے علوم سے آگاہی عطا فرمائے

آمین یا رب العالمین

بینات کے حساب سے آیت تطہیر کے اعداد یہ بنتے ہیں جو ایک عظیم ابتکار ہے،

آیت	مقطعات	بینات	اعداد	اسماء	مقطعات	بینات	اعداد
انما	ان م ا	ل ف و ن	۳۲۶	احمد	ا ح م د	ل ف ا	۱۹۲
		ی م ل ف				ی م ل	

ی رید	ی ر ی	۱۱۱۱	۳۴	علی مرتضیٰ	ع ل ی م	ی ن ا م	۱۶۰
د					ر ت ض ی	ی م ا ا د ا	
الله	ا ل ل ه	ل ف ا م	۱۹۳	زهرأ	ز ه ر ا	ا ل ا ف	۱۱۳
	ا م						
ل	ل	ا م	۴۱	حسن	ح س ن	ای ن و	۱۱۷
					ن		
یذهب	ی ذ ه ب	ا ل ا	۳۴	حسین	ح س ی	ای ن ا	۱۱۸
					ن	و ن	
عن	ع ن	ی ن و	۱۱۶	علی	ع ل ی	ی ن ا م	۱۰۲
		ن					
کم	ک م	ا ف ی	۱۳۱	محمد	م ح م د	ی م ای	۱۳۲
		م			ا ل		
الرجس	ا ل ر ج	ل ف ا م	۲۶۲	جعفر	ج ع ف	ی م ی ن	۱۲
	س	ی م ی ن			ر	ا	
اهل	ا ه ل	ل ف ا	۱۵۲	موسیٰ	م و س ی	ی م ا و	۱۸
		م			ی	ی ن ا	
البيت	ا ل ب ی	ل ف ا م	۱۵۴	علی	ع ل ی	ی ن ا م	۱۰۲
	ت	ا ل ا				ا	

و	و	ا و	٤	محمد	م ح د	ی م ای	۱۳۲
					م ال		
یطہر	ی ط ہ ر	۱۱۱۱	۴	علی	ع ل ی	ی ن ا م ا	۱۰۲
کم	ک م	اف ی	۱۳۱	حسن	ح س ن	ای ن و	۱۱۷
		م			ن		
تطہیرا	ت ط ہ	۱۱۱۱	۱۱۵	مہدی	م ہ د ی	ی م ا	۸۳
	ی ر ا	ل ف			ل ا		
میزان			۱۷۰۰				۱۷۰۰

اب یہاں چند اور لطیف چیز آپ کے سامنے عرض کرنا چاہتا ہوں۔

رسول اکرمؐ کا فرمان ہے کہ میری امت (۷۳) فرقوں میں تقسیم ہوگی فرقہ ناجیہ ایک فرقہ کے زبر (۳۸۵) شیعہ کے زبر (۳۸۵)۔

عن النبی صلی اللہ علیہ و آلہ تعلموا تفسیر ابجد فان فیہ الاعاجیب کلہا للعالم جہل تفسیرہ۔

ابجد سیکھو اس لیے کہ اس میں مکمل عجائبات ہیں ویل اس عالم کے لیے جو اس کی تفسیر سے جاہل ہے۔
سر اول جزئیۃ الجواہر میں مرقوم ہے کہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ابجد۔ (۷۸۶)۔ اور بینات اسقاط کمرات کے بعد (۲۷۱) بنتے ہیں۔

اور مولانا علی ابن ابی طالب علیہا الصلاۃ والسلام کے عدد (۲۷۱) بنتے ہیں الحمد ان کا ظاہر ہے یہ الحمد کے باطن میں حقیقت سورۃ الحمد ہیں حقیقت نظم مکان بشری ہیں اسی لیے ملتا ہے کہ

قال لكل كتاب صفوة و صفوة هذا الكتاب يعنى المصحف حروف التهجي.

حقیقت قرآن ان کی ذات بابرکت ہے۔ اسی لیے روایات میں ملتا ہے،

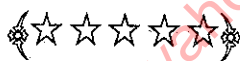
مثل علی ابن ابی طالب فیکم مثل قل هو الله احد فی القرآن .

علی ابن ابی طالب علیہ الصلاۃ والسلام تمہارے درمیان ایسے ہیں جیسے قل هو الله احد

پورے قرآن میں آیۃ شریفہ میں؛

وَالْكَافِرِينَ الْغَائِقِينَ عَنِ النَّاسِ .

کے عدد (۳۵۹) بنتے ہیں، اور اسی طرح سے زبر زہدیت علیہم الصلاۃ بھی (۳۵۹) بنتے ہیں،



jabir.abbas@yahoo.com

﴿عِلْمُ حُرُوفٍ وَأَسْرَارِ حُرُوفٍ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

حروف واسرار حروف کے بارے میں وارد ہوا ہے کہ:

للدین حرفان احدهما اللسان والثاني القلب ؛

دین کے دو حرف ہیں ایک زبان اور دوسرا دل ہے، انھی حروف سے مقطعات کا جو اہوا ہے اور انہی میں اللہ کے عظیم ترین خزانے چھپے ہوئے ہیں۔ انھی میں اللہ کے اسرار پوشیدہ ہیں۔

کہ جن کی تاویل اللہ اور اسخون فی العلم کے علاوہ کوئی نہیں جانتا اللہ اکبر کیا راز اس میں ہیں۔ ایک عالم میں علم اور دوسرا علم میں عالم دین واضح کر دوں، گلاس میں پانی دوسرا پانی میں گلاس آل محمدؐ میں علم کی بات نہیں آل محمدؐ علم میں دریا میں ان کا وجود علم ان کا چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا علم اور اسی کو علم لدنی علم وحی علم عطائی کہا جاتا ہے۔ اسی لیے روایت نبویؐ میں وارد ہوا ہے کہ کتاب کسب سعادت از حروف صفحہ (۵) تسع و عشرون حرفا من حروف الهجاء اذا دعوتہم اللہ بطرزھا لتداجات اللہ دعائکم۔ حروف ۲۹ ہیں اگر اللہ سے ان کی شان اور ان کے طرز اور اصول پے دعا مانگو اللہ تمہاری دعا کو ضرور قبول کرے گا۔ رب العزت کے (۱۰۰۱) نام حسنی الھی کچھ اسماء اعظم الھی۔

کچھ اللہ کے حسن نام ہیں۔

کچھ اللہ کے احسن نام ہیں۔

کچھ اللہ کے عظیم نام ہیں۔

کچھ اللہ کے اعظم نام ہیں۔

کچھ اللہ کے اجل نام ہیں۔

کچھ اللہ کے اکرم نام ہیں۔

اسماء حسنی کے ذریعے دعا مانگنے کا یہی حکم روایات آیات میں وارد ہوا ہے۔ اور یہ بھی روایات میں وارد ہے

نحن والله الاسماء الحسنی فادعوه بنا۔

خدا کی قسم اللہ کے اسماء حسنی ہم اہلیت ہیں ہمارے ذریعے اس کی بارگاہ میں دعا مانگا کرو۔ یہ سب کے سب ان حروف کے مرکبات سے حاصل ہوتے ہیں روایات میں وارد ہوا ہے کہ یہ سب حروف اللہ کے عرش کے خزانوں سے نازل ہوئے ہیں اور انھی کے ذریعے قرآن جیسی عظیم کتاب کی تخلیق ہوئی قرآن کو رب العزت نے نازل فرمایا اصل حروف تہجی ہیں۔

علم حروف اور علم امیر المؤمنین علیہ الصلاۃ والسلام کے متعلق امام محمد باقر علیہ الصلاۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کسب سعادت از حروف کے صفحہ نمبر ۶ پے مندرج ہے۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علّم علیاً علیہ السلام الف حرف کل حرف منها یفتتح الف حرف

آپ نے ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے امیر المؤمنین علی علیہ السلام کو ہر حرف بتلائے کہ جن میں سے ہر حرف سے ہزار حرف مفتوح ہوتے ہیں علم حروف کے متعلق امیر المؤمنینؑ ارشاد فرماتے ہیں علم الحروف من العلم المخزون لا یعرفہ الا العلماء الربانیون ۔

علم حروف علم مخزون سے ہے کہ علماء ربانین کے علاوہ جن کو کوئی نہیں جانتا ؛ ابن عباس ارشاد فرماتے ہیں بالاترین چیز جو علی بن ابی طالب سے قرآن کی تفسیر کے متعلق میں سیکھی ہے ان القرآن انزل علی سبعة احرف ما منها حرف الا وله ظہر و بطن وان علیا علم الظاہر والباطن ۔

فرماتے ہیں کہ قرآن کریم سات حروف پے نازل ہوا کوئی حرف ایسا نہیں مگر یہ کہ اس کا ظاہر بھی ہے اور باطن بھی ہے اور علی علیہ السلام ظاہر کو بھی جانتے ہیں اور باطن کو بھی۔

اب تفسیر حروف جو کائنات کے امیرؑ نے بیان فرمائی ہے یہاں ہم ان کا ذکر کرتے چلتے ہیں کہ جس سے باب مدیۃ العلم کے علم کی لاتعداد تجلیوں میں سے ایک تجلی کا پتا چلتا ہے،

کتاب کسب سعادت از حروف کے صفحہ ۹ میں مندرج ہے کہ،
 امام حسین علیہ الصلاۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک یہودی مرد رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا
 اور کہنے لگا کہ حروفِ حجابیہ کا فائدہ کیا ہے امیر المومنینؑ بھی آپ کے پاس موجود تھے۔
 تو رسولؐ نے ارشاد فرمایا کہ یا علیؑ اس کا جواب دین اور یہاں مبرا کرمؑ نے علیؑ امیر المومنینؑ کے حق میں دعا
 فرمائی مولا یہودی کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ کوئی بھی حرف ایسا نہیں ہے کہ جس میں اللہ نام
 نہ ہو اور خلوص کے ساتھ پڑھنے سے اجابت کا سبب ہے۔



jabir.abbas@yahoo.com

﴿تَوْضِیحُ وَتَفْسِیرُ حُرُوفِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(توضیح و تفسیر حروف)

اما الف فالله الذى لا اله الا هو الحى القيوم .

اما الباء فالله الباقي المتعالى بعد فناء جميع الاشياء .

اما التاء التواب يقبل التوبة عن عباده .

اما الثاء يثبت الله الذين آمنوا بالقول الثابت .

اما الجيم جل شانہ و تقدست اسمائه .

اما الحاء وحق حى حليم .

الخاء ؛ فخبر بما يعمل العباد .

واما الدال ؛ فديان يوم الدين .

واما الذال ؛ فذو الجلال والاكرام .

واما الراء ؛ فرئوف بعباده .

واما الزاء ؛ فزين المعبودين .

واما السين ؛ فالسميع البصير .

واما الشين ؛ فالشاكر لعباده المؤمنين .

واما الصاد ؛ صادق فى وعده وعيده .

واما الضاد ؛ فضار النافع .

واما الطاء ؛ فالطاهر المطهر .

واما الظاء ؛ المظهر لآياته .

واما العين ؛ فعالم بعباده .

واما الغين ؛ فغياث المستغيثين .

واما الفاء ؛ ففالق الحب والنوى .

واما القاف ؛ فقادر على جميع خلقه .

واما الكاف ؛ فالكافي الذي لم يكن له كفوا احد ولم يلد ولم يولد .

واما الام ؛ فلطيف بعباده .

واما الميم ؛ فمالك .

واما النون ؛ فتور السماوات والارض بنور عرشه .

واما الواو ؛ فواحد صمد .

واما الها ؛ الهادي لخلقه .

واما الام والالف ؛ فلا اله الا الله وحده لا شريك له .

واما الياء ؛ فيد الله باسطة على خلقه .

حروف جلالة کے ۴ مراتب ہیں ذات ، و عقل ، نفس ، روح ،

اور چار ملک متوکل ہیں ، جبرائیل ، میکائیل ، اسرافیل ، عزرائیل ،

اور اس کی چار نبیوں کی منزلت ہے ، ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ و محمد علیہم السلام

اور اس کی چار حقیقتیں ہیں الامر ، والنہی ، والوعد ، والوعید .

اور یہ چار کتابوں کی مانند ہے ، المصحف ، والتورات ، والزبور ، والفرقان .

مصحف صورتہ قلب کی مانند ہے ، تورات صورتہ عقل کی مانند ہے ، انجیل صورتہ روح کی مانند ہے ؛

فرقان صورتہ نفس کی مانند ہے اور صورتہ الحق کی مانند ہے عالم ظاہر اور عالم باطن میں .

کچھ آثار اس عالم امکان میں ایسے ہیں کہ جن میں ۱۲ کا عدد دھویدا اور روشن ہے بلکہ یوں کہہ دوں کہ کوئی

بھی حقیقت نہیں کہ جس میں ۱۲ کا عدد موجود نا ہو اس لیے کہ اللہ نے ہر شے کو ان کی محبت میں پیدا کیا جیسے کہ اس کی گواہ حدیث کسا ہے اور ابھی اس کے علاوہ بے پناہ احادیث موجود ہیں۔۔



jabir.abbas@yahoo.com

﴿عدد (۱۲) کے سر بستہ راز﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(عدد بارہ کے سر بستہ راز)

۱۲ سبط خیر اسباط المرسلین

۱۲ نقیب مثل ۱۲ نجم ، ۱۲ بروج ، ۱۲ ماہ ،

دن کی ساعات ۱۲ اسی طرح ہر امام کے اسمائیں ۱۲ کا عدد حروف میں موجود ہے اللہ جانے وہ کیا راز ہونگے جو زیرو پیقات میں ہیں۔

(۱) لا الہ الا اللہ اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۲) محمد رسول اللہ اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۳) النبی المصطفیٰ اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۴) الصادق الامین اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۵) علی باب الہدی اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۶) امین اللہ حق اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۷) امیر المومنین اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۸) فاطمہ ءامۃ اللہ اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۹) البتول الزہراء اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۱۰) وارث النبیین اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۱۱) الامام الثانی اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۱۲) الحسن المجتبیٰ اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۱۳) وارث المرسلین اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۱۴) الامام لثالث اس میں بارہ حروف ہیں۔

- (۱۵) الحسین بن علیؑ اس میں بارہ حروف ہیں
- (۱۶) خلیفۃ النبین اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۱۷) ووالد الوصیین اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۱۸) الامام الرابع اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۱۹) الامام سجاد اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۲۰) علی بن الحسینؑ میں بارہ حروف ہیں۔
- (۲۱) و سید العابدین، اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۲۲) الامام الخامس اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۲۳) الامام الباقرؑ اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۲۴) ہو محمد بن علیؑ اس میں بارہ حروف ہیں؛
- (۲۵) امام المومنین اس میں بارہ حروف ہیں
- (۲۶) الامام السادس اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۲۷) الامام الصادقؑ اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۲۸) ہو جعفر بن محمدؑ میں بارہ حروف ہیں۔
- (۲۹) قدوة الصدیقینؑ میں بارہ حروف ہیں۔
- (۳۰) الامام السابع اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۳۱) الامام کاظمؑ اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۳۲) ہو موسیٰ بن جعفرؑ اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۳۳) خلیفۃ النبین اس میں بارہ حروف ہیں۔

- (۳۴) الامام الثامن اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۳۵) الامام الرضاؑ اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۳۶) هو علی بن موسیٰ اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۳۷) الامام الجوادؑ میں بارہ حروف ہیں۔
- (۳۸) الامام التاسع اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۳۹) الامام الجوادؑ اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۴۰) هو محمد بن علیؑ اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۴۱) نجل المنتجین میں بارہ حروف ہیں۔
- (۴۲) الامام العاشر اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۴۳) الامام الہادی میں بارہ حروف ہیں۔
- (۴۴) هو علی بن محمدؑ میں بارہ حروف ہیں۔
- (۴۵) وارث الوصیین میں بارہ حروف ہیں۔
- (۴۶) الحسن العسکریؑ اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۴۷) امام المسلمین اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۴۸) الامام الخاتم اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۴۹) القائم المہدیؑ اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۵۰) م ح م د وابن الحسن میں بارہ حروف ہیں۔
- (۵۱) خلیفۃ النبیین اس میں بارہ حروف ہیں۔
- (۵۲) وخاتم الوصیین اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۵۳) هتولاء العترة میں بارہ حروف ہیں۔

(۵۴) العز الميامین اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۵۵) بنو عبد المطلب میں بارہ حروف ہیں۔

(۵۶) سادة اهل الجنة اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۵۷) محبہم مومن تقی میں بارہ حروف ہیں۔

(۵۸) فی الجنة مخلد اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۵۹) عدوہم کافر شقی میں بارہ حروف ہیں۔

(۶۰) فی النار منوبد میں بارہ حروف ہیں۔

(۶۱) اللہم صل علیہم اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۶۲) بافضل صلواتک اس میں بارہ حروف ہیں۔

(۶۳) یارب العالمین میں بارہ حروف ہیں۔

اب اکثر برادران کے ذہن میں سوالات اٹھتے ہیں کہ یہ ذکر کیا ہیں اور نیکیاں کیا ہیں۔

میں کچھ یہاں ان کی توضیح دے کہ اس علم امیر المؤمنین علیہ السلاۃ والسلام سے مستفاد علم کے حصول میں

کچھ قدم آگے رکھتے ہیں۔ جب بھی ہم حساب عددی کا ارادہ رکھتے ہیں تو ہم ان کا تلفظ کرتے ہیں اور ان

کو کتب لکھتے ہیں مقطوعہ کی صورت میں۔ تو یہ سب حروف یاد و حرنی ہیں یا تین حرنی ہوتے ہیں۔

(ت ا)

(ج ا)

مثلاً (ب ا)

یا تین حرنی مثلاً

(ل م)

(ک اف)

(ق اف)

(ع ی ن)

تو ان میں پہلے حرف کو زبر کہا جاتا ہے، اور باقی حروف بینۃ لفظیہ ہیں۔

دو حرفی حروف میں (ب) زبر ہے اور (ا) ینہ ہے۔

اور تین حرفی حروف میں حرف (ع ی ن) ہے ان کا زبر (ع) ہے ینات (ی ن) ہیں۔

اس بنا پر ۲۸ حروف ابجد یہ کا قیاس ہے

(ج - ج ا)	(ب - با)	(ا - لف)
(و - واو)	(ھ - ھا)	(د - وال)
(ط - طا)	(ح - حا)	(ز - زا)
(ل - لام)	(ک - کاف)	(ی - یا)
(س - سین)	(ن - نون)	(م - میم)
(ص - صا د)	(ف - فا)	(ع - عین)
(ش - شین)	(ر - را)	(ق - قاف)
(خ - خا)	(ث - ثا)	(ت - تا)
(ظ - ظا)	(ض - ضا د)	(ذ - ذال)
		(غ - غین)

اب ہم اس علم زُبر اور ینات کچھ جائزہ لیتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس علم کے اندر کیا اسرار

چھپا دیے ہیں، کہ جن کو فقط دیکھ کر عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے، اور جو اس کے باطن میں اسرار پوشیدہ

ہیں وہ (لا یعلم جنود ربک الا هو)، وہ فقط اللہ ہی جانتا ہے کہ ان میں کیا اسرار پوشیدہ ہیں، کیا

راز ان میں مستتر ہیں، بشر کی اتنی پرواز ہی نہیں کہ ان علوم تک رسائی حاصل کر سکے قرآن کا ایک ظاہر

ہے، پھر ایک باطن ہے اس کا زُبر میں، قرآن کے زُبر کے اسرار کو کوئی نہیں سمجھ سکا،

پھر قرآن کے ینات کے اسرار بنتے ہیں، پھر ہر ینات میں سے دو - دو - اور - تین - تین - شاخیں نکلتی

ہیں، مثال کے طور پر ہم بسم اللہ کو دیکھتے ہیں (۷۸۶) تو بسم اللہ کے ابجد اور زُبر میں اعداد بنتے ہیں، بسم اللہ کے بینات علیحدہ ہیں، پھر بینات میں سے دو۔ دو۔ اور تین۔ تین۔ شاخیں نکلتی ہیں پھر آگے جا کے زُبر اور بینات میں تقسیم ہو جاتے ہیں، پھر دسویں منزل پہ جا کے اتنے اس کے دروازے کھل جاتے ہیں کہ عقل انسانی حیران و پریشان ہو جاتی ہے، اسی لیے تو ملتا ہے کہ قرآن کا ایک ظاہر (۷۰) باطن ہیں، ایک اور روایت میں وارد ہوا۔ (۷۰۰۰۰) باطن ہیں ایک اور روایت میں وارد ہوا کہ باطن کی اتنی کثرت ہے کہ وہ وہ ہی جانتا ہے کہ کتنے باطن ہیں،

مثال کے طور پر لفظ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے ہیں، کہ اس کے بینات میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے کیا اسرار پوشیدہ کر رکھے ہیں،

حروف مقطعات	م	ح	م	د
حروف کا تلفظ	م ی م	ح ا	م ی م	د ا ل
بینات حروف	ی م	ا	ی م	ا ل
اعداد حروف	۱۰ ۲۰	۱	۱۰ ۲۰	۱ ۳۰
جمع اعداد حروف	۱۰۲			
اعداد اسم مبارک	محمد بینات میں ۱۳۲ بنتے ہیں،			

محمد کے بینات آپ نے دیکھ لیے اب اسلام کے زُبر کا مشاہدہ فرمائیے، اور یہ غور فرمائیں کہ اللہ نے ان میں کیا اسرار پوشیدہ کر رکھے ہیں۔ کیونکہ ان اعداد و حروف میں اللہ کے راز چھپے ہوئے ہیں،

حروف مقطعات	ا	س	ل	ا	م
اعداد حروف	۱	۶۰	۳۰	۱	۲۰
جمع اعداد	۱۳۲				

لفظ محمدؐ کے بینات (۱۳۲) اور اسلام کے زبر (۱۳۲) برابر ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باطن (۱۳۲) اور اسلام کا ظاہر (۱۳۲) ہے اب ہم زبر اور بینات کی روشنی میں اسمِ وحی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی دیکھتے ہیں کہ ان میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے کیا اسرار اور راز چھپائے ہوئے ہیں

مثال کے طور پر لفظ واسم مبارک امیر المؤمنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام

حروف مقطعات	ع	ل	ی
حروف کا تلفظ	ع ی ن	ل ا م	ی ا
حروف کے بینات	ی ن	ا م	ا
اعداد حروف	۱۰ ۵۰	۴۰ ۱	۱
جمع اعداد حروف	۱۰۲		

علیؑ کے بینات آپ نے دیکھ لیے اب ایمان کے زبر کا مشاہدہ فرمائیے، اور یہ غور فرمائیں کہ اللہ نے ان میں کیا اسرار پوشیدہ کر رکھے ہیں۔ کیونکہ ان اعداد و حروف میں اللہ کے راز چھپے ہوئے ہیں، اب ہم ایمان کے اعداد کو دیکھتے ہیں،

حروف مقطعات	ا	ی	م	ا	ن
اعداد حروف	۱	۱۰	۴۰	۱	۵۰
جمع اعداد	۱۰۲				

امیر المؤمنینؑ کے بینات (۱۰۲) اور ایمان کے زبر (۱۰۲) ہیں۔ سرکار محمدؐ کے اسم بینات سے اسلام حاصل ہوتا ہے۔ اور اسم امیر المؤمنین علی علیہ السلام کے بینات سے ایمان کا استفادہ ہوتا ہے اللہ اکبر۔

لفظ علیؑ کے بینات (۱۰۲) اور ایمان کے زبر (۱۰۲) برابر ہیں، امیر المؤمنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا باطن (۱۰۲) ہے اور اسلام کا ظاہر (۱۰۲) ہے۔

﴿اَسْمَاءِ حُسْنٰی الٰہی وَاَسْمِ اعْظَمِ الٰہی﴾

jabir.abbas@yahoo.com

انہی اسرار حروف و اسرار اسم اعظم الہی سے عجیب و غریب اسرار کھل کے سامنے آتے ہیں ان کو میں یہاں تمہارے بیان کرتا چلوں۔

اور یہی مصداق علم حروف ہے کہ جس کے لیے قول خداوندی میں ارشاد ہوا کہ آصف بن برخیا نے کہا کہ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ اَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ الی آخرہ ایک حرف اسم اعظم کا عطا تھا تو اس منزل پہ فائز ہوئے جن کے پاس ایک نہیں بلکہ ۷۲ اسم اعظم موجود اللہ جانے وہ کس منزل پہ ہیں۔

راوی بیان کرتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادقؑ سے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ روح اللہ حضرت عیسیٰ بن مریمؑ کو دو حروف عطا ہوئے ان کے ذریعے مردوں کو زندہ کرتے تھے بیماروں کو شفا عطا کرتے تھے

حضرت موسیٰؑ کو چار حروف عطا ہوئے،

حضرت ابراہیمؑ کو آٹھ حروف عطا ہوئے،

حضرت نوحؑ کو پندرہ حروف عطا ہوئے،

حضرت آدمؑ کو (۲۵) حروف عطا ہوئے۔

اور سارے حروف اللہ نے محمدؐ و اہلبیتؑ کو عطا کیے، یاد رکھو اسم اعظم (۷۳) ہیں سرکار ختم مرتبت کو (۷۲) عطا ہوئے۔ ایک اللہ نے چھپا کے رکھا،

ابو بصیر روایت کرتا ہے کہ سرکار نے ارشاد فرمایا کہ

علم الكتاب واللہ کلہ عندنا علم الكتاب واللہ کلہ عندنا۔

آپ نے دو مرتبہ ارشاد فرمایا کہ خدا کی قسم علم کتاب سارا ہمارے پاس ہے۔

حضرت نوح علیہ الصلاۃ والسلام کو اللہ تبارک تعالیٰ کی طرف سے حکم تھا۔

کہ جب تمہاری کشتی کو کچھ مشکل ہو تو اسم اعظم کے ذریعے دعا کرنا میں ضرور نجات دوں گا۔

ایک روایت کے مطابق حضرت نوحؑ نے سریانی زبان میں کہا،

(هیلولها الف الفایا ماریا اتقن) .

اور ایک روایت کے مطابق جو احتجاج طبرسی میں موجود ہے کہ حضرت نوحؑ سرکار نے ارشاد فرمایا۔

(اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لِّمَا اَنْجِیْتَنِیْ مِنَ الْغَرَقِ)

اللہ نے کو غرق سے نجات عطا کی۔ اور ان کی کشتی کو پار لگا دیا

حضرت آدمؑ نے دعا مانگی تو باب استجاب تک نا پہنچی تو حضرت جبرائیلؑ نے آ کے عرض کی کہ اللہ کو

اسمائے حسنی اسم اعظم کے ذریعے پکارو تو جبرائیلؑ کی تعلیم دینے پر آپ نے عرض کی۔

يَا حَمِيدُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ يَا عَلٰی بِحَقِّ عَلٰی يَا فَاطِمَةُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ بِحَقِّ فَاطِمَہ،

يَا مُحْسِنُ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ يَا قَدِيمُ الْاِحْسَانِ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ .

اسم اعظم الہی کے بارے میں ۵۰ سے زیادہ اقوال موجود ہیں جس کا ذہن جہاں تک گیا اس نے اس کو

اسم اعظم قرار دیا۔

(۱) سب سے پہلے اسم اعظم (اللہ) کو کہا گیا ہے کہ اللہ کے اسمی میں سب سے زیادہ معتبر مقدس محترم

نام ہے اکثر کے نزدیک اللہ کے نام کے اندر اسم اعظم ایک حرف ہے

بعض کے نزدیک (ا)

بعض کے نزدیک (لام اول)

بعض کے نزدیک (الف اور میم)

بعض کے نزدیک (لام دوم)

اور سب سے اہم ترین ہے کہ (ھ) حرف اعظم الہی ہے۔

(۲) دوسرا قرآن کی آیات کے اندر قطعاً اسم اعظم موجود ہے۔ اللہ جانے کس کو دستری حاصل ہو جائے۔

(۳) (اللہ الرحمن) کے اندر اسم اعظم موجود ہے،

(۴) (۹۹) اسماء حسنی کے درمیان اسم اعظم موجود ہے۔

(۵) (یا حی یا قیوم) اور عبرانی میں (اھیا شکرا ھینا) اس کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۶) (يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے ایک قول کے مطابق۔

(۷) مرحوم طبرسی کے مطابق (اللَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ اللَّهُ وَالْحَيُّ الْقَيُّومُ) میں اسم اعظم موجود ہے

(يَا اِهْنَا وَالله كُلُّ شَيْءٍ اِلَهٍ وَاحِدٌ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ) فرماتے ہیں کہ ان میں اسم اعظم موجود ہے۔

(۸) ایک قول کے مطابق (اِنَّ اللّٰهَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ اللَّهُ وَالْحَيُّ الْقَيُّومُ) میں اسم اعظم موجود ہے۔

(۹) امام صادق کی روایت کے مطابق (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے

(۱۰) قول نبی اکرم کے مطابق سورۃ والحشر کی آخری تین آیات میں اسم اعظم موجود ہے۔

(۱۱) ایک قول کے مطابق

(يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۱۲) پھر عن النبی کے سورۃ الملک کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۱۳) پھر عن النبی کے تین سورتوں میں اسم اعظم موجود ہے

(سورۃ البقرہ آیۃ الكرسی)۔

(سورۃ آل عمران میں) (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) میں اسم اعظم موجود ہے،

(سورۃ طہ میں) (وَعَنْتِ الزُّجُورَةُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ)

(۱۴) ایک قول کے مطابق (اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ)۔

(۱۵) عن الصادق کے مطابق (رَبَّنَا) کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۱۶) امیر المؤمنین علی علیہ السلام والصلوة؛ ارشاد فرماتے ہیں کہ سورۃ الحمد یکے ابتداء سے لے کر (وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ) میں اسم اعظم ہے۔

اور سورۃ الاحشر کے آخر میں (لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ) میں اسم اعظم موجود ہے،
سے کر آخر تک پھر سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کے بعد ہاتھوں کو بلند کرے اور یہ دعا پڑھے،
(يَا مَنْ هُوَ هَكَذَا اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ.)
پھر فرماتے ہیں کہ حاجت طلب کرو برا آوردہ ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۱۷) ایک قول کے مطابق (يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ) کے اندر اسم اعظم الہی موجود ہے۔

(۱۸) ایک قول کے مطابق (لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنِّى كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ)۔

(۱۹) ایک قول کے مطابق (خَيْرُ الْوَارِثِينَ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے

(۲۰) ایک قول کے مطابق (حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۲۱) ایک قول کے مطابق (الْقَرِيبُ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۲۲) ایک قول کے مطابق (الْوَهَّابُ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۲۳) ایک قول کے مطابق (الْفَقَّارُ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۲۴) ایک قول کے مطابق (سَمِيعُ الدُّعَا) کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۲۵) ایک قول کے مطابق (سَمِيعُ الْعِلْمِ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۲۶) ایک قول یہ کہ (الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ) میں اسم اعظم موجود ہے۔

(۲۷) ایک قول کے مطابق (تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِى لَا يَمُوتُ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے

(۲۸) ایک قول کے مطابق سورۃ الانعام کے دو جلالۃ کے اندر اللہ کا اسم اعظم موجود ہے۔

(۲۹) ایک قول کے مطابق حروف مقطعات میں حوامیم کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۳۰) ایک قول کے مطابق (لیس) میں اسم اعظم الہی ہے۔

(۳۱) ایک قول کے مطابق حوامیم اور لیس کے درمیان اسم اعظم الہی موجود ہے۔

(۳۲) ایک قول کے مطابق حروف مقطعات کے حروف کا جو مجموعہ ہے کہ جو یہ عبارت بنتی ہے؛

(علیٰ حق صراط نمسکہ) (صراط علیٰ حق نمسکہ) (نمسکہ صراط علیٰ حق)

کے تینوں عبارتیں علماء کے کلام میں ملتی ہے ان کے اندر اللہ کا اسم اعظم الہی قطعات موجود ہے

(واللہ العالم بحقائق الامور)۔

(۳۳) ایک قول کے مطابق (الْمُتَكَبِّرُ) کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

(۳۴) ایک روایات کے مطابق امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعض اصحاب سے سوال کیا کہ

کیا میں آپ کو اسم اعظم کی تعلیم دوں تو سب نے کہا بالکل جی سرکار،

تو آپ نے ارشاد فرمایا قبلہ رو ہو کر سورۃ الحمد سورۃ توحید اور آیۃ الکرسی اور سورۃ قدر کی تلاوت کرو اور جو

جی چاہے دعا مانگو اللہ اکبر اللہ سب کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(۳۵) ایک قول کے مطابق امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اسم اعظم سورۃ الحمد

میں موجود ہے۔ اگر اس کو میت پے پڑھ دیا جائے اور اسکی روح لوٹا دی جائے تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔

(لیکن یاد رکھیں زبان بھی پاک صاف طیب طاہر درکار ہے اور یہ بھی یاد رکھیں کہ حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی

کام نہیں کرتی حضرت سلیمانؑ جیسا ہاتھ بھی درکار ہے،

خدا ہم سب کو گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے) آمین یا رب العالمین۔

(۳۶) ایک روایت کے مطابق نماز فجر کی تعقیبات میں جو دعا پڑھی جاتی ہے اس میں قطعاً اسم اعظم

موجود ہے اور وہ دعا یہ ہے،

(لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَّ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الدُّلِّ وَّ كَبْرُهُ تَكْبِيرًا) .

(۳۷) ایک قول کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الہی موجود ہے،

(اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْمَعَارِجِ الْقَوِيّ،

اَسْأَلُكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِمَا اَنْزَلْتَهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ

اَمْرِیْ فَرْجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ

خَطِيْئَتِيْ وَّ اَقْبَلْ تَوْبَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ) .

اس دعا کو صاحب کتاب الفوائد الجلیس نے بھی اسم اعظم کی ادعیہ میں نقل کیا ہے۔

(۳۸) پیغمبرؐ کی ایک حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الہی موجود ہے۔

(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ) .

(۳۹) پیغمبرؐ کی ایک حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الہی موجود ہے؛

(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَّ لَمْ يُولَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ) .

(۴۰) پیغمبرؐ کی ایک حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الہی موجود ہے؛

(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَّمَا اَعْلَمُ وَّ اَسْأَلُكَ

بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ) .

(۴۱) ایک روایت کے مطابق دعاء یوشع بن نونؑ میں اسم اعظم الہی موجود ہے؛

(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّهْرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الْمَحْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

الْمَكْتُوبِ عَلَى سُرَادِقِ الْحَمْدِ وَ سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَ سُرَادِقِ الْقُدْرَةِ وَ سُرَادِقِ
السُّلْطَانِ وَ سُرَادِقِ السَّرَائِرِ ادْعُوكَ يَا رَبِّ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ النُّورُ الْبَارِ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الصَّادِقُ. عَالَمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَنُورُهُنَّ
وَقِيَامُهُنَّ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، حَنَّانُ نُورِ دَائِمِ قُدُّوسٍ حَتَّى لَا يَمُوتَ).

(۴۲) پیغمبر کی حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الہی موجود ہے؛

(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ، وَ بِرِضْوَانِکَ الْاَکْبَرِ).

(۴۳) پیغمبر کی حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الہی موجود ہے؛

(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الطَّاهِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ الْاَحَبِّ
اِلَیْکَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتُ بِہِ اُجِبْتُ وَ اِذَا سُئِلْتُ بِہِ اَعْطِیْتُ وَ اِذَا اسْتُرِحْتُ بِہِ رَحِمْتُ
وَ اِذَا اسْتُفْرِجْتُ بِہِ فَرَجْتُ).

(۴۴) پیامبر اکرم کی حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم موجود ہے؛

(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِمَعَاظِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَ مِنْتَهٰی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ
وَ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَ بِمَجْدِکَ الْاَعْلٰی وَ کَلِمَاتِکَ النَّامَاتِ).

(۴۵) پیامبر اکرم کی حدیث کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم موجود ہے دعا یہ ہے؛

(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ اَسْأَلُکَ
بِسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتُ بِہِ اُجِبْتُ وَ اِذَا سُئِلْتُ بِہِ اَعْطِیْتُ فَانْ لَّکَ

الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ).

کتاب اغاثۃ الداعی میں امام زین العابدینؑ سے مروی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم
الہی موجود ہے؛

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَحَدِّكَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ
وَالْاَرْضِ، ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُو الاسْمَاءِ الْعِظَامِ ذُو الْعِزِّ الَّذِي لَا يُرَامُ،
فَالِهَكُمْ اِلَهٌ وَاحِدٌ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ.

پھر اپنی حاجات کو طلب کریں

(۳۶) پیغمبر کی ایک حدیث کے مطابق اس دعائیں اسم اعظم الہی موجود ہے؛

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰهُ، یَا اَللّٰهُ، یَا اَللّٰهُ، یَا اَللّٰهُ، یَا اَللّٰهُ، لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(۳۷) ایک روایت کے مطابق اس دعائیں اسم اعظم الہی موجود ہے؛

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَحْزُونِ الْمَكْنُونِ الْمُبَارَکِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ

(۳۸) ایک روایت کے مطابق اس دعائیں اسم اعظم الہی موجود ہے؛

یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُوْفِیَ الْعَهْدِ وَیَا حَیًّا لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ .

(۵۰) ایک روایت کے مطابق اس دعائیں اسم اعظم الہی موجود ہے،

یَا قَائِمُ یَا حَقُّ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمَنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ،

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَا نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

وَمَا مِنْ لَمٍ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَہُ کُفُوًا اَحَدٌ، یَا کَافِیُّ، یَا هَادِیُّ، یَا بَارِیُّ، یَا عَلِیْمُ،

یَا صَادِقُ یَا کَھِیْمُ یَا رَبُّ الْاَرْبَابِ، یَا سَیِّدُ السَّادَاتِ، یَا مَلِکُ الْمُلُوکِ،

یَا وَلِیُّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَلِکُ مَنْ فِی السَّمَاءِ، وَمَلِکُ مَنْ فِی الْاَرْضِ،

لَا حُکْمَ فِیْہَا لِغَیْرِکَ. وَقُدْرَتُکَ فِی الْاَرْضِ کَقُدْرَتِکَ فِی السَّمَاءِ، کَقُدْرَتِکَ فِی

السَّمَاءِ اَسْأَلُکَ بِسَمِکَ الْکَرِیْمِ، وَوَجْہِکَ الْمُنِیْرِ، اَنْکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَنْ

تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَنْ تُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا، وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ کُلِّ غَمٍّ

فَرَجًا وَمَخْرَجًا، وَيَسِّرْ لِي كُلَّ عُسْرٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ) .

(۵۱) ایک روایت کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم الہی موجود ہے،

يَا اَللّٰهُ، يَا اَللّٰهُ، يَا اَللّٰهُ، يَا رَحْمَنُ، يَا رَحْمَنُ، يَا رَحْمَنُ، يَا نُورُ، يَا نُورُ، يَا نُورُ،

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

(۵۲) کتاب دعا ابن ابی لیلی کے مطابق اس دعا کے اندر اسم اعظم الہی موجود ہے،

يَا اَللّٰهُ، يَا رَحْمَنُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ) .

(۵۳) ایک قول کے مطابق الاحد الصمد میں اسم اعظم الہی موجود ہے۔

(۵۴) کتاب التہجد لابن ابی قرۃ عن الکاظم علیہ السلام کے آپ نے ارشاد فرمایا کہ

اس دعا میں اسم اعظم الہی موجود ہے،

تین مرتبہ کہیں :- (يَا حَيُّ حَيِّنْ لَا حَيَّ) ،

تین مرتبہ :- (يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ) ،

تین مرتبہ :- (أَسْأَلُكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ) ،

تین مرتبہ :- (أَسْأَلُكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ) ،

تین مرتبہ :- (أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْعَزِيزِ الْمُتَمِينِ) .

(۵۵) حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا کے متعلق ملتا ہے کہ اس کے اندر اسم اعظم الہی موجود

ہے اور وہ دعا یہ ہے،

يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ أَبَدًا وَلَا يُحْصِيهِ غَيْرُهُ، يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ، يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ

يَا دَائِمَ الْمَعْرُوفِ، يَا مَعْرُوفًا بِالْمَعْرُوفِ، يَا مَنْ هُوَ بِالْخَيْرِ مَوْصُوفٌ، أَكْفَنَا شَرًّا مَا

يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

(۵۶) ایک دعا امیر المؤمنین علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہے کہ جس کے متعلق ملتا ہے کہ جس میں اسم اعظم الٰہی موجود ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ، الْمَكْنُوْنِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِ الْاَکْبَرِ،
اَلْبُرْهَانِ، الْحَقِّ، الْمُهِّیْمِ، الْقُدُّوْسِ، الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ، نُوْرٌ مَّعْ نُّوْرِ، وَنُوْرٌ عَلٰی
نُوْرِ، وَنُوْرٌ فَوْقَ نُوْرِ وَنُوْرٌ اَصْأَاءٌ بِہِ کُلِّ ظَلَمَۃٍ وَکَسْرَہِ بِہِ کُلِّ جَبَّارٍ رَّجِیْمٍ، وَلَا تَقُوْمُ بِہِ
سَمَآءٌ وَلَا تَقُوْمُ بِہِ اَرْضٌ، یَا مَنْ بِہِ خَوْفٌ کُلِّ خَائِفٍ، وَتَبْطُلُ بِہِ سِحْرُ کُلِّ سَاحِرٍ،
وَکِیْدُ کُلِّ حَاسِدٍ، وَیَغْنٰی کُلُّ بَاغٍ، وَیَتَصَدَّعُ لِعَظَمَۃِ الْجِبَالِ وَالْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَتَحْفَظُہُ
الْمَلَآئِکَۃُ حَتّٰی تَتَکَلَّمُ بِہِ، وَتَجْرِیْ بِہِ الْفُلُکَ، فَلَا یُکُوْنُ لِلْمَوْجِ عَلَیْہِ سَبِیْلٌ، وَتَذَلُّ بِہِ
کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ، وَشَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ، وَهُوَ اِسْمُکَ الْاَکْبَرُ الَّذِیْ سَمِیْتُ بِہِ نَفْسُکَ،
وَاسْتَوِیْتُ بِہِ عَلٰی عَرْشِکَ، وَاسْتَقَرَّتْ بِہِ عَلٰی کُرْسِیِّکَ، یَا اَللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ،
یَا اَللّٰهُ، النُّوْرُ الْاَکْرَمُ، یَا بَدِیْعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، اَسْأَلُکَ
بِعِزَّتِکَ وَجَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ، وَبِخُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَآنْ تُعِیْنَنِی
وَوَالِدَیْکَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ النَّارِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہِ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
(۵۷) امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس دعا کے اندر اسم اعظم موجود ہے اور
یہ دعا حروف معجم پڑھنے سے مومنین کے استفادہ کے لیے اس دعا کو نقل کر رہا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَلَا اَسْأَلُ اَحَدًا غَیْرُکَ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَکَۃِ،
اَللّٰهُمَّ بِالْفِیْلِ الْاَبْتَدَآءِ بِنَاءِ الْبَهَاءِ بِنَاءِ التَّالِیْفِ بِنَاءِ الشَّآءِ بِجِیْمِ الْجَلَالِ
بِحَاءِ الْحَمْدِ بِخَاءِ الْخَفَآءِ بِدَالِ الدَّوَامِ بِذَالِ الذِّکْرِ بِرَاءِ الرَّؤُوبِیَّہِ بِزَاءِ الزَّیَادَۃِ

بِسْمِ السَّلَامَةِ بِشَيْنِ الشُّكْرِ بِضَادِ الصَّبْرِ بِضَادِ الضَّوْرِ بِطَاءِ الطَّوْلِ
 بِطَاءِ الظَّلَامِ بِعَيْنِ الْعَفْوِ بِغَيْنِ الْغُفْرَانِ بِفَاءِ الْفَرْدَانِيَةِ بِقَافِ الْقُدْرَةِ
 بِكَافِ الْكَلِمَةِ التَّامَةِ بِلَامِ اللَّوْحِ بِمِيمِ الْمُلْكِ بِنُونِ النُّورِ بِهَاءِ الْهَيْئَةِ
 بِوَاوِ الرَّاحِدَانِيَةِ بِلَامِ الْآلِفِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِيَاءِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ مَسْأَلَةُ السَّائِلِیْنَ یَا مَنْ هُوَ خَبِیْرٌ بِمَا تُخْفِیْ،
 الضَّمَائِرَ وَتَكُنْ مِنْهُ الصُّدُورُ، اَسْأَلُكَ بِمَا سَمَّیْتَ بِهِ نَفْسَكَ. اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَمِنْ كُلِّ ضِیقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ غَسْرِ
 یُسْرًا وَآلِیْ كُلِّ خَبِیْرٍ سَبِیْلًا، بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ،

(۵۸) ایک قول کے مطابق اس دعا میں اسم اعظم موجود ہے،

(یَا هُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ) ؛

یہ سب اقوال کی تائید ابن فہد الحلّی نے عدۃ الداعی میں فرمائی ہے،

اور میں نے ان کو قصص الاسم الاعظم علامہ سعید ابو معاش کی کتاب سے نقل فرمایا ہے۔

(۵۹) ایک قول کے مطابق دعا جو شون کبیر و صغیر، دعا مشلول، دعا مجبر، دعا ششیر، دعا سبغی صغیر، دعا ہای

صحیفہ سجادیہ، یہ سب اسم اعظم کے محتملات میں سے ہیں۔

(۶۰) اسم اعظم کے محتملات میں سے یہ دعا ہے جس کی طرف امیر المومنین نے ارشاد فرمایا ہے

(یَا عَزِیْزُ فِی عِزِّكَ، فَلَا اَعْزُ مِنْكَ فِی عِزِّكَ، اَعِزَّنِیْ بِعِزِّكَ فِی عِزِّكَ لَا یَعْلَمُ اَحَدٌ

كَيْفَ هُوَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْكَ اَعْطِنِیْ مَا لَا

یُعْطِیْنِیْ اَحَدٌ غَیْرُكَ، وَاَصْرِفْ عَنِّیْ مَا لَا یَصْرِفُهُ اَحَدٌ غَیْرُكَ)

(۶۱) وہ اسم اعظم الہی جس کے ذریعے سرکار نے صحرائیں چشمے کا پتھر ہٹا کر چشمہ جاری فرمایا تھا وہ

کلمات یہ ہیں،

(طاب طاب مریا عالم طیبو ثابوتہ تشیا کویا خاخا نو ناتو دینا بر حونا امین آمین رب العالمین رب موسی و ہارون)

(۶۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر درج اسم اعظم ملتا ہے کہ جب کوئی مشکل سخت ہو جائے تو عصا کو زمین پر تین مرتبہ مار کے یہ دعا پڑھے مثلاً چوروں کا جانوروں کا ڈاکوؤں کا خطرہ ہو تو یہ دعا پڑھیں۔ اس میں اسم اعظم الہی ہے،

(اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرَکَّۃِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْعَظِیْمَةِ الَّتِیْ کَانَتْ عَلٰی عَصَا

مُوسٰی بْنِ عِمْرَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ، وَضَرَبَ بِهَا الْبَحْرَ فَاَنْفَلَقَ وَکَانَ کُلُّ فِرْقٍ کَالطُّوْدِ الْعَظِیْمِ، تَحِیْسُ غَنًّا مَا هُوَ)؛ یہاں حاجت کا ذکر کرے

(۶۳) روایات کے مطابق جس طرح آنکھوں کی سفیدی اس کی سیانی سے قریب ہے اکثر روایات تاکید کرتی ہے کہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)۔ اسم اعظم سے قریب ہے۔

اکثر روایات تاکید کرتی ہے کہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) اندر اسم اعظم الہی موجود ہے۔

(۶۴) اسم اعظم کے محتملات میں سے ایک ہو ہے کہ جو کہ

(اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا هُوَ یَا مَن لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ)۔

ایک قول کے مطابق اللہ اسم اعظم الہی ہے کہ جس کے ذریعے اللہ کسی کی بھی دعا کو رد نہیں کرتا۔

اسم اعظم الہی بلکہ یہ بھی ملتا ہے کہ بہت ہی عظیم بلکہ سب سے زیادہ اسم اعظم الہی کا احتمال اللہ کے اسم اللہ میں ہے۔

(۱) اللہ کے دس نام ہیں کہ جو ڈرنے والوں کے لیے امان نامہ ہیں اور وحشت کرنے والوں کے لیے

امن و امان ہے۔ اور وہ دس نام ہیں

(الرَّحْمَنُ ، الرَّحِيمُ ، الرَّؤُوفُ ، الْعَفُو ، الْمَنَّانُ ،

الكَرِيمُ ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ، الْغَفُورُ الشَّكُورُ .)

(۲) اللہ کے ناموں میں سے (۶) وہ نام ہیں جن کے ذریعے مناجات کے دروازے کھلتے ہیں اور علوم مسخر ہو جاتے ہیں۔ کشف و حقیقت کے دروازے کھلتے ہیں روحانیت عطا ہوتی ہے وہ یہ ہیں۔

(الْعَظِيمُ ، الْحَلِيمُ ، الْخَيْرُ ، الْمُبِينُ ، الْهَادِي ،

عَلَامُ الْغُيُوبِ)

(۳) کچھ اللہ کے اسماء ہیں کہ جو موسوس کے دور کرنے کے لیے اور وہ اللہ کے بھی اسماء گرامی ہیں؛

(الْمَلِكُ ، الْقَادِرُ ، الْعَلِيُّ ، الْعَظِيمُ ، الْغَنِيُّ ،

الْمُتَعَالِ ، الْمُهَيْمِنُ ، الْكَبِيرُ) .

(۴) کچھ اللہ کے اسماءِ حسیب اور جبروت کے لیے ہیں اور اسرار کے خزانے اس میں پوشیدہ ہیں اور

یہ اسماء حکومت کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور دائما اس کا ورد کرنے والا بزرگی اور حکومت کے لیے

سازگار ہو جاتا ہے اور کوئی بری چیز اس تک نہیں پہنچ سکتی اور وہ اسماء یہ ہیں؛

(الْعَزِيزُ ، الْقَوِيُّ ، الْقَاهِرُ ، الْقَادِرُ ، ذُو الْقُوَّةِ ،

الْمُتَيْنُ ، الْمُقْتَدِرُ ، الْجَبَّارُ ، الْمُتَكَبِّرُ ، الْقَهَّارُ)

(۵) کچھ اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماء وہ ہیں کہ جو اہل مکاشفات کے لیے، حصین کا کام کرتے تھے

اور جو آدھی رات کے وقت اس کا ورد کرے وہ عجائبات اور غرائب کا مشاہدہ کرے گا اور عالم علوی کا

مشاہدہ کرے گا اور وہ اسماء یہ ہیں۔

(الْمُحِيطُ ، الْعَالِمُ ، الرَّبُّ ، الشَّهِيدُ ، الْحَسِيبُ ،

الْفَعَالُ ، الْخَلَّاقُ ، الْخَالِقُ ، الْبَارِي ، الْمَصُورُ) .

(۶) کچھ اللہ کے اسماء گرامی علوم کے سیکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ زاہد کی نفس کی طہارت کے لیے اور وہ اللہ کے (۱۰) نام یہ ہیں۔

(الباطن ، الحفیظ ، الکامل ، المبدی ، المعید ،

المحیی ، الممیت ، المجید ، الصادق ، الواسع)

(۷) کچھ رب العزت کے اسماء شفا اور نور باطن کے لیے ہیں اور ان میں اسم اعظم کا احتمال بھی ہیں۔ اور اللہ کی قربت کا سبب ہے اور وہ (۱۰) اسماء یہ ہیں۔

(الوہاب ، الباسط ، الحیی ، القيوم ، النور ،

الفتاح ، البصیر ، العزیز ، الورود . الواسع .)

(۸) اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے کچھ اسماء رزق کو کشادگی کے لیے اور پریشانیاں دور ہونے کے لیے ہیں اور مسخر کرنے کے لیے اور ہر حاجت کو طلب کرنے کے لیے ہیں اور وہ اسماء (۹) ہیں ؛

(التواب ، الفاتر ، العیب ، الوکیل ، الکافی ،

الرزاق ، السلام ، المومن ، السریع .)

(۹) کچھ اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماء گرامی ہیں کہ جو عالم علوی و سفلی میں مقدرات میں تغیرات اور تبدلات کر سکتے ہیں۔ لاعلاجوں کی علاج کے لیے تصرفات ملکوت کے لیے اور وہ یہ اسماء یہ ہیں۔

(المحیی ، الممیت ، القابض ، الباعث ، الوارث ،

الشافی ، البرّ ، الجواد ، المحسن ، المنعم ،

الاول ، الآخر ، الظاہر ، الباطن ، القدوس ،

یہ اسماء جن انداز میں بیان کیے گئے ہیں اسی انداز میں لوح چاندی اور انگٹھی پے نقش کیے جاتے ہیں لیکن تعداد اور اسماء اور انداز ان سب کا علیحدہ ہے۔ بغیر استاد کے ہرگز خود آرائی اور خود عملی سے اجتناب کریں۔

﴿اسْمِ اعْظَمِ الٰہِی (اللہ) جَل جَلالہ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام اللہ ہے بلکہ اللہ کو اسم، اعظم الھی کہا گیا ہے اور روایات میں اقرب ترین اسم اسم اعظم کے وہ اللہ کے مقدس نام کو کہا گیا ہے، اللہ کا یہ ایسا نام ہے کہ جو کسی اور پر اس کا اطلاق ہو ہی نہیں سکتا،

ان ناموں میں سے یہ نام ہے کہ جو فقط وحدہ لا شریک کے لیے ہی زیبا ہے، اسلام اور قرآن کے نازل ہونے سے ماقبل بھی یہ نام اللہ ہی کے لیے زیبا تھا، اور لطف کی بات یہ ہے کہ تمام زبانوں میں اس اسم اللہ کا مادہ مشترک ہے،

یاد رہے کہ اسم ہو کا استعمال بھی اسی اسم ذات کے ساتھ ہوا ہے، اسم رب العالمین کا اطلاق بھی اسی لفظ اللہ کے ساتھ ہوا ہے،

اور اس کے علاوہ حمد الھی کا اطلاق بھی اللہ کے اسی نام کے ساتھ ہوتا ہے، کبھی بھی یہ نہیں کہا جاتا کہ الحمد لعظیم الحمد لستار، الحمد لقہار،

ہو اللہ کا مقدس نام ہے اور اس اسم مقدس کے ساتھ مخصوص ہے،

اللہ کے اس نام اللہ کی خصوصیت یہ ہے کہ وقت کے ساتھ ساتھ مختلف قسم کے جھوٹے خدا معرض وجود میں آئے ان میں سے ہر ایک مختلف نام رکھے گئے،

فرعون نے اپنے آپ کو رب اعلیٰ کہا، درختوں کو سجدہ کیا گیا، ہاتھوں سے بنے ہوئے بتوں کو اَضنام کہا گیا، بت کہا گیا، چاند، ستارے، سورج، کوالہ، خدا، رب کہا گیا لیکن بتوں کو اللہ نہیں کہا گیا،

اور آج تک مسلم غیر مسلم، مومن غیر مومن، کافر مشرک، کسی کو بھی اللہ نہیں کہا گیا ہے، کسی کو بھی اللہ کہنے کی جرات نہیں ہوئی ہے،

البتہ اس کے برخلاف سب نے اپنے آپ کو عبد اللہ کہلوا یا اور اپنے آپ کو عبد اللہ کہلوانے پہ فخر بھی کیا، اور اللہ ہم سب کو عبد اللہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین یا رب العالمین،

آیت اللہ سید اجل سید علی خان اسم اعظم الہی کے متعلق کلم الطیب تحریر فرماتے ہیں کہ اسم اعظم اللہ تعالیٰ ان آیات میں ہے کہ جن کی ابتدا اسم اللہ سے ہے اور ان میں ہوں بھی موجود ہے۔ اور یہ پانچ سورتوں میں موجود ہے۔

سورة البقرة ، سورة آل عمران ، سورة النساء ، سورة طه ، سورة التغابن ، اور وہ آیات یہ ہیں۔

(۱) (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ)

(۲) (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ نَزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ).

(۳) (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا).

(۴) (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى).

(۵) (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ).

عن الصادق علیہ السلام آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تم ان کلمات کے ذریعے اپنی آپ کو اللہ کی پناہ میں دے دیا کرو مفصل کہتے ہیں میں نے کہا مولاوہ کون سے کلمات ہیں۔

تو آپ نے ارشاد فرمایا: کہو

(أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِقُدْرَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَلَالِ اللَّهِ

وَأَعُوذُ بِسُلْطَانِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَمَالِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِدَفْعِ اللَّهِ

وَأَعُوذُ بِمَنْعِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَمْعِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِمَلِكِ اللَّهِ

وَأَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِرُسُولِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرًّا وَذَرًّا).

پھر الٰہی اسمِ اعظم کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ دعا روزِ نہیں ہوتی جس کی ابتدا میں بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہو۔

حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کے حرز کی ابتدا اسی کلمہ سے ہے،

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ)).

اللہ کے اسمِ اعظم میں سے کہ جن پر اللہ کے اسمِ اعظم ہونے کا احتمال ہے وہ (یا رب ہے)۔

اسی لیے روایات میں ملتا ہے کہ،

یا اللہ یا رب کی انسان تکرار کرے اور اتنا ذکر کرے یہاں تک کہ اسکی سانس ٹوٹ جائے اللہ فوراً اس کی حاجت کو پورا کرتا ہے۔

امام صادق علیہ السلام۔ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو سانس کے اختتام تک مسلسل یا رب کی آواز دے فقط ایک سانس میں تو اس وقت کو یا رب العالمین کی صدا دے تو آواز آتی ہے۔

لییک ما حاجتک،

لییک تیری کیا حاجت ہے اور ایک روایت کے مطابق اگر کوئی (۱۰) مرتبہ یا رب کی آواز دے تو آواز قدرت آتی ہے کہ تیری حاجت کیا ہے۔

بعض علماء ارشاد فرماتے ہیں کہ اسمِ اعظم کے موضوع پر اس دعا سے کافی کے مسائل حل وہ چکے ہیں اور کافی بار کرارہ و مراراً تجربہ حاصل ہو چکا ہے دعایہ ہے؛

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) (یَا اللّٰهُ ، یَا اللّٰهُ ، یَا اللّٰهُ ، یَا رَحْمٰنُ ، یَا رَحْمٰنُ ، یَا رَحْمٰنُ ، یَا نُورُ ، یَا نُورُ ، یَا نُورُ ، یَا ذَا الطُّوْلِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ) .

وہ عظیم دعا کہ جسے متعلق ملتا ہے کہ اس میں اسمِ اعظم الٰہی موجود ہے؛

(یَا مُهِیْمُنُ یَا مُتَعَالٍ ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ، یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ،

اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَكْبَرِ الْاَجَلِ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ الْعَدَلِ وَهُوَ اِسْمُكَ
پھر اپنی دعا کو یہاں بیان کریں ایک عظیم الشان دعا کہ جو قصص الاسم الاعظم صفحہ ۲۳۸
میں مرقوم ہے عظیم الشان دعا یہ ہے

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ ، پھر کہیں ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِنَّكَ حَیُّ الْقَیُّوْمُ رَحْمٰنٌ عَظِیْمٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَ رَبِّیْ وَرَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلٰی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَجِیْدٌ ، مُوْمِنٌ ، مُهْمِیْمٌ ، مَلِکٌ ، مَالِکٌ ، مَلِیْکٌ ، مُتَكَبِّرٌ ، هُوَ صَدْرُ مَوْلٰی
مَلِیٍّ ، مُعْطٍ ، مُنَاعٍ ، مُعِزٌّ ، مُتَعَزِّزٌ ، مُتَعَالٍ ، مُحْسِنٌ ، مُجِیْلٌ ، مُنْعِمٌ ، مُتَفَضِّلٌ ، مُسَبِّحٌ مَّاجِدٌ
مَجِیْدٌ ، مُتَحَنِّنٌ ، مُحِیٌ ، مُمِیْثٌ ، مُبْدِیٌّ ، مُعِیْدٌ ، مُقْتَدِرٌ ، مُبِیْنٌ ، مُبِیِّنٌ ، اَسْأَلُكَ ،
رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخِطِكَ وَالنَّارِ ،

اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ هِیَ حَمِیْدٌ ، حَکِیْمٌ ، حَکَمٌ ، حَاقِمٌ ، حَقٌّ ، حَفِیْظٌ ، حَافِظٌ ، حَسِیْبٌ ، حَبِیْبٌ
اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ ، وَالْجَنَّةَ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخِطِكَ وَالنَّارِ ،

اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ سَمِیْعٌ ، سَیِّدٌ ، سَنَدٌ ، فَاسْمَعْ دُعَاۤیِیْ وَلَا تُعْرِضْ عَنِّیْ وَسَلِّمْنِیْ مِنْ شَرِّ كُلِّهِ
وَاَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخِطِكَ وَالنَّارِ .

اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ سَمِیْعٌ ، سَیِّدٌ ، سَنَدٌ ، فَاسْمَعْ دُعَاۤیِیْ وَلَا تُعْرِضْ عَنِّیْ وَسَلِّمْنِیْ مِنْ شَرِّ كُلِّهِ
وَاَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخِطِكَ وَالنَّارِ .

اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ وَّاسِعٌ ، وَهَّابٌ ، وَّالٍ ، وَلِیٌّ ، وَفِیٍّ ، وَافٍ ، وَكِیْلٌ ، وَاَدُّ وَاُذُوْدٌ ، وَاَرِثٌ اِجْعَلْنِیْ
مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ، اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخِطِكَ وَالنَّارِ .

اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ رَحْمٰنٌ، رَحِيْمٌ، رَوُوْفٌ، رَبُّ، رَازِقٌ، رَقِيْبٌ، رَافِعٌ، رَفِيْعٌ، فَارَزُقْنِيْ مِنْ
حَيْثُ اَحْتَسِبُ، وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ، اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ، وَاعُوْذُ بِكَ
مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ .

اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ هَادٍ، فَاهْدِنِيْ بِهٰدِيَّتِكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ، فَاِنَّهُ لَا هَادِيَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ .

اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ ذَا كُرُوْهُ الْعَرْشِ، ذُو الطُّوْلِ ذُو الْاَلَاءِ وَالْمَعَارِجِ، وَالْمَنَّ الْقَدِيْمِ، ذُو الْجَلَالِ
ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ، فَقَوِّنِيْ لِعِبَادَتِكَ اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ
سَخَطِكَ وَالنَّارِ .

امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ الصلاۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ الصلاۃ والسلام
نے بدر کے دن اس دعا کی تلاوت کی:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ اَلَمِّ، وَاَلْمَصِّ، وَاَلْمَرْ، وَاَلَرْ،
وَكَهَيِّعَصِّ، وَطَلِّ، طَسَمَ، وَطَسَّ وَیَسَّ وَصَّ وَحَمَّ وَحُمَّ هُوَ یَا مَنْ لَا اِلٰهَ هُوَ اِغْفِرْ لِيْ
وَاصْصِرْنِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ .

(۱) اَللّٰہ۔ اسم اعظم ہے اور قرآن میں اللہ تعالیٰ کے ہر اسم اعظم سے زیادہ وارد ہوا ہے جیسا کہ ملتا
ہے (۲۸۰۰) سے زیادہ مرتبہ وارد ہوا ہے۔

اسی لیے ملتا ہے جیسا کہ رسالہ فی خواص اسماء اللہ الحسنی و معانیہا حبیب اللہ بن
علی مدد الشریف الکاشانی میں درج ہے کہ جو ہر روز (۱۰۰) مرتبہ (لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) کا ورد کرے
اس کو اہل یقین میں سے قرار دیا جاتا ہے لیکن شرائط و کردار و غذا و عمل شرط ہے:

پھر آپ لکھتے ہیں کہ جو ایک جلسہ میں (۱۲۰۰) مرتبہ (يَا اَللّٰهُ يَا هُوَ) کی تلاوت کرے اس کے لیے

مطیع ہو جائینگے جن و انس پرندے وحوش اور مخفیات علوم اسکے لیے آشکار ہو جائینگے شرط و شروط کے ساتھ یہاں مومنین کے استفادہ کے لیے اس تعویذ کو پیش کرتا ہوں کہ جو علامہ کاشانی نے اپنی کتاب میں پیش کیا ہے، (تعویذ نمبر ۱۲ ہے)،

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۳
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

پھر آپ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اگر کسی کو بخار ہو جائے، یا سینہ بلغم کی وجہ سے جکڑا جائے، تو آپ فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں اسم مبارک و اعظم اللہ تعالیٰ کا یہ تعویذ نہایت مجرب التاثر ہے (تعویذ نمبر ۱۲ ہے)

۱	ل	ل	۱	ل	ل	۵
۱	۵	ل	ل	ل	۵	ل
ل	۱	ل	۵	ل	ل	۵
ل	۵	۱	ل	ل	۱	ل
۱	ل	ل	۵	ل	ل	۵
ل	۵	۱	ل	ل	۱	ل
۱	ل	ل	۵	ل	ل	۵
ل	۵	۱	ل	ل	ل	۵

بیشک یہ اسم مبارک اللہ بے انتہا اسرار کا حامل ہے اور اس کے مراتب اور اسرار اتنے زیادہ ہیں کہ کوئی

بھی اہل حال اور اہل دل بھی اس منزل تک نہ پہنچ پایا ہے۔

پھر آپ تحریر فرماتے ہیں، کہ اگر کسی کو کوئی مشکل آجائے، یا بے برکتی ہو یا قرضوں کی کثرت ہو جائے، یا پریشانیاں اور اضطرابات گھیرے میں لے لیں،

تو ایسے حالات میں اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھنے سے پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں (تعویذ نمبر ۳ یہ ہے)

لا الہ	الا	اللہ	اللہ	لطیف	عبادہ
۳۴	۶۵	۴۷	۱۳۱	۸۳	۶۵
۶۴	۶۹	۳۲	۸۲	۶۷	۱۳۰

اب جس تعویذ کا آپ حضرات کے سامنے ذکر کیا جا رہا ہے اس کے متعلق آیت اللہ کاشانی ارشاد فرماتے

ہیں کہ اس تعویذ کا گھر میں رکھنا بے انتہا فتوحات کا اور کامیابیوں کا مالک ہے،

اور بہت سے مسائل کا حل اس میں موجود ہے۔ اپنے سر ہانے چراغ کے سائے میں اسکو رکھنا بے انتہا

کامیابیوں کی ضمانت ہے اور دن بدن ترقیاں حاصل ہوں گی،

(اس اسم مقدس کا تعویذ نمبر ۴ یہ ہے)

فسیکفیکھم	اللہ وهو	السمیع	العلیم
۳۲۵	۸۳	۲۱۱	۱۸۱
العلیم	السمیع	اللہ وهو	فسیکفیکھم
۱۸۱	۲۱۱	۸۳	۳۲۵
اللہ وهو	فسیکفیکھم	العلیم	السمیع
۸۳	۳۲۵	۱۸۱	۲۱۱
السمیع	العلیم	فسیکفیکھم	اللہ وهو
۲۱۱	۱۸۱	۳۲۵	۸۳

﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْوَاحِدِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۲) (اسم مبارک الواحد)

؛ جو بھی اس اسم کی مداومت کرتے گا اس کا دل روشن ہو جائیگا۔

اور صعب العلاج مریض کا اس سے علاج ہوتا ہے۔ جس کے دل میں خوف یا وحشت ہو وہ اس اسم الہی کا (۱۰۰۱) مرتبہ تلاوت کرے امن میں آجائے گا۔

گمشدہ چیز کے لیے (۱۲۱) مرتبہ اس دعا کا ورد بے انتہا مجرب التاثر ہے،

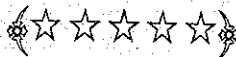
یہاں تک ملتا ہے کہ وہ اپنی گمشدہ چیز کو خواب میں دیکھ لے گا اور اس کی طرف اس کی راہنمائی بھی کر دی جائیگی دعا یہ ہے،

(يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرُهُ)

اسی ذکر پر وردگار کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی کسی دشمن سے خطرہ محسوس کرتا ہے تو اس کو چاہیے، کہ نماز پھر سے قبل غسل کر لے، اور فریضے کی ادائیگی کے بعد (۵۲) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے، دشمن سے محفوظ رہیگا اور دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائیگی

اس تعویذ کے متعلق ملتا ہے کہ اس کا اپنے ساتھ رکھنا بے انتہا مقاصد کی کامیابیوں کی ضمانت ہے، اور ساتھ رکھنے والے کو فتح و ظفر حاصل ہوتی ہے، تعویذ یہ ہے، جو قارئین کے لیے پیش کیا جا رہا ہے،

و	ا	ح	د
ح	د	ا	و
د	ح	ا	و
ا	و	د	ح



﴿مُجَرَّبَاتِ اِسْمِ الْعَظَمِ وَالْمَاءِ الْحَسَنِ﴾

﴿95﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

﴿اِسْمِ مَبَارَكِ الْاِحْدِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مبارک الاحد﴾

اس اسم کی باقاعدہ قرائت سے اللہ کی قربت حاصل ہوتی ہے،

اور ملتا ہے کہ جو اسم الاحد کی قرائت کرے خلوت میں بعد ادا (۱۰۰۰) مرتبہ وہ غیب کا مشاہدہ کرے گا۔ اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ جو سوتے وقت اپنا دائیاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ لے اور اس دعا کا تین مرتبہ ورد کرے وہ عذاب قبر سے محفوظ رہیگا، اور صراط سے باسانی گزر جائیگا انشاء اللہ دعا یہ ہے، (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَحَدًا صَمَدًا وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)۔

اور یہ بھی ملتا ہے کہ الواحد الاحد اسم اعظم الہی ہیں، ان دو اسم کا ورد کرنے سے اسرار سے بعون اللہ تعالیٰ آنکھوں سے پردہ اٹھا دیا جاتا ہے اور عامل ان اسرار کا مشاہدہ کر سکتا ہے البتہ ان سب مقاصد کے حصول کے لیے انسان کو جن چیزوں کی ضرورت ہے، وہ اخلاص کامل حرام سے اجتناب لغو باتوں سے پرہیز اور عبادت نماز روزہ کی انجام دہی کے ساتھ ہی اس تعویذ کے اسرار چند گنا ہو جاتے ہیں، پروردگار عالم بحق محمد وآل محمد ہم سب کو ان تمام مراحل میں کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے آمین یا رب العالمین،

اس اسم کے یہ چند تعویذ بیان کیے گئے ہیں کہ جو اسرار کا ایک خزانہ ہیں ان کو شرط و شرط کے ساتھ اپنے ساتھ رکھنے والا کبھی بھی دنیا کی مشکلات میں گرفتار نہیں ہو سکتا (پہلا تعویذ یہ ہے)

و	ا	ح	د	ا	ح	د
د	و	ح	ا	ا	ح	د
د	د	ح	و	ا	ح	ا
ا	د	ح	د	ا	ح	و
و	ا	ح	د	ا	ح	د

(اِسْمِ مَبَارَکِ الْاَحَدِ کا دوسرا تعویذ یہ ہے)

د	ح	ا	یا
ا	یا	د	ح
یا	ا	ح	د
ح	د	یا	ا



jabir.abbas@yahoo.com

﴿مُزَيَّنَاتِ اَسْمَاءِ عَظِيْمٍ وَاسْمَاءِ حُسْنٍ﴾

﴿98﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رَضْوِيَّةٌ﴾

﴿اِسْمُ مَبَارَكِ الصَّمَدِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۴) (اسم مبارک الصمد)؛

اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے ہر چیز سے ناوہ کھاتا ہے ناوہ پیتا ہے ناوہ سوتا ہے۔

کثرت سے اس کا ورد بھوک و پیاس کو برطرف کرتا ہے اور انسان لوگوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے اور اس اسم کو ساتھ رکھنے والا مارعقرب سے محفوظ رہے گا۔

خوف کو دور کر کے یقین کی منزل پے لے آتا ہے

جو بھی سحر کے وقت سجدے کی حالت میں (۱۱۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اسکے یقین میں اضافہ ہوگا، اور یقین وہ نعمت ہے جو سب سے کم تقسیم ہوئی ہے۔ اور حق یقین ایمان کی آخری منزل کا نام ہے،

امیر المومنینؑ آپ ارشاد فرماتے ہیں اگر تمام پر دے ہٹا دیے جائیں۔

تمام عوالم من جملہ عالم ملکوت عالم جبروت عظمت لاهوت اور باقی سارے عوالم کی پر دے بھی ہٹا دیے جائیں، تب بھی مجھ علیؑ کے یقین میں ذرہ برابر بھی اضافہ نہیں ہو سکتا۔

(۱۳۴) مرتبہ اس اسم کی قرائت کرنے سے رزق کے بندر وازے کھل جاتے ہیں،

شرط و شروط کے ساتھ آداب قرائت اور حلال و حرام کا لحاظ کر کے ہی مفید اور اثرات کا حامل ہوگا۔

کیونکہ ہر عمل کی شرط میں ایک شرط حلال کو بجالانا اور حرام سے اجتناب ہے۔

اس اسم الصمد کا تعویذ اپنے ساتھ رکھنا بے انتہا فائدہ کا حامل ہے، (پہلا تعویذ یہ ہے)

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یا	ص	م	د
م	د	یا	ص
د	م	ص	یا
ص	یا	د	م

اور اب یہاں پر ایک بے انتہا مجرب تاثیر تعویذ کو بیان کیا جاتا ہے کہ جس کے لیے ملتا ہے، کہ جو سورۃ اخلاص کے اس تعویذ کو لکھے اور اس کی طرف نگاہ کرے، اس کے نامہ اعمال میں ختم قرآن کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے، اور اس کے ایمان کی حفاظت ہوتی ہے، اور وہ شرّ اعدا سے محفوظ رہتا ہے، اور جادو سے امان میں آ جاتا ہے،

اور اسی طرح ملتا ہے کہ جو اس کو اپنے ساتھ تعویذ بنا کر رکھے بے انتہا فوائد کا حامل ہو جائیگا اور اگر کوئی اس کو زعفران اور عرق گلاب سے چھنی کی دُش پے لکھے اور ساتھ اس کو تحریر کرے (يَا صَمَدٌ مِنْ غَيْرِ شَيْبَةٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ) اور اس کو چشتے کے پانی سے دھو کر ناراض زن و شوھر کو پلا دیا جائے، تو ان کے درمیان الفت حاصل ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ العزیز اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد
احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له
لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا
يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا	احد

اس مقدس تعویذ کا کمال یہ ہے کہ اس کو جس انداز میں بھی پڑھا جائے، مکمل سورۃ توحید کی زیارت ہوتی ہے اور اس تعویذ کی علامہ کاشانی نے کافی زیادہ تاکید فرمائی ہے، لا شک ولا ریب،

﴿اسم مبارک الاول﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۵) (اسم مبارک الاول)؛

یعنی واجب الوجود لذاتہ

ہر اول سے پہلا ملتا ہے کہ اگر کسی کا کوئی گم ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے ۴۰ شب جمعہ اس اسم کا ورد

کرے تعداد (۱۰۰۰) مرتبہ انشاء اللہ غائب چیز مل جائے

گمشدہ واپس آجائے گا۔ بلکہ ملتا ہے یہ ہر چیز مل جائے گمشدہ واپس آجائے گا۔ بلکہ ملتا ہے یہ ہر حاجت

کے لیے اور اولاد کے لیے بھی نافع ہے،

خواص اسماء اللہ الحسنى صفحہ ۲۸ میں ملتا ہے کہ جن کا حاصل ساقط ہو جاتا ہے تو کوئی اپنی انگشت شہادت رکھ

کے یا اول کا ورد کرے تو یہ بیماری اور مشکل برطرف ہو جائیگی اور سقط جنین نہیں ہوگا،

(شرائط اور اجازت کے ساتھ)

(۴۳) مرتبہ اس اسم (الاول) کا ورد دشمنوں کے دفعیہ کے لیے بہت زیادہ مجرب ہے، اب یہاں

اس تعویذ کا بیان ہوگا کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ وسعت رزق کے لیے اعمال کی قبولیت کے لیے،

بلاؤں کے دفعیہ کے لیے بے انتہا مفید ہے اگر اس کے ساتھ اس دعا کا بھی ورد کیا جائے تو دنیا اور

آخرت میں اس کو توفیق حاصل ہوگی، دعایہ ہے،

(يَا مُبْدَاَ الْبَرَايَا وَمُعِيْذَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ) تعویذ یہ ہے

ا	لا	و	ل
و	ل	ا	لا
ل	و	لا	ا
لا	ا	ل	و

﴿☆☆☆☆☆﴾

﴿اسْمِ مَبَارَكِ الْآخِرِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۶) (اسم مبارک الآخر)؛

امام حضرت جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں، ہر کسی کو فنا ہے لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ کو بقاء ہے ہر
اول کا اول ہے اور ہر آخر کا آخر ہے۔ گذشتہ کتاب کے صفحہ ۳۰ میں مرقوم ہے کہ،

اگر کوئی (۷۰) دن تک دن و رات میں یہ عمل (۱۵۴۰۴) مرتبہ انجام دے عمل یہ ہے

(الاول الآخر الظاهر الباطن) تو اللہ کے اذن سے اس کے لیے اسرار کے خزانے کھل جائیں گے

پوشیدہ راز آشکار ہو جائیں گے اور علوم ظاہری و باطنی پے اس کا احصار ہو جائیگا

اب یہاں اس اسم الہی کے دو تعویذ کا بیان ہے کہ جن کے لیے آیت اللہ کاشانی تحریر فرماتے ہیں،

کہ بے انتہا اثرات کے حامل ہیں تعویذ کو اپنے ساتھ رکھنا بے انتہا اثرات کے حامل ہیں

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

الاول	الآخر	الظاهر	الباطن
الظاهر	الباطن	الاول	الآخر
الباطن	الظاهر	الآخر	الاول
الآخر	الاول	الباطن	الظاهر

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ا	لا	خ	ر
خ	ر	ا	لا
ر	خ	لا	ا
لا	ا	ر	خ

یہ دونوں تعویذ اپنے اندر اثرات کے حامل ہیں البتہ شرط و شروط کے ساتھ،

﴿اِسْمِ مَبَارَکِ السَّمِیْعِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۷) (اسم مبارک السميع)؛

اس اسم الہی کا کثرت سے ورد دعاؤں کی قبولیت کا سبب بنتا ہے۔

مرحوم عالم محدث نحریر حافظ الاخبار ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کو چینی کے برتن پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھا جائے۔

اور پھر اس کو عرق گلاب سے دھویا جائے اور بہرے کے کان میں ایک قطرہ ڈال دیا جائے وہ بہتر ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

خواص اسماء اللہ الحسنى میں تحریر ہے کہ اگر کوئی اس اسم کو چاندی کی لوح پر شرف القمر میں لکھے اور اسی اسم کا ورد بھی کرتا رہے اور پھر اس کو اپنے ساتھ رکھے ہمیشہ اس کی بات کو اہمیت دی جائے گی۔ لوگ اس کی اطاعت کریں گے اور اس کی عزت کی جائے گی۔

نظر بد کی دوری کے لیے،

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے،

غموں کی برطرفی کے لیے،

شرح صدر کے لیے اس اسم کے بے پناہ فوائد ہیں؛ روزانہ (۵۰۲) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا یعنی

(یا سمیع یا بصیر) کا ورد کرنا تمام گذشتہ مشکلات کا حل ہے بشرط و شروط آداب و رزق حلال اور

حائل کی اجازت کے ساتھ۔

اگر کوئی اس اسم کو لکھ کر گھر میں رکھ دے تو اس گھر کی چھت کبھی خراب نہ ہوگی،

اب یہاں دو تعویذ کا ذکر ہے کہ جو بے انتہا فوائد کے حامل ہیں،

ہر تعویذ مختلف مراحل میں مفید ہے شرط اور شرائط کے ساتھ آداب اور احترام کے ساتھ اثر کامل کا مظہر

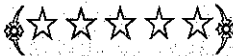
ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مؤمنین کے حضور پیش خدمت ہے،

العلیم	السمیع	اللہ وہو	فسیکفیکہم
۲۱۰	۳۲۶	۱۸۰	۸۴
۳۴۷	۲۱۳	۸۱	۱۷۹
۸۲	۱۸۰	۳۲۶	۲۱۲

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مؤمنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ع	ی	م	س
س	م	ع	ی
س	م	ی	ع
ی	ع	س	م



﴿اِسْمِ مَبَارَکِ الْبَصِیْرِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۸) (اسم مبارک البصیر) ؛

ہر جمع میں اس کی قرئت بے انتہا فوائد کی حامل ہے آنکھوں کی ہر بیماری کے لیے دل کی تکالیف کے لیے یہ اسم اپنے خاص اثرات کا حامل ہے،

اگر کوئی اس اسم کو جمع کے دن (۱۰۱) مرتبہ پڑھے اللہ اس کا شمار اہل یقین میں کرے گا۔

اگر کوئی ہر روز (۱۶۰۵) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے بے انتہا فوائد کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔

اگر کوئی کسی اہم مقصد کے لیے مشااعدالت میں جانے کے لیے یا سفر کے لیے (۸۳۰۵) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے کامیابی حاصل ہوگی اس کی۔

اور اگر کوئی ہر نماز کے بعد (۳۰۲) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے بغیر محنت و کوشش کے اپنے مقاصد تک رسائی حاصل کرے گا۔ غیوب و اسرار و رموز سے اس کو آگاہی حاصل ہوگی۔

اگر کوئی (۱۶۶۵۰) مرتبہ اس کا ورد کرے۔ ضامن سے واقف ہو جائے گا، اسرار سے واقف ہو جائے گا اور اگر کوئی ۵۱ دن تک اس آیت کریمہ کی تلاوت کرے کہ جس میں یہ اسم الہی وارد ہوا ہے

(وَأَفْوَضْ أَمْرِیْ اِلَیْ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِبَصِیْرٍ بِالْعِبَادِ) ؛

بعد ادا (۱۷۸۰) مرتبہ ہر اہم مقصد کی کامیابی دیکھی گئی ہے آیت اللہ حبیب اللہ بن علی مدد شریف کا شاٹی ارشاد فرماتے ہیں،

کہ اگر مقصد پورا نہ ہو تو (۴۰) دن تک انجام دے حاجت مل جائے گی۔

غیوب و اسرار و رموز سے اس کو آگاہی حاصل ہوگی۔ جو زیادہ سے زیادہ اس اسم کا ورد کرتا رہے،

کیونکہ یہ اسم نہایت ہی اثرات کا حامل ہے، کہ جن تک رسائی ناممکن ہے بغیر عطائے پروردگار کے،

خدا ہم سب کو ان اسرار سے مطلع فرمائے اور ہمارے ظرفوں کو وسیع کر دے

آمین یا رب العالمین

اسم مبارک (سمیع و بصیر) کا مخصوص تعویذ اگر اس کو لال رنگ کے کاغذ پہ لالال پتے پہ لکھ دیا جائے، اور ہرے کے کان پے باندھ دیا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ کان سننا شروع ہو جائیگی، اور حافظہ بھی زیادہ ہو جائیگا، تعویذ پیش خدمت ہے۔

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ب	ص	ی	ر	س	م	ی	ع
ی	ع	ب	ص	ی	ر	س	م
س	م	ی	ع	ب	ص	ی	ر
ی	ر	س	م	ی	ع	ب	ص
ب	ص	ی	ر	س	م	ی	ع
ی	ع	ب	ص	ی	ر	س	م
س	م	ی	ع	ب	ص	ی	ر
ی	ر	س	م	ی	ع	ب	ص

اہم ترین مجرب ترین بلکہ یوں کہہ دوں کہ کبریت احمر کو کب اظہر قمر انور، وہ عمل کہ حقیر مؤلف کتاب نے کرار کرار اس کا تجربہ کیا ہے مخصوص امور میں کامیابیوں سے ہمکنار ہوا ہوں مومنین کے طالبین کے استفادہ کیلئے عمل پیش خدمت دعاؤں کا طالب؛ اگر کسی کا اہم ترین کام ہو یا مشکل ہو یا بیماری ہو یا تنگ دستی ہو۔ یا کوئی اور مسئلہ شب جمعہ کو غسل کرے اور خلوص کامل کے ساتھ اس عمل کو انجام دیں۔

اسکے بعد ۴ رکعت نماز (۲ و ۲) رکعت کر کے ادا کرے

پہلی رکعت میں الحمد کے بعد (۱۰۰) مرتبہ کہے؛

﴿وَأَقْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ﴾

دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد (۱۰۰) مرتبہ کہے،

نَصْرٌ "مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ" قَرِيبٌ .

تیسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد (۱۰۰) مرتبہ کہے

أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ .

چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد (۱۰۰) مرتبہ کہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

پھر سلام کے بعد (۱۰۰) مرتبہ کہے

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ .

پھر سجدے میں جا کے (۱۰۰) مرتبہ کہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ .

سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے اس کی حاجت پوری ہو جائیگی۔

اسم (بصیر) کے اس تعویذ کے کافی فوائد ہیں جو ابھی ذکر کیا جا رہا ہے،

اس کو اپنے ساتھ رکھنا بے انتہا فوائد کا حامل ہے تعویذ یہ ہے۔

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ب	ص	ی	ر
ی	ر	ب	ص
ر	ی	ص	ب
ص	ب	ر	ی

﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْقَدِيرِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۹) (اسم مبارک القدیر)؛ قدرت کے معنی میں ہے، ملتا ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام اسم الہی (قادر) کی کثرت کی وجہ سے نبوت کے درجے پر فائز ہوئے۔ دشمنوں کی رسوائی کے لیے مقاصد کی رسوائی کے لیے بے انتہا مفید اور پراثر ہیں۔ اگر کوئی وضو کرتے وقت اپنے اعضاء وضو کو دھوتے ہوئے اگر اسم (القادر) کا ورد کرتا رہے تو وہ اپنے دشمنوں پہ غالب آجائے گا اور اگر کوئی اسم (مقتدر) کا ورد کرتا رہے تو وہ اپنے منصب سے نیچے نہیں آئیگا،

دولت عزت اور منصب کے لیے بے انتہا مفید ہے، بلکہ مجرب ہے اس اسم کے لیے بھی چند تعویذات وارد ہوئے ہیں۔

جن کو قارئین کے لیے اور ان کے استفادہ کے لیے بیان کرتا چلوں دعا ہے کہ پروردگار عالم ان سب کے مقاصد کو پورا فرمائے آمین یا رب العالمین،

ان سب تعویذات کا مقصد دشمنوں پر غلبہ طاقت قوت قدرت تمکّن قوت قلب ہیں اور ان کے علاوہ بھی بے پناہ مقاصد میں مفید و موثر ہیں، البتہ وہی جملہ کہ شرط و شروط کے ساتھ ادب و آداب کے ساتھ۔

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ل	ک	ق	د	ی	ر
د	ی	ر	م	ل	ک	ق
ل	ک	ق	د	ی	ر	م
ی	ر	م	ل	ک	ق	د
ک	ق	د	ی	ر	م	ل
ر	م	ل	ک	ق	د	ی
ق	د	ی	ر	م	ل	ک

﴿مُجَرَّبَاتِ اِسْمِ اَعْظَمِ وَاَسْمَاءِ حُسْنٰی﴾

﴿114﴾

﴿تَحْفَہٗ رَضْوِیَہ﴾

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

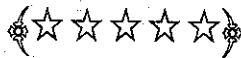
ق	ا	د	ر
د	ر	ق	ا
ر	د	ا	ق
ا	ق	ر	د

اس اسم مقدس کا تیسرا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ق	ت	د	ر
د	ر	م	ق	ت
ق	ت	د	ر	م
ت	د	ر	م	ق

اس اسم مقدس کا چوتھا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	س	ن	ح	س	ی	ن	م	ق	ت	د	ر
ر	ح	د	س	ت	ن	ق	ح	م	س	ن	ی
ی	ر	ن	ح	س	د	م	س	ح	ت	ق	ن
ن	ی	ق	د	ت	ن	ح	ح	س	س	م	د



﴿مُجَرَّبَاتِ اِسْمِ الْعَظَمِ وَالْاَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿115﴾

﴿تُحْفَةُ رُضْوِيَّة﴾

﴿اِسْمُ مَبَارَكِ الْقَاهِرِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۱۰) اللہ کے ۹۹ ناموں میں سے دسواں نام (اسم مبارک القاہر) ہے،
 ملتا ہے کہ جو کوئی ہر نماز کے بعد (۳۰۶) مرتبہ (القاہر) کی تلاوت کرے وہ شخص دشمنوں پر غالب آئیگا
 اور اس اسم عظیم کے منکول علوی غفرانیل اور منکول سفلی تھیوش ہیں۔
 جو کوئی نماز جمعہ کے بعد (۱۰۰) مرتبہ تلاوت کر یا سکے دشمن مقہور ہونگے اس کا باطن صاف ہوگا اور
 حاجات پوری ہونگی۔

دشمنوں پے قابو پانے کے لیے نماز تہجد فجر سے پہلے یہ دعا نہایت مجرب عمل ہے۔ دعا یہ ہے۔
 (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ
 اِنْتِقَامُهُ)۔
 دشمن مقہور ہونگے،

اگر کوئی (۲۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو گمشدہ چیز کو پا لے گا۔
 اگر کوئی کسی کے پاس امانت رکھوائے اور امانت کی واپسی نہ ہو تو اس امانت کی برگشت کی نیت سے (۲۰۰)
 مرتبہ اس دعا کا ورد کرے امانت لوٹ جائے گی۔

اگر کوئی (۹۵) مرتبہ اس کو چینی کے برتن میں مشک و زعفران یا عرق گلاب سے لکھے اور لکھتے ہوئے
 یا قاہر یا قریب کا ورد کرتا رہے اور اس کے دھلے ہوئے پانی کو سر پے ڈالے جادو باطل ہو جائے گا۔
 اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا غم کی برطرفی میں پریشانیوں کے دور ہونے میں بے انتہا مجرب ہے۔
 اگر کوئی حسن نیت کے ساتھ پاکیزگی قلب کے ساتھ اس کا ورد کرے تو انشاء اللہ مقصد کو پا لے گا۔

اگر کوئی اس شعر کو (۱۰۰) مرتبہ تلاوت کرے کسی بھی دشمن کی تباہی کی خاطر سے تو وہ باذن اللہ تباہ و برباد
 ہو جائیگا وہ شعر یہ ہے۔

(يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ يَا وَالِيَّ الْوَلِيِّ) ،
 (يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضَىٰ عَلِيٍّ)

جن اور شیاطین کے دور ہونے کے لیے یہ دعا مجرب ہے۔

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، یَا اللّٰهُ الْاِلٰهَ الْاَكْبَرُ ، الْقَاهِرُ بِقُدْرَتِهِ ، جَمِیْعِ عِبَادِهِ
وَالْمُطَاعُ لِعَظَمَتِهِ عِنْدَ كُلِّ خَلِیْقَتِهِ ،

وَالْمُضْیِیْ مِشِیَّتِهِ لِسَابِقِ قُدْرِهِ ، اَنْتَ تَكْلَؤُ مَا خَلَقْتَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَا یَمْتَنِعُ مِنْ اَرَدْتَ
بِهٖ سُوءٍ بِشَیْءٍ ذُوْنَكَ مِنْ ذَلِكِ السُّوءِ ،

وَلَا یَحْوِلُ اَحَدٌ ذُوْنَكَ بَیْنَ اَحَدٍ مَا تُرِیْدُ ، بِهٖ مِنْ الْخَیْرِ كُلِّ مَا یُرِیْ وَمَا لَا یُرِیْ فِی
قَبْضَتِكَ ، وَجَعَلْتَ قِبَائِلَ الْجِنَّ وَالشَّیَاطِیْنِ یُرَوْنَا وَلَا نَرَاهُمْ ،

وَاَنَا لِكِیْدِهِمْ خَالِفُوْنَ ، فَاَمْنِیْ شَرَّهُمْ ، وَبَاسْهُمْ ، بِحَقِّ سُلْطَانِكَ الْعَزِیْزِ ، یَا عَزِیْزُ)
دشمنوں پر قابو پانے کے لیے اس آیت کا پڑھنا بے انتہا مفید ہے۔

(وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ)

اسم مبارک (القاهر) کے حوالے سے چند تعویذ علماء دین نے بیان فرمائیں ہیں جن کے بے پناہ فوائد
ہیں، کہ جن کا احصاء نہیں کیا جاسکتا من جملہ دشمنوں کے دفعیے کے لیے بے پناہ مجرب ہے،

اور ان کے علاوہ بھی بے پناہ مقاصد میں مفید و موثر ہیں، البتہ وہی جملہ کہ شرط و شروط کے ساتھ ادب و
آداب کے ساتھ۔ جن کو یہاں قارئین کی سہولت کے لیے نقل کیا جاتا ہے۔

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۸۳	۸۶	۸۹	۷۶
۸۸	۷۷	۸۲	۸۷
۸۷	۹۱	۸۳	۸۱
۸۵	۸۰	۸۹	۹۰

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے

۷۶	۷۹	۸۲	۶۹
۸۱	۷۰	۷۵	۸۰
۷۱	۸۴	۷۷	۸۴
۷۸	۸۴	۷۲	۸۳

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ا	ه	ق
ه	ق	ر	ا
ق	ه	ا	ر
ر	ا	ق	ه

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ه	ا	ق
ا	ه	ق	ر
ق	ه	ر	ا
ر	ه	ا	ق



﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْعَلِيِّ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۱۱) (اسم مبارک العلی)؛

یعنی صاحب العلو بلندی مقام عظمت ہر بلندی سے بلند۔
اسم مبارک العلی اپنی افادیات میں بے مثل و بے نظیر ہے کمال تو یہ ہے اس اسم کا کہ رب العزت کا سب سے پہلا نام العلی ہے

یعنی یہ وہ نام ہے کہ جو اللہ کے اللہ نام سے پہلے موجود تھا کہ جو آیت الکرسی کی زینت بنا۔
وہو العلی العظیم۔

اور ماہ مبارک رمضان کی دعاؤں میں بھی یہ اسم عظیم الشان وارد ہوا ہے علی یعنی صاحب علو صاحب بلندی صاحب مقام، یعنی جسم و جسمانیات کے ساتھ اور لحاظ سے بلند نہیں کیوں کہ وہ خالق مطلق جسم اور جسمانیات سے منزہ و مبرا ہے: جسم سے جسم سے مکان سے تشبیہ سے،

علامہ طبری ارشاد فرماتے ہیں کہ العلی کے معنی یہ ہیں کہ

عالی متعالی قادر قاهر

ایسا کہ جو کسی بھی شے سے عاجز نہاں ہو شیخ طبری ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کثرت سے اس اسم کا ورد کرے وہ لوگوں کے درمیان صاحب منزلت اور رفعت ہوگا،

اور بعض کے نزدیک ہے کہ جو ۱۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے صاحب جاہ و منزلت ہوگا،

اور اگر کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے فقر کیدور ہونے کے لیے اور قرض کی ادائیگی کے لیے مجرب ہے۔

اور جو اسم تعالیٰ کا ورد کرے وہ جھگڑوں فسادات اور مفسدوں سے محفوظ رہے گا،

خواص اسماء اللہ میں ملا آیت اللہ حبیب اللہ شریف کاشانی تحریر فرماتے ہیں،

کہ اگر کوئی (۹۱۰) مرتبہ حرف (ظ) لکھے شب جمعہ میں اور لکھتے ہوتے ہے (یا والی یا تعالیٰ) کا ورد

کرے اس کا جسم پریشانیوں سے محفوظ رہے گا۔

اور پھر اسی کتاب میں مندرج ہے کہ جو (۱۹) مرتبہ حرف (ط) کو مشک و زعفران سے لکھے اور اس کے لکھتے ہوئے کہے (یا عالی یا قدوس) اور پھر اس وقت کو اپنے سر کے نیچے رکھے۔
نبی اکرمؐ کے جمال کی زیارت کرے گا۔

اور اگر کوئی اس کو دھو کر پی لے اس کا دل نورانی ہو جائے گا۔
اور اگر کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے بزرگانِ سلاطین کی نظر میں محترم اور کرم ہو جائے گا۔
اور اگر کوئی اس عبارت کو ششیر پے کتابت کرے تو وہ قاطع ہو جائے گی۔

اور اگر کوئی اس ذکر کا ورد کرے

(قَرِيبُ الْمُتَعَالِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ غُلُوْا رِثْقَاعِهِ).

یہ عزت دولت کے لیے بے انتہا مجرب ہے خصوصاً اگر اس کا ورد ایک ماہ تک کیا جائے اسی اسم پر وردگار سے ہے کہ اس کا بے انتہاء فائدہ ہے۔

(لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ).

اگر کسی کو شیطان کے وسوسے بہت زیادہ ستاتے ہیں اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کے یہ کہے۔

(بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ اَمْحِ عَنِّيْ مَا اَجِدُ)

پھر اپنا ہاتھ شکم پر رکھ کے یہ کہے تین مرتبہ انشاء اللہ اس سے یہ شیطانی وسوسے دور ہو جائیں گے۔

اگر کسی مہینے کا پہلا دن (یعنی عربی مہینے کا پہلا دن) جمعرات کا ہو اور کوئی اس میں (۵۰۰ مرتبہ) اللہ اکبر لکھ لے پھر اس کے بعد (۵۰۰) مرتبہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ) لکھ لے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے یعنی باز و بندھ کے طور پر محبت مودت حکام کی نگاہ میں ہر دلخیز ہو جائے گا۔
اس کا کلام سنا جائیگا۔

موزی جانوروں سے امان میں آجائے۔

شیاطین کے دوسوں سے محفوظ رہیگا،

ناگھانی حادثاتی موت سے بچا رہیگا۔

رزق کی وسعت سے بہرہ مند ہوگا۔ جب تک یہ اسم اس ساتھ ہے۔ (با علی؛)

علم معرفت روحانیت کی بلندی ہمت وقوت و طاقت مال دنیا کی کثرت کے لیے سوالا کھ مرتبہ اس عمل کا

در در کرے استاد کا ہونا لازمی ہے۔ اور پھر چلتے پھرتے بھی اسی عمل کا ورد کرے۔ روزانہ تین ہزار مرتبہ

پڑھنے سے محتاج تو گنر ہو جائے گا، مسافر خیریت سے گھر واپس جائے گا

ملتا ہے کہ اگر کوئی آنکھ دکھ رہی ہے آشوب چشم کا شکار ہے تو یا علی پانی پر دم کرے سلائی آنکھوں میں

لگائیں آشوب چشم دور ہو جائیگا

اس اسم مقدس کے لیے چند مقدس تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو علما کرام نے بیان فرمائیں ہیں۔ اسم

مبارک علی کے تعویذات مومنین کی خدمت میں تتر کا پیش کر رہا ہوں۔ اس اسم کے یہ چند تعویذ بیان

کیے گئے ہیں کہ جو اسرار کا ایک خزانہ ہیں ان کو شرط و شروط کے ساتھ اپنے ساتھ رکھنے والا کبھی بھی دنیا کی

مشکلات میں گرفتار نہیں ہو سکتا

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے

ملک	منجی	عالم	فاتح	قرین
۱۱۳	۹۷	۱۰۵	۹۳	۱۰۱
۱۰۸	۹۱	۱۰۴	۱۱۲	۹۵
۹۶	۱۰۹	۹۲	۱۰۰	۱۱۳

اب آپ کے سامنے دوسرے نمبر کا تعویذ پیش خدمت ہے دوسرے نمبر کا تعویذ کہ جو اسمِ متعالیٰ کا آئینہ ہے، اگر کوئی اس کو عقیق یا چاندی پے کندہ کروائے،

اور کندہ ہوتے وقت (۵۵۰) مرتبہ اس اسمِ اعلیٰ کا ورد کرے مراتبِ عالیہ کو پالے گا، بعض نے پڑھنے کے تعداد کو (۲۲۸۰) مرتبہ اور بعض نے تعداد (۲۳۰۸) بھی کہا ہے، اگر کوئی اس عمل کو انجام دے تو دنیا اور آخرت میں کامیابیوں سے سرفراز ہوگا اور اس کے سامنے اسرار کھل جائیں گے، اس اسمِ مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ت	ع	لی
ع	لی	م	ت
لی	ع	ت	م
ت	م	لی	ع

اب یہاں تیسرے تعویذ کا بیان ہے کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ خواتین کی اندرونی بیماریوں کا علاج اس میں موجود ہے، اور اگر کوئی شخص اپنے باطن کی صفائی بھی چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ لکھتے وقت (۲۲۸۰) مرتبہ اعلیٰ کا ورد کرے انشاء اللہ مقاصد کو پالے گا تعویذ یہ ہے،

اس اسمِ مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۱۳۷	۱۴۰	۱۴۳	۱۳۰
۱۴۳	۱۴۱	۱۳۶	۱۴۱
۱۳۲	۱۴۶	۱۳۸	۱۳۵
۱۳۹	۱۴۲	۱۳۳	۱۴۵

اب اسم مقدس کے دو تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش کیے جا رہے ہیں کہ جن کے لیے ملتا ہے کہ جو ان دو تعویذ کو اپنے ساتھ رکھنے کے بے انتہا فوائد ہیں، اور ہر دن اس اسم اعلیٰ کا ورد بھی کرے تو وہ سلاطین بزرگان کی نگاہوں میں بھی محترم ہو جائے گا، اور پروردگار اس کو آفات سے محفوظ رکھے گا، اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ال	ع	ل	ی
ل	ی	ال	ع
ی	ل	ع	ال
ع	ال	ع	ال

اس اسم مقدس کا (پانچواں) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ع	ل	ی
ی	ع	ل
ل	ی	ع



﴿اسم مبارک الاعلیٰ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(۱۳) (اسم مبارک الاعلیٰ):

یعنی بلندی رفعت عالی اس کی احسن ترین تفسیر میں وارد ہوا ہے،

کہ انہ منزہ عن جمیع الخلق من الصفات و علو ذاته .

وہ صفات ذات کے لحاظ سے تمام مخلوقات سے مزہ و مبرا ہے علو ذات کے لحاظ سے بھی علو شان رکھتا ہے

عقول کی کیفیت اور کیت دونوں لحاظ سے بلندی بھی ہے مافوق بھی ہے۔

اس اسم کا کثرت سے ورد محبت کے حصول کے لیے محبوب ہے محل نظر پروردگار واقع ہوگا روحانی طاقت

میں اضافہ ہوگا جیسے کہ خواص اسماء اللہ الحسنى میں مندرج ہے کہ،

سورة الاعلیٰ کی تلاوت اور پانی میں دم کر کے اس کو پی لینے سے بواسیر جیسا موذی مرض انسان سے دور ہو

جاتا ہے،

اور اگر کوئی اس سورت کا تین مرتبہ ورد کرے سفر پے روانہ ہو تو خیر و عافیت کے ساتھ وطن واپس لوٹ

آئے گا،

اس سورة الاعلیٰ کی تلاوت کان اور آنکھ کے درد میں بہت زیادہ مجرب ہے۔

اور اگر اس سورت کو لکھ کر کوئی حاملہ اپنے ساتھ رکھے تو خوشخبری بیٹے کی شکل میں سامنے ظاہر ہوگی،

اور اگر کسی کو بخار ہے یا کوئی بدن اُس درد شدید یا تکلیف خاص ہے تو تین کاغذ کے ٹکڑے یا تین کھانے

والے پتے یا تین ٹکڑے روٹی کے لے اور عرق گلاب و زعفران سے لکھے

پہلے ٹکڑے پے لکھے: (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی .

دوسرے پے لکھے: (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ .

تیسرے پے لکھے: (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَا اِنَّ الْخَلْقَ وَالْاَمْرَ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ

ہر رتے پر یا ٹکڑے پر یا روٹی کے ٹکڑے پر ایک مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت کر کے ان کو نگل

جائے۔ انشاء اللہ خارق العادہ اثرات ظاہر ہو جائیں گے۔
 اس اسم کے لیے ایک تعویذ بزرگان کے کلام میں ملتا ہے کہ جس کے لیے علماء کرام نے مرقوم فرمایا ہے
 کہ، جو اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے بے انتہا خوبیوں سے سرفراز ہوگا، اور بلندیوں کی منازل کو طے
 کر لے گا،

اس اسم مقدس تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ا	ع	ل	ی
ی	ا	ل	ع
ع	ی	ل	ا
ل	ا	ی	ع



﴿اسم مبارک الباقي﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک الباقي)

یعنی جوازِ ل سے تھا اور ابد تک رہے گا نا جس کو فنا ہے اور جو نا مسبوق بالعدم ہے۔

جو واجب الوجود لذاتہ ابد ہے،

اس اسم کا ورد کرنا اور کثرت سے ورد کرنا طولِ عمر کے لیے اور امور کے استحکام کے لیے اور اولاد کی صحت

وسلامتی اور طولِ عمر کے لیے اور مکانِ زمین کی حفاظت کے لیے بہت زیادہ مجرب ہے،

نہایت مجرب اعمال میں سے ایک عمل یہ ہے،

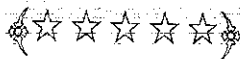
کہ اگر کوئی ہر رات ۱۰۰ مرتبہ الباقي کا ورد کرے اور شبِ جمعہ (۱۰۰۰) مرتبہ الباقي کا ورد کرے اس کی ہر

دعا قبول ہوگی۔

اس اسم کا تعویذ بھی بے انتہا اثرات کا حامل ہے کہ جو مومنین کے حضور میں پیش خدمت ہے،

اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ال	ب	ا	ق	ی
ی	ال	ق	ب	ا
ا	ی	ب	ال	ق
ق	ا	ال	ی	ب
ب	ق	ی	ا	ال



﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْبَدِيعِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک البدیع)

یعنی خلق کو ابداع کرنے والا، خلق کرنے والا بدیع اس کو کہتے ہیں جو اپنی خلقت کرنے میں کسی تجربے کسی قیاس کسی بھی مثال کسی بھی نظریے کا محتاج نہیں ہوتا،

بلکہ بدیع اس کو کہتے ہیں کہ جو بالذات حکمت بالغۃ اور قدرت کاملۃ رکھتا ہو یعنی صانع الامور یعنی اس طرح ایجاد کرے کہ دنیا کو حیرت پریشانی میں ڈال دے اور کوئی اس کی خلقت میں کسی بھی قسم کا ایراد شبہ وارد نہ کر سکے۔

مرحوم رجب البری ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے اس کو رزق معرفت شفا حاصل ہوتی ہے، ہر مشکل کا کے لیے ملتا ہے اگر کوئی غسل انجام دے اور اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے اور نماز ادا کرے اور نماز کے بعد ستر ہزار مرتبہ (يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ) کا ورد کرے اور اس کے بعد اپنے رزق حلال سے صدقہ دے اور اس کے بعد پھر ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے فرماتے ہیں کہ یہ بے انتہا مجرب ترین عمل ہے، ہر مشکل کے لیے خواص اسماء اللہ تعالیٰ میں وارد ہے کہ اگر کوئی عرق گلاب اور زعفران کے ساتھ اس تعویذ کو لکھے اور ایک جلسے میں جمعے کے دن بغیر کسی سے کلام کیے (۴۰۰۴) مرتبہ اس ذکر کا اس عمل کا ورد کرے ہر اہم شکل کا حل نکلے گا حتیٰ کہ اگر کوئی سلطنت بھی مانگے گا وہ بھی مل جائے گی تعویذ یہ ہے

اس اسم مقدس کا تعویذ مؤمنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یا	بدیع	السموات	والارض
السموات	والارض	یا .	بدیع
والارض	السموات	بدیع	یا
بدیع	یا	السموات	والارض

اس اسم یا بدیع کا دوسرا تعویذ ملتا ہے کہ جو کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے دنیا و آخرت کے تمام فوائد کا حامل ہوگا تعویذ یہ ہے؛ اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ب	د	ی	ع
ی	ع	ب	د
ع	ی	د	ب
د	ب	ع	ی

تیسرا مجرب تعویذ یا بدیع سے متصل کہ جو بے انتہا فوائد کا حامل ہے اور کافی بیماریوں کا اس میں علاج ہے اور شیاطین جادو حسد کا توڑ ہے مجرب تعویذ یہ ہے، اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ب	د	ی
ع	م	د	ب
ب	ع	د	م

ملا حبیب اللہ شریف کاشانی رحمۃ اللہ علیہ، خواص اسماء اللہ الحسنى میں تحریر فرماتے ہیں کہ، اگر کوئی حرف (ز) کو ہفتے کے دن ۷۰۰ مرتبہ لکھے اور لکھتے ہوئے (يَا مُبْدِ عُ يَا عَلَام) کا ورد کرے، اور اس کو کسی قبرستان میں دفن کر دے غنمی حاصل ہوگی اور عجیب و غریب علوم اس کے لیے ظاہر ہونگے۔ ملتا ہے کہ اگر کوئی کام شروع کرنے سے پہلے (۵۶) مرتبہ المبدی کا ورد کرے اس کے بعد اپنے اس کام کی ابتدا کرے حتماً اپنے مقصود تک پہنچ جائے گا۔

اسی عمل کے متعلق ایک روایت امام رضا علیہ الصلاۃ والسلام سے وارد ہوئی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی کام کی ابتدا سے پہلے (۵۶) مرتبہ (المبدی) کا ورد کرے سر تعظیم کے ساتھ،

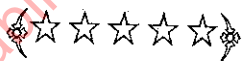
یقیناً وہ کام تکمیل تک فتح و ظفر کے ساتھ پہنچ جائے گا۔

پریشانیوں سے تکالیف سے مشکلات سے چھٹکارے کے لیے رات کے وقت یا دن کے وقت آسمان کی طرف نگاہ کرے اور آسمان کو دیکھتے ہوئے (۱۰۰۱) مرتبہ
(يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ) کا ورد بہت زیادہ نافع ہے۔

ماتا ہے کہ اس اسم (البديع) کی برکات سے حضرت یوسف علیہ الصلاۃ والسلام کو زندان سے رہائی حاصل ہوئی تھی،

جس کو کوئی پریشانی لاحق ہو جائے اور اس پریشانی سے نجات اس کو نظر نہ آئے پہلے غسل کرے اور اس کے بعد ۲ رکعت نماز ادا کرے اور پھر (۷۰۰) مرتبہ

(يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ) کا ورد کرے اس کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے عمل کے بعد صدقہ راہ خدائیں دے انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا،



﴿اسم مبارک الباری﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک الباری)

یعنی خالق موجد المخلوق خلق کو ایجاد کرنے والا بشر کو تراب سے بنانے والا۔ لاشیء سے شے بنانے والا حافظ رجب البرسی ارشاد فرماتے ہیں کہ جو زیادہ سے زیادہ یا باری کا ورد کرتا ہے قبر میں اس کا بدن صحیح و سالم رہتا ہے، اور بعض جگہ ملتا ہے کہ

تھنائی سے نجات میں مفید ہے۔

رزق و اولاد کے لیے بے انتہا مفید ہے۔

جانور کی نسل بڑھانے کے لیے مفید ہے،

ان مذکورہ مقاصد کے لیے اگر کوئی جمعے کے دن (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کی تلاوت کرے بے انتہا مجرب ثابت ہوگا۔

اور اگر کوئی ہر روز اس اسم کی ۱۰۰ مرتبہ تلاوت کرے اللہ اس لیے ایک ملک کو خلق کرے گا جو دنیا و آخرت میں اس کا ساتھی ہوگا۔

ملتا ہے کہ اگر کوئی (۵۳) مرتبہ (ج) کو لکھے طلوع شمس (آفتاب) کے وقت اور لکھتے ہوئے (یا باریٰ یا کبیر) (یا باریٰ یا کبیر)

کا ورد کرتا رہے اور اس لکھے ہوئے حرف کو اپنے ساتھ رکھے لوگوں کے اشرار سے محفوظ رہے گا غیب کا مشاہدہ کرے گا، عمر طولانی ہوگی،

اور اگر کسی نوکری سے ہٹا دیا گیا ہے تو واپس اپنے منصب پر آجائے گا،

اور ملتا ہے کہ اگر کوئی (۱۸) مرتبہ (ج) کو لکھے جمعرات کے دن کے قمر و عقرب بھی ناہو اور لکھتے ہوئے

کثرت کے ساتھ لکھتے ہوئے اس پر یہ ورد کرتا جائے (یا باریٰ یا ذکی) اور اس حرف کو اپنے

ساتھ رکھے اس پے سحر و جادو کا اثر ہرگز نہیں ہوگا، اور وہ امان میں رہے گا۔

اور اسی کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی بے کونے والی لکڑی ہے اس اسم کو اس طرح لکھے
(يَا بَارِي النَّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ) اور اس کو اپنے ساتھ رکھے۔ جادو نظر بند سے محفوظ
رہے گا اور اس کا رزق بھی وسیع ہو جائے گا مختلف مقاصد اسم باری کے لیے یہ تین تعویذ بھی وارد ہوئے
ہیں، اور انھی اسرار گذشتہ کے حامل ہیں

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ب	ا	ر	ی
ی	ب	ر	ا
ا	ی	ب	ب

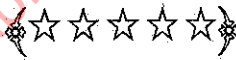
اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ب	ا	ر	ی
ر	ی	ب	ا
ی	ر	ا	ب
ا	ب	ی	ر

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۲۹	۸۲	۷۹	۷۶
۸۰	۷۵	۳۰	۸۱
۳۴	۷۷	۸۴	۷۱
۸۳	۳۲	۷۳	۷۸

حضرت امام علی رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں،
 کہ اگر کوئی جمعہ کے دن (۱۰۰) مرتبہ (الباری) کہے۔ اللہ اس کو اس کی قبر میں تنہا نہیں کرے گا ایک
 مونس و ہدم اس کے ساتھ رہے گا۔
 ملتا ہے کہ اگر کوئی ایک ہفتے تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے،
 پروردگار اس کے لیے ایک فرشتے کو خلق فرماتا ہے کہ جو ہمیشہ اس کے ساتھ رہتا ہے اس کا معین و مددگار
 ہوتا ہے۔
 ملتا ہے کہ جو روزانہ (۱۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے لطف پروردگار اس کے شامل حال ہو جاتا ہے اور وہ
 دنیا و آخرت میں رحمت کبریا سے بہرہ مند رہتا ہے۔



﴿اَسْمِ مَبَارَکِ الْاَکْرَمِ﴾ یَا کَرِیْمِ ﴿

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک الاکرم) یا کریم؛

یعنی صاحب کرم وہ کہ جو بحر میں کومعاف کر دے اور گناہگار ان بنی آدم اس کی معافی میں شامل ہو جائیں جیسا کہ شیخ صدوق نے بھی اس کا ذکر فرمایا ہے۔

اس اسم کی پابندی انسان کو قرضوں سے رہائی عطا فرماتی ہے دنیا و آخرت کی حوائج میں بہت مجرب ترین اسم ہے عزت کرامت اس اسم سے حاصل ہوتی ہے۔

یہ اسم رزق اور برکت کی چابی ہے فقر و اضطراب کو انسان سے دور کرتا ہے یہ نام پروردگار۔

اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ جو کثرت کیساتھ اس اسم کا ورد کرے اللہ اس کو وہاں سے روزی عطا فرمائے گا جہاں اس کا گمان بھی نہیں جاسکتا،

بعض معتبر کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی یا کریم کو چاندی کی انگوٹھی پہنے قلمبند کرے اور لکھتے ہوئے

۲۷۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اس کو اللہ کی طرف سے رزق اور معرفت ضاصل ہوگی

اس اسم کے متعلق چند تعویذ ملتے ہیں کہ جن کے لیے ملتا ہے کہ یہ تعویذ رزق کے حوالے سے بے انتہا

مجزب ہیں البتہ شرط و شروط کے ساتھ ہی مفید عمل واقع ہوں گیں، اور بغیر استاد کے ان سب اسماء اللہ سے

فوائد اٹھانا ایک مشکل امر ہے دنیا و آخرت کی حوائج میں بہت مجرب ترین اسم ہے اور اس اسم عزیز سے

انسان کو عزت کرامت حاصل ہوتی ہے اس اسم کے تعویذ رزق اور برکت کی چابی ہے فقر و اضطراب کو

انسان سے دور کرتا ہیں، اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ک	ر	ی	م
۳۹	۱۱	۱۹۹	۲۱
۱۹۸	۱۸	۴۲	۱۲
۱۳	۴۱	۱۹	۱۹۷

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ک	ر	ی	م
م	ک	ی	ر
ر	م	ی	ک

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ک	ر	ی	م
ی	م	ک	ر
م	ی	ر	ک
ر	ک	م	ی

ہر امر ہر اہم کام کے لیے ملتا ہے۔

اگر کوئی (۱۸۰۶) مرتبہ الکریم کا ورد کرے یا (۱۶۸۶) مرتبہ یا کریم کا ورد کرے بے انتہا کمالات فوائد کا حامل ہو جائے گا۔

پھر ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کا باقاعدہ ورد کرے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی بخشش فرمائے گا،

اور اگر اس اسم کا کوئی باقاعدہ اس طرح ورد کرے تو بے انتہا اسرار کا حامل ہے۔

(يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِي مَلَأَ كُلُّ شَيْءٍ عَدْلَهُ)

کافی کتب و رسائل میں وارد ہوا ہے کہ جو اپنے اہل و عیال کے نفقہ اور خرچ و مخارج سے پریشان ہو

جائے اس کو چاہیے کہ (الکریم) کا کثرت کے ساتھ ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا رزق وسیع ہو

جائے گا،

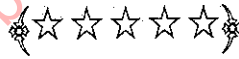
(يَا كَرِيمَ الْوَهَّابِ ذُو الطُّولِ) کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا رزق کے وسعت میں بے انتہا مفید اور

مکثر ہے،

اسی اسم (یا کریم) کے متعلق وارد ہوا ہے ملتا ہے کہ اگر کوئی ہمارے شیعیان میں سے کسی مقصد میں پھنس جائے کسی کام میں درمیان میں رہ جائے نا آگے اس کو کچھ نظر آئے نا واپسی نظر آئے تکلیف کی انتہا ایسی ہو جیسے کہ گویا آنکھوں میں خس و خاشاک چلا جائے یا نگلے میں ہڈی پھنس جائے،

تو اس کو چاہیے کہ نماز کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ (یا کریم) کہے اور اس کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ صلوات بھیجے اور اپنی نیت بیان کرے اور پاک بستر پر سو جائے خواب میں اس کو اس کے مقصد کی طرف آگاہی دے دی جائے گی اور یہ عمل مجربات میں سے ہے۔

بلکہ یوں کہہ دینا بہتر ہے کہ مجرب ترین عمل ہے۔



﴿مَجْرَبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿142﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رَضْوِيَّة﴾

﴿اسْمِ مَبَارَكِ الظَّاهِرِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اِسْمِ مَبَارَکِ الظَّاهِرِ﴾

رب العزت کا ظہور اور متجلی ہونا اپنی خلق کے سامنے آیات کے ذریعہ قدرت کے آثار کے ذریعہ تمام عوالم انفس میں آفاق میں اسی کو ایک عربی شاعر نے بیان کیا ہے کہ اللہ ظاہر ہوا اب کسی پے مخفی نہیں ہے مگر وہ کہ جو اندھا وہ نہیں جانتا۔

ملتا ہے کہ جو اس اسم کا (۵۰) دن تک ہر روز اس اسم کا (۶۰۵۲) مرتبہ ورد کرے اس کے دشمن زیر ہو جائے گیں۔ اور وہ ان پے آجائے گا عمل کے دعران ایسے مقصود کو بیان کرے۔
امام علی رضا علیہ السلام کا فرمان ہے جو طلوع شمس کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے وہ کبھی بھی اندھا نہیں ہوگا۔

جو ایام بیض ماہ رمضان میں روزے کی حالت میں اس کا ورد کرے گا تو وہ گمی ہوئی چیز کو پالے گا۔
اسرار پے اس کو آگاہی حاصل ہوگی۔ جو دو پہر کے وقت زوال آفتاب کے نام اس کو ۵۰۰ مرتبہ پڑھے اس کا دل نورانی ہو جائے گا۔ اور بدن اس کا صحیح و سالم رہے گا اور غفلت سے امان میں رہے گا۔
بعض رسائل میں وارد ہوا ہے کہ اس اسم کی مداومت کرنا یعنی کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرنا غیب کے اسرار کو کھول دیتا ہے،

بلکہ ہر مقصد کے لیے مفید اور مجرب ہے اور اکسیر احمر ہے،
ملتا ہے کہ اگر مریض اپنے ساتھ اس تعویذ کو رکھے گا اس کا مرض ضرور دور ہو جائیگا۔
تعویذ یہ ہے کہ حرف (ظ) کو (۹۱۰) مرتبہ شب جمعہ میں لکھنا ہے۔

اور مریض کے ساتھ رکھنا ہے یعنی مریض پہن لے۔
یہ دو تعویذ بھی مجرب التاثر ہے۔ یہ دونوں تعویذ بھی اسی مقصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں بھر حال اسم پر درگاہ کے اسم کا اثر اس سے بہت زیادہ ہے، البتہ یہ دو تعویذ آپ کی پیش خدمت ہیں،

﴿مُحَرَّاتِ اسْمِ اعْلَمِ واسماءُ حسنی﴾

﴿144﴾

﴿تحفہ رضویہ﴾

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

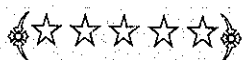
ظ	ا	ه	ر
ر	ظ	ه	ا
ا	ر	ه	ظ

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ظ	ا	ه	ر
ه	ر	ظ	ا
ر	ه	ا	ظ
ا	ظ	ه	ر

ملتا ہے کہ جو نماز فجر کے بعد (۵۰۰) مرتبہ (الظاہر) کا ورد کرے خداوند تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو نورانی کر دے گا۔ اس کے دل کو جگا دے گا۔ خواب غفلت سے اور اس کا دل تاریکی سے امن و امان میں آجائے گا۔

ملتا ہے کہ اگر کوئی آدھی رات کے وقت نماز تہجد کے وقت میں بسر بڑھنے کر کے استغفار کو اوپر کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے زیر آسمان (۱۰۰) مرتبہ یا عزیز کا ورد کرے عزت کے لیے مؤثر ہے۔



﴿اَسْمِ مَبَارَكِ الْبَاطِنِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

• (اِسْمِ مِبَارَكِ الْبَاطِنِ)

باطن اس چیز کو کہتے ہیں جو ادراکات محیطات فہم و عقل سے دور ہوان احساسات میں نا آ سکے،

اس اسم کا کثرت سے ورد اسرار مکنونہ کو آشکار کر دیتا ہے اور غیب کے اسرار کو کھول دیتا ہے۔

ملتا ہے کہ جو (۳۳) ہزار مرتبہ (الباطن) کا ورد کرے حق تعالیٰ اس کو سب چیزوں سے بے نیاز کر دے گا

ایک اور عمل اسی سے متعلق ہے لیکن وہ چار اسماء سے متعلق ہے ملتا ہے،

کہ اگر کوئی ۷۰ دن تک دن رات میں (۱۵۲۸۴)

(الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ)

کا ورد کرے غیب کے اسرار اس پے ظاہر ہو جائینگے اور اللہ اس کو اپنے غیب کے خزانے سے مستغنی اور

بے نیاز کر دے گا۔ اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ بھی وارد ہوا ہے جو یہاں مومنین کے استفادے

کے لیے یہاں بیان کیا جاتا ہے جس کے لیے یہ ملتا ہے کہ اس تعویذ کے حامل پے غیب کا اسرار کھل

جاتے ہیں لیکن اپنے اسم کے اعداد اور استاد کی اجازت کے ساتھ ہی مفید واقع ہوگا

اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ب	ا	ط	ن
ن	ب	ط	ا
ا	ن	ط	ب



﴿اسم مبارک الحی القيوم﴾

(اسم مبارک الحی القیوم)

یعنی الحی الباقی وہ کہ جس کو فنا نہیں ہے۔ اس کو کبھی موت نہیں آسکتی۔

اس کا سر بقا اور سر حیات اس کی ذات میں پوشیدہ ہے، تمام ادراکات اس سے ہیں وہ کسی سے وابستہ نہیں ہر ایک کا سر بقاء وہ ہے۔

حضرت ادریسؑ اس اسم (الحی) کے عامل تھے اور دائمان کی زبان پے یہ اسم پروردگار تھا ان کو مکان عالی حاصل ہوا اور حیاۃ جاودانہ ان کو حاصل ہوئی۔

حافظ رجب البرسی نے ارشاد فرمایا کہ یہ اسم اگر کسی مریض پر (۱۹) مرتبہ پڑھا جائے تو مریض کو شفا حاصل ہوئی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اگر کوئی آشوب چشم اور آنکھ کے درد میں اس اسم کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ درد آرام ہو جائے گا۔ ملتا ہے اس عظیم اور مقدس اسم کے لیے،

کہ اگر کوئی (۷) دن تک (۱۰۱) مرتبہ کسی مریض پر پڑھے تو حتماً اس کو شفا حاصل ہوگی،

اور اگر اس اسم کو کسی باغ یا بستان میں پڑھی جائے تو وہ زہریلے اثرات سے محفوظ رہیگا،

اور اس کے حاصل میں کثرت سے برکت حاصل ہوگی من جانب اللہ تعالیٰ۔

بعض معتبر کتابوں میں وارد ہوا ہے،

کہ ہر نماز کے بعد (۱۸) مرتبہ اس اسم کا ورد طول عمر رفعت حادثاتی موت سے امان و وسعت رزق کا ضامن بن جاتا ہے۔

(الْحَيُّ الْقَيُّومُ)

کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا معیشت کے اثرات میں بے انتہا مفید ہوگا۔ اور اس کا اثر عظیم ہے۔ مطالب کے حصول کے لیے دشمنوں پے غلبہ حاصل کرنے کے لیے اثر عظیم کا حامل ہے۔

ملتا ہے کہ جو طلوع آفتاب کے وقت قبلہ طرف منہ کر کے ان دو اسم کو مکتوب کرے (الحی القيوم) اور ان دونوں اسموں کو اپنے ساتھ رکھے لوگوں کے درمیان حسن سیرۃ کے ساتھ مشہور و معروف ہوگا، اور اس کا رزق بھی وسیع ہو جائے گا۔

اب آپ کی خدمت یہ تعویذ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں یہ تعویذ اگر مبارک ساعت میں لکھا جائے تو سریع التاثر ہوگا۔ اثر بہت جلدی ظاہر ہوگا۔ اس تعویذ کو لکھنے میں قمر در عقرب اور خمس ساعات کا لحاظ رکھا جائے کامیابی اور کامرانیوں سے ہمکنار ہوگا،

(یا حی یا قیوم کے تعویذات کے جو مومنین کی خدمت میں بیان ہو رہے ہیں ان کے اتنے فوائد ہیں کہ قلم میں اتنی جرات کہاں کے ان کو اپنے حصار میں لے آئے آشوب چشم اور آنکھ کے درد کے لیے معیشت کی رزق کی ترقی کے لیے دشمنوں کی نابودی و بربادی کے لیے، روحانیت کے لیے کامیابیوں کے لیے، بے انتہا مفید اور موثر ہیں

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	ی	ق	ی	و	م
م	ح	و	ی	ی	ق
ق	م	ی	ح	ی	و
و	ق	ی	م	ح	ی
ق	و	ح	ق	و	ی
ی	ی	م	و	ق	ح

اب حقیر سراپا تقصیر آپ کے سامنے جس تعویذ کے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں یہ تعویذ اہم مقاصد کیلئے بروئے کار لایا جاتا ہے یا لایا جاسکتا ہے اس کے اثرات میں ملتا ہے،

کہ اگر شرف زہرہ میں لکھا جائے اور کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے۔

اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی کر دے گا۔

اس کا اخلاق اچھا ہو جائے گا۔

رزق میں وسعت و برکت ہوگی،

اللہ تعالیٰ تنگی کو کشائش میں بدل دے گا؛

ہر ایک کی نظر اس پر دوستانہ ہوگی

دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی۔

اللہ اس کو اسکے مال و اہل عیال کو خطرات سے محفوظ رکھے گا۔

کسی سے کوئی اپنا باحق مطالبہ نہیں کرے گا مگر اللہ اس کو عطا کرے گا۔

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مونثین کے حضور پیش خدمت ہے،

حی	ق	ی	و	م
۵۸	۱۴	۱۱	۳۹	۵۲
۴۸	۱۷	اللہ	۳۱	۲
۴۹	۲۰	۱۵	۴۳	۳۳
۱	۲۳	۷۴	۴۵	۳۳

وسعت رزق کے حوالے سے ملتا ہے کہ اگر کوئی آدھی رات کے وقت ہزار مرتبہ

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِی لَا یَمُوتُ)

اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے رزق کو وسیع کر دے گا اور اس کے عمل کو مبارک قرار دے گا۔

بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ ان دو اسمی کے اندر اسم اعظم موجود ہے۔

ماتا ہے جب پیامبر اکرمؐ پہ کوئی وقت سخت گزرتا تھا تو آپ اس وقت یا حی یا قیوم کا ورد فرماتے تھے اسی وقت آپ کی پریشانی دور ہو جاتی تھی۔

ایک اکابر نے بیان فرمایا ہے کہ جس کو آیت اللہ کاشانی نے نقل فرمایا ہے کہ آپ بیان کرتے ہیں کہ میں نے (۵۱) مرتبہ (یا حی یا قیوم) کا ورد کیا، عالم خواب میں نبی اکرمؐ کی زیارت کا شرف حاصل کیا آپ نے مجھے ایک چیز کی تعلیم دی کہ جس سے میرا دل زندہ اور احیا ہو گیا، آپ نے فرمایا کہ تم اس دعا کو روز (۳۱) مرتبہ پڑھا کرو۔

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحِی قَلْبِیْ بِنُورِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ)

ماتا ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو وہ (۱۰۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْثُ شَیْءٌ مِنْ عِلْمِہِ وَلَا یُتَوَدُّہُ))

جلدی گمشدہ چیز کو پالے گا آیت اللہ کاشانی تحریر فرماتے ہیں کہ ،

اگر کوئی بدھ کے دن غروب آفتاب کے وقت ۴۰۰ مرتبہ الحی کو لکھے اور لکھتے ہوئے تکرار کرے اس اسم کی تکرار کرے (یا قیوم یا واحد) اور لکھے ہوئے کو اگر کھا جائے، اس کے دل کی قساوت دور ہو جائے گی۔

حافظہ زیادہ ہو جائے گا جو سنے گا اس کو یاد رہے گا فراموش نہیں کرے گا۔

اگر اس کو قرآن کے درمیان رکھ دیا جائے تو گمشدہ چیز کو پالے گا۔

اگر اس کو اپنے ساتھ رکھے گا تو دشمن سے محفوظ رہے گا۔

ماتا ہے بعض معتبر کتابوں میں کہ جو (۷۱) مرتبہ اس عظیم دعا کو ورد کرے تو سریع السیر وہ اپنے مقصد پہ پہنچ جائے گا دعایہ ہے۔

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمَایَا حَلِیْمُ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتٰی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ وَ اُزْلِفَتْ الْجَنَّةُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٌ) °

اسی طرح ہر اہم مقصد کے لیے مجرب ہے اس دعا کا پڑھنا اور دعا یہ ہے۔

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمَایَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا حَمْدُ یَا قَرْدُ یَا وَتَرُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ)

حافظ رجب البرسی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ان دو اسموں (الحی القيوم) کو چاندی کی انگوٹھی پہ کندہ کروادے اللہ ان دو اسموں کی وجہ سے اس کو زندگی عطا فرمائے گا۔

اور اس سے خوف کو دور کر دے گا۔

بعض معتبر رسائل میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی چاندی کی انگوٹھی پر (الحی القيوم) کو کندہ کروادے اور اس کو ہاتھ میں پہن لے اسکے بعد (۳۸۱۶) مرتبہ یا قیوم کا ورد کرے،

ملتا ہے کہ اس مرتبہ تک پہنچ جائے گا کہ شفا عطا کرے گا،

ملتا ہے مردہ دل والے کو دیکھے گا تو وہ زندہ دل ہو جائے گا۔

اس کے سانس سے مریض ٹھیک ہو جائیگی۔

مخلوقات اس کی مطیع ہو جائیگی۔ بعض یہ فرماتے ہیں اسکی طاقت مثل خاتم سلیمان کے ہو جائیگی۔ لیکن (عمل کی شرائط کی ضرورت بھی ہے)

ملتا ہے کہ اگر کوئی اس انگوٹھی کے ساتھ اپنی آنکھوں کو حرام سے محفوظ رکھے (۱۸۰) مرتبہ ان ناموں کے ذریعے روزے کی حالت میں دعا کرے۔

باطھارت رہے تو اثرات چند گنا ہو جاتے ہیں۔ اور بعض جگہ ملتا ہے کہ جو انگشتی پے نقش کرنا ہے وہ یہ

تعویذ ہے، کہ جو اپنے اثرات کا حامل خاص ہے۔ اگر شرف زہرہ میں لکھا جائے اور کوئی اس کو اپنے

ساتھ رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی کر دے گا۔ اس کا اخلاق اچھا ہو جائے گا۔ رزق میں وسعت و برکت ہوگی، اللہ تعالیٰ تنگی کو کشائش میں بدل دے گا؛ ہر ایک کی نظر اس پر دوستانہ ہوگی۔ دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی۔ اللہ اس کو اسکے مال و اہل عیال کو خطرات سے محفوظ رکھے گا۔ کسی سے کوئی اپنا باحق مطالبہ نہیں کرے گا مگر اللہ اس کو عطا کرے گا۔

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۹۵۳	۹۵۷	۹۶۰	۹۴۶
۹۵۹	۹۴۷	۹۵۲	۹۵۸
۹۴۸	۹۶۲	۹۵۵	۱۸۱
۹۵۶	۹۵۰	۹۴۹	۹۶۱

بعض کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ اگر کسی کو اپنا مطیع کرنا چاہو تو (۷۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کرو
(وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ)۔

یہاں دل چاہتا ہے کہ ایک مجرب ترین عمل بھی بیان کر دیا جائے مومنین کے استفادہ علمی کے لیے۔
سات دن کا عمل ہے۔

ہفتے کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمِ)۔

اتوار کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (اَيُّاكَ نَعْبُدُ)۔

سوموار کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (وَاَيُّاكَ نَسْتَعِيْنُ)۔

منگل کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ)۔

بدھ کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ)۔

جمعرات کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ)۔

جمعہ کے دن (۱۰۰۰) مرتبہ (يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ)۔

بہت زیادہ مجرب عمل ہے،

حاجات کی قبولیت کے لیے،

شفا کے حصول کے لیے۔

مشکلات سے رہائی کے لیے،

مقاصد کی برآوری کے لیے،

گناہوں سے رہائی کے لیے،

تقرب الی اللہ کے لیے۔

بیمار کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی، یا جی کو لکھ کر بیمار کے سر پر باندھ دے اور ۷ دن تک ہر روز (۱۰۱)

مرتبہ اس اسم کو پڑھے بیمار کو شفا حاصل ہو جائے گی۔

اگر باغ میں سات دن تک اسی تعداد مذکور کے مطابق اگر پڑھا جائے تو محصول زیادہ ہوگا

اور اگر کسی آنکھوں میں درد آشوب چشم ہو (۱۰۱) مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کے آنکھوں

پے مل لے نابینائی سے نجات مل جائے گی۔

مشروع حاجات کے لیے یہ دوا سم (يَا حَسْبِيَ يَا قَيُّوْمِ) اپنی مثال آپ ہیں۔ ملتا ہے کہ ان دوا سامی کو

(۱۸۱۶) مرتبہ قبلہ رو با وضو ہو کے خلوت میں تمھائی میں حضور قلب کے ساتھ اگر کوئی ورد کرے ضرور

اپنے مقاصد میں کامیابیاں پائے گا۔

اب یہاں پر ایک اس اسم کے مجرب تعویذ کو بیان کیا جا رہا ہے کہ جس کے متعلق تعریف کرنا ایسے ہے کہ

گویا کوزے میں سمندر کو بندھ کرنے کے مترادف ہے،

اتنے فضائل ہیں اس مقدس تعویذ کے الحق والا انصاف عجیب و غریب اثرات کا حامل ہے، جن میں

سے وسعت رزق عطاء پروردگار، طول عمر صحت و عافیت، قرضوں کی ادائیگی، محبوب الناس ہونا،
اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

		یا	حی	یا	قیوم		
	ح	ی	ق	ی	و	م	
قیوم	م	ح	ی	ق	ی	و	قیوم
یا	و	م	ح	ی	ق	ی	یا
حی	ی	و	م	ح	ی	ق	حی
یا	ق	ی	و	م	ح	ی	یا
	ی	ق	ی	و	م	ح	
		یا	حی	یا	قیوم		

اب جن تعویذوں کا آپ کے سامنے ذکر کیا جا رہا ہے ان کے متعلق کافی اسرار ملتے ہیں، تعویذ بھی بے
انتہا اسرار کے مالک ہیں جن تین تعویذوں کا ابھی ذکر کیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی کر دے
گا۔ اس کا اخلاق اچھا ہو جائے گا۔ رزق میں وسعت و برکت ہوگی،

اللہ تعالیٰ تنگی کو کشائش میں بدل دے گا؛ ہر ایک کی نظر اس پے دوستانہ ہوگی۔ دشمنی دوستی میں تبدیل ہو
جائے گی۔ اللہ اس کو اسکے مال و اہل عیال کو خطرات سے محفوظ رکھے گا۔ کسی سے کوئی اپنا باحق مطالبہ نہیں
کرے گا مگر اللہ اس کو عطا کرے گا۔ کہ جن کو علامہ کاشانیؒ نے اپنی کتاب خواص اسماء الحسنی میں بیان
فرمایا ہے کافی تاکید کی ہے

ان تعویذات کی عظمت پے میں ان تعویذوں کو یہاں تہر کا آپ سب مومنین کی خدمت میں پیش
کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پانچواں) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ق	ی	و	م
و	م	ق	ی
م	و	ی	ق
ی	ق	م	ر

اس اسم مقدس کا (چھٹا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ا ح م د م ح م و د ح ق ی ر م
م ا و ح ی م ق د ی م ح ح د م و
و م م ا د و ح ح ی م ی ق د
د و ق م ی م م ا م د ی و ح ح ح

اب اس تعویذ کا بیان ہے کہ جو بے انتہا اسرار کا حامل ہے، اور اسرار غیبیہ کا مرکز اتم ہے، کہ جو اپنے اثرات کا حامل خاص ہے۔ اگر شرف زہرہ میں لکھا جائے اور کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے۔

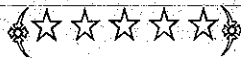
اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی کر دے گا۔ اس کا اخلاق اچھا ہو جائے گا۔ رزق میں وسعت و برکت ہو گی، اللہ تعالیٰ تنگی کو کٹائش میں بدل دے گا؛

ہر ایک کی نظر اس پے دوستانہ ہوگی۔ دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی۔ اللہ اس کو اسکے مال و اہل عیال کو خطرات سے محفوظ رکھے گا۔ کسی سے کوئی اپنا باحق مطالبہ نہیں کرے گا مگر اللہ اس کو عطا کرے گا۔ اس کے دل کی قساوت دور ہو جائے گی۔

حافظ زیادہ ہو جائے گا جو سنے گا اس کو یاد رہے گا۔ فراموش نہیں کرے گا، اگر اس کو اپنے ساتھ رکھے گا تو دشمن سے محفوظ رہے گا۔ اللہ کی نظر میں بہت زیادہ محترم ہو جائے گا، اللہ اس کو اپنے مقربین میں سے قرار

دے گا، اور علم کثیر پروردگار عالم اس کو عطا فرمائے گا،
اس اسم مقدس کا (ساتواں) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

	ی	ح	م	ف	ل	
ی	ح	م	ف	ل	ا	ا
ح	م	ف	ل	ا	ل	ل
م	ف	ل	ا	ل	ف	ف
ف	ل	ا	ل	ف	م	م
ل	ا	ل	ف	م	ق	ق
ا	ل	ف	م	ق	ی	ی
ل	ف	م	ق	ی	و	و



﴿اِسْمِ مَبَارَكِ الْحَكِيْمِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک الحکیم)

اللہ کے اسماء حسنی میں سے یہ سوال اسم ہے۔

بمعنی عارف و متقن بافعالہ و حکیم علی الاطلاق

یعنی اس کا کوئی بھی فعل قطعاً حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ اور کوئی دوسرا اس کی حکمت کے کمال کو نہیں پہنچ سکتا۔ ایسا حکیم کے جس کی حکمت پے کیوں اور کیا اور کیسے اور کس لیے کا سوال کبھی بھی وارد نہیں ہو سکتا۔ لا یستل عما یفعل وہم یستلون۔

بعض علماء کرام نے اس اسم کی نسبت حضرت عیسیٰ کی طرف دی ہے کہ آپ اس اسم کے عامل تھے۔ مرحوم رجب البرسی نے ارشاد فرمایا، کہ اگر کوئی اس اسم کو لکھے، اور دھوکہ زراعت پر ڈال دے، تو وہ زراعت آفات سے محفوظ رہے گی،

مرحوم کاشانی تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اتوار کے دن اول ساعت میں ہرن کی کھال پر اس نقش کو تحریر کرے۔

اور ہر روز (۷۸) مرتبہ اس اسم کی قرائت کرے تو اس کو حکمت عطا کر دی جائے گی۔

اور اس اسم پر مستقل عمل کرنا انسان کو موفق کرتا ہے۔ اور اس کے اعمال کو برائیوں سے دور رکھتا ہے۔

اور مہجولات کی معرفت کے لیے بے پناہ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	ک	ی	م
۳۲	۱۶	۲۱	۹
۱۸	۶	۲۲	۱۲
۲۰	۳۶	۵	۱۷

﴿مُحَرَّبَاتِ اسْمِ عَظِيمِ وَاسْمَاءِ حُسْنٰی﴾

﴿160﴾

﴿نَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

اور اسی طرح اسم الحکیم کا (۵۴۵) مرتبہ ورد کرنا حکومت مال دولت رفع غربت اور معیشت کی تنگی میں بے انتہا مفید ہے۔

اور اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی (۱۳) (و) کو لکھے، ہفتے کے دن اور کتابت کے وقت (یا حکیم یا شکور) کا ورد کرے۔ اور اس کے بعد کتابت کو قرآن کے درمیان قضاء حاجت کی نیت کر کے رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی۔

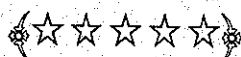
یہاں اس اسم کے دو تعویذ بیان کیے جاتے ہیں مومنین کے استفادہ کے لیے۔ کہ جن کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	ک	ی	م
ی	م	ح	ک
م	ی	ک	ح
ن	ح	م	ی

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	ک	ی	م
م	ح	ی	ک
ک	م	ی	ح



﴿اسم مبارک العلیم﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک العلیم)

بمعنی اسرار کا غیب کا رازوں کا جاننے والا، ضمائر پے آگاہ، ماکان و مایکون کا جاننے والا اور کوئی چیز اس سے مخفی نہیں، ہر چیز کا جاننے والا،

اس اسم کی مداومت کرنا فتوحات قلبیہ کے لیے بے انتہا مفید اور موثر ہے، معارف، حقائق آثار اور قضاۃ حاجات کے لیے رکن رکین کا کام رکھتا ہے، اور محربات میں سے ہے،

اس اسم کا ہر نماز کے بعد ورد کرنا انکشاف اسرار غیبی میں مفید ہے،

بعض کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ اس اسم کا موکل ملک علوی (لومائیل) ملک موکل سفلی (قیوئیل) ہے۔

اور جو کثیر تعداد میں اس اسم کا ذکر کرے دقائق علمی خفیات اسرار سے اس کو آگاہی حاصل ہو جائے گی،

اگر اس کا عامل اپنے ساتھ نقش کو بھی رکھے، تو یہ بے انتہا مجرب تاثیر ہے

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۲۰	۹۰	۲۰
ل	یم	ع
۸۰	۱۰	۶۰

اس اسم مخصوص کا دوسرا تعویذ کہ جو حضرت عیسیٰ کی طرف منسوب ہے۔

اور اپنے ضمن میں بے انتہا اسرار کا حامل ہے، اور اگر کوئی اس اسم کو شرف عطا کر دیں مبارک ساعت میں لکھ کر اپنے ساتھ رکھے۔

تو اللہ اس کو حکمت عطا فرمائے گا، اور اس کو اللطاف و معارف حاصل ہوں گے،

اور اگر کوئی اس نقش کو شرف مشتری میں چاندی کی لوح پر لکھے اللہ تعالیٰ اس کو فہم و ادراک عطا فرماتا

ہے۔ علوم شرعیہ کو سمجھنے کی صلاحیت عطا ہوتی ہے،

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ع	ل	ی	م
۳۹	۱۱	۲۹	۷۱
۲۸	۶۸	۴۲	۱۲
۱۳	۴۱	۶۹	۲۷

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے، اللہ استطاعت اس کو عطا کرے گا۔ بالالاضل اگر کسی کا نام عیسیٰ ہے،

تو وہ اس کے لیے بے انتہا مجرب تاثیر ہوگا۔ اب جو یہ تعویذ آرہا ہے،

اس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس نقش کا تعویذ ثبت کرے اور (۱۰۰) مرتبہ اسم مقدس (محمدؐ) کا ورد

کرے، اور (۴۵۰) مرتبہ العلیم کا ورد کرے، اور اس نقش پر نگاہ کرے، تو اس کو صفاء باطن و ظاہر

حاصل ہوگی۔ اور تمام امور اس کے لیے آسان ہو جائیں گے۔

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۳۰	۴۳	۴۰	۳۷
۴۱	۳۲	۳۱	۴۲
۴۵	۳۸	۴۵	۳۲
۴۲	۳۳	۴۲	۳۹

اسم مبارک العلیم کی تفسیر اور اس کے تعویذ کے متعلق ملتا ہے۔ کہ جو اس کو اپنے ساتھ رکھے گا، بے پناہ

فوائد کا حامل ہوگا اور پروردگار عالم اس کو جمیع آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رکھے گا، اور اسی

تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ جس کے پاس یہ تعویذ ہوگا تو اس کو اللہ علم کی کیفیات سے آگاہی حاصل کر دے

گا اور اس کو علمی سمجھ بوجھ عطا فرمائے گا،

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ع	ل	ی	م
م	ع	ی	ل
ل	م	ی	ع

اس اسم مبارک کے فوائد بے پناہ موجود ہیں، کہ علوم دینیہ اور دنیاویہ دونوں حاصل ہوتے ہیں، اور جو اسرار غیبی کو جاننا چاہتا ہو، اور غیب کا ادراک کرنا چاہتا ہو،

تو اس کو چاہیے کہ (۲) رکعت نماز ادا کرے۔ اور تین رات تک اس عمل کو ادا کرے، اور نماز کے بعد (۱۵۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اور اس کے بعد محمد وآل محمدؐ پے درود بھیجے،

انشاء اللہ تعالیٰ مشکل کا حل خواب میں دکھادیا جائے گا، اس اسم کی مداومت بے انتہا فوائد کی حامل ہے، اور اگر کوئی (۱۰۰۰) مرتبہ (يَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَلَا يُودَّهُ مِنْ حِفْظِهِ) تو اس کا ہر امر جائز حلال اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہوگا، اور وہ لوگوں کی بارگاہ میں عزیز و محترم ہوگا، اور اس کی ہر محم پایہ تکمیل کو پہنچے گی، اور کوئی برائی اس تک نہ پہنچے گی۔

اور اگر کسی کے سر میں درد ہو، تو اس کو چاہیے، کہ اپنا ہاتھ درد کی جگہ پے رکھے اور کہے،

أُسْكُنْ سَكْنَتَكَ بِالَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
درد اسی وقت برطرف ہو جائے گا،

اور اگر کسی کے کان میں درد ہو تو اپنا ہاتھ کان پر پھیرے اور (۷) مرتبہ کہے،

أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ،،، انشاء اللہ تعالیٰ، درد ساکن ہو جائے گا

﴿مجزبات اسم اعظم واسماء حسنی﴾

﴿165﴾

﴿تحفہ رضویہ﴾

﴿اسم مبارک الحلیم﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک الحلیم)

یعنی وہ اللہ جو گناہگاروں کی عقوبت اور عذاب میں جلدی نہیں کرتا، بلکہ بردباری سے کام لیتا ہے، اللہ جلیم ہے حکم کی جگہ پر اور جلیم ہے غفور رحمت کی جگہ پر،

وَأَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ

کثرت سے اس اسم کا ورد انسان سے خوف و ہراس کو دور کرتا ہے،

اور اگر کوئی اس اسم کا ورد کرے، اور لکھ کر پانی سے دھو کر زراعت میں ڈال دے، برکت حاصل ہوگی (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد اور روزانہ کی قرائت سے اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے،

جہالت دور ہوتی ہے، اور اعصاب کے لیے نافع ہے،

اسی طرح (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد اعصاب کے لیے مفید ہے،

اسی طرح ملتا ہے کہ جو (۱۸۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، تو اس سے تکبر بخل اور حسد جیسے موذی امراض روحانی دور ہو جائیں گے،

اور اگر کوئی مریض کے سر ہانے (۱۱) مرتبہ سورۃ الحمد کی تلاوت کرے، اور اس کے بعد (الحلیم) کا ورد کرے، تو انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی،

اور اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی (۹) دن تک ہر روز (۵۲۸) مرتبہ اس اسم کا ورد

کرے، اللہ اس کو حلیم کامل عطا کرے گا، اور جن و انس اس کے مطیع ہو جائیں گے،

اسی اسم مقدس (الحلیم) کے لیے وارد ہوا ہے کہا اگر کوئی اس دعا کی قرائت کرے

(يَا حَلِيمُ ذَا لَانَاةٍ فَلَا يُعَادِلُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ بِرَبِّهِ)

اور اس کو سیب پر پڑھ کر کسی کو کھلا دیا جائے، تو وہ ضرور اس کا محب اور دوست ہو جائے گا،

اور اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہا اگر کوئی اس اسم مقدس کا ورد کریگا تو وہ ایسا ہو جائیگا کہ اسکی بات سنی جائیگی، لوگ اسکی بات سنیں گے،

اور اگر کوئی جمعے کے دن (۱۲۰) مرتبہ (س) کو لکھے اور لکھتے ہوئے برابر (یا حَلِیم یا مُعِید) کا ورد کرتا رہے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے، تو وہ لوگوں کی نگاہوں میں محبوب اور مسموع الکلام ہو جائیگا، اور اسکو ساتھ رکھ کے اگر کوئی سفر پر جائے تو وہ صحیح و سالم لوٹ کر آئیگا۔

اور اگر کوئی اس اسم مقدس کے تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے تو اس کو بے انتہا فوائد حاصل ہو جائیں گے اس اسم مقدس کے تعویذ حاضر خدمت ہیں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	ل	ی	م
م	ح	ی	ل
ل	ح	ی	ح

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	ل	ی	م
ی	م	ح	ل
م	ی	ل	ح
ل	ح	ی	ی

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶
۶۶	۳۰	۲۳	۱۹
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹

اس اسم مقدس (یا حلیم) کے لیے وارد ہوا ہے کہ، اگر کسی کے کان میں کوئی چیز چلی جائے، تو اس پر اگر کثرت سے یہ اسم پڑھے جائیں،

(يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ)

تو اس کے کان سے وہ چیز نکل جائے گی،

حضرت امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ آپ ارشاد فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی صاحبانِ قدرت کے غضب کو دبانے کے لیے (۱۰۰) مرتبہ (الحلیم) کا ورد کرے، تو وہ کامیاب ہو جائے گا،

ایک اور جگہ وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی ہر نماز کے بعد (۸۸) مرتبہ (الحلیم) کا ورد کرے تو وہ بری گندی عادات سے محفوظ رہے گا،

اور اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی (۹۹) دن تک اس اسم مقدس کا (۵۲۸) مرتبہ ورد کرے، خداوند تعالیٰ اس کو حکم کی دولت اور صبر و بردباری عطا کرے گا،

اور اگر کوئی تقویٰ کی رعایت کر کے اس عمل کو انجام دے تو بہت زیادہ بلندی کا حامل ہوگا، صفای قلب اور جلای باطن کے لیے بہت زیادہ مفید اور موثر ہے۔ اشیاء کے خواص کا علم اس کو عطا کیا جائے گا،

بلکہ یہاں تک ملتا ہے کہ زمین کے دھینے پر اس کو آگاہی حاصل ہوگی،

بہتر یہ ہے کہ ان کی طرف توجہ نہ کرے، خداوند زمین و آسمان اس کو بے نیاز کر دے گا،

﴿اِسْمِ مَبَارَكِ الْحَفِيْظِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مبارک الحفیظ﴾

یعنی وہ ذات کہ جو ہر موجود کو نقصان تلف اور فساد ہلاک بلیات سے محفوظ رکھتا ہے، اور اس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا خوف کی حالت میں بے انتہا مفید ہے،

اور اس اسم کی تاثیرات میں سربلغ الاجابۃ ہونا شامل ہے، اور اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنے والا خطرات سے محفوظ رہے گا، بری، بحری، غرق، حرق، برق، غرق سے خدائے قدوس اس کو محفوظ رہے گا، اور اس اسم کے تعویذات کو اپنے ساتھ رکھنا بے انتہا فوائد کا حامل ہے، ملا حبیب اللہ شریف کاشانی تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اس اسم کو جمعے کی نماز کے بعد (۹۹۸) مرتبہ تحریر کرے، اور اس کو بازو بندھ کے طور پر باندھ کے رکھے،

تو وہ شیطان کے وسوسوں سے محفوظ رہے گا،

بادشاہ اور سلطان کی اذیت سے محفوظ رہے گا،

سانپ بچھو اور موزی حیوانات سے اللہ کی پناہ میں رہیگا،

شیطانی خیالات سے بھی محفوظ رہیگا

الغرض یہ کہ مکمل اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجائیگا،

اور فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اس اسم کو انگوٹھی پر لکھ دے تو خطرناک موزی جانوروں سے اللہ کی امان میں

آجائیگا،

اس اسم کے لیے (۶) تعویذ وارد ہوئے ہیں مرحوم کاشانی کی کتاب میں کہ جن کو تبرکات و تہمتا میں یہاں ذکر

کرتا ہوں مومنین کے استفادہ خاص کے لیے، امید ہے کہ مومنین اپنی دعاوں میں فراموش نہیں

فرمائینگے خصوصاً ان مومنین کو ضروری یاد رکھیں کہ جو ڈاکٹروں سے لاعلاج ہو گئے ہیں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۲۴۸	۲۵۱	۷۵۵	۷۴۲
۷۸	۲۶۲	۵۶۸	۲۵۳
۲۳۵	۵۲۶	۷۵۶	۲۵۹

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ظ	ی	ف	ح
ف	ی	ح	ظ
ح	ی	ظ	ف

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۲۴۸	۲۵۷	۲۲۶	۲۲۷
۲۶۳	۲۳۰	۲۳۵	۲۶۰
۲۳۳	۲۷۲	۲۵۱	۲۴۲
۷۹	۵	۹۰۳	۱۱

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ظ	ی	ف	ح
۷	۸۱	۹	۹۰۱
۱۲	۹۰۲	۶	۷۸
۲۵۳	۲۳۹	۲۳۶	۲۶۹

اس اسم مقدس کا (پانچواں) تعویذ مؤمنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے،

کہ اگر کوئی اس کو تفتیش، بلور، یا پھر چاندی پر لکھ کر اپنے ساتھ رکھے، اور جمعرات یا اتوار کی رات آدمی رات کے بعد آب جاری سے غسل کرے،

اور اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے، اور نماز کے بعد اس اسم کا (۶۱۷۴) مرتبہ ورد کرے

عجیب و غریب قسم کے فوائد اس کو حاصل ہونگے کہ جہاں تک اس کا گمان بھی نہیں جاسکتا اور ہر قسم کی آفات سے محفوظ اور مصون رہیگا، اوقات کا خیال رہے، قمر در عقرب کے احتیاط واقعی کے ساتھ اور حرام سے اجتناب کے بعد اس کو لکھنا مورد استفادہ واقع ہوگا

ی	ا	ح	ف	ی	ظ	ا	ح	ف	ظ	ن	ی
ی	ی	ن	ا	ظ	ح	ف	ف	ح	ی	ا	ظ
ظ	ی	ا	ی	ی	ن	ح	ا	ف	ظ	ف	ح
ح	ظ	ف	ی	ظ	ا	ف	ی	ا	ی	ح	ن
ن	ح	ح	ظ	ی	ظ	ف	ا	ی	ی	ظ	ا
ا	ن	ف	ح	ظ	ح	ی	ظ	ی	ی	ا	ف
ف	ا	ا	ن	ی	ف	ی	ح	ظ	ظ	ی	ح
ح	ف	ی	ا	ظ	ا	ظ	ن	ح	ی	ی	ف
ف	ح	ی	ی	ف	ی	ح	ا	ن	ظ	ظ	ا
ا	ف	ظ	ح	ظ	ی	ن	ف	ا	ی	ح	ی

اس اسم مقدس کا (چھٹا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یا حَفِیْظُ احْفَظْنِی

۲۳۸	۲۵۱	۷۵۵	۷۴۲
۷۸	۲۶۲	۵۶۸	۴۵۴
۴۳۵	۵۲۶	۷۵۶	۲۵۹

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ ایک ہی نشست میں (۳۳۰۳) مرتبہ

(قَالَ اللَّهُ خَيْرُ حَافِظٍ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ)

اس دعا کی تلاوت دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے،

مریضوں کی شفایابی کے لیے،

حاجات کی روائی کے لیے،

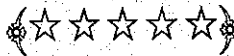
رزق کی تنگی کو دور کرنے کے لیے،

اور اضطرابات اور احساسات کی برطرفی کے لیے بے انتہا مجرب ترین عمل ہے،

اور ملتا ہے کہ اگر کوئی ایک جلسے میں (۱۰۰۱) مرتبہ،

(إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ)

کی تلاوت کرے، تو دشمنوں کی لسانی اور ہاتھوں کی اذیتوں سے محفوظ رہے گا،



﴿مَجْرِبَاتِ اِسْمِ الْعَظَمِ وَالْاَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿174﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

﴿اِسْمِ مَبَارَكِ الْحَقِّ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک الحق)

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں چوبیسواں اسم (الحق) ہے،
یعنی کیا مطلب کہ وہ ذات کہ جو ثابت الوجود ہے، دائم الوجود ہے، اور اس کی بقا اور اس کے دوام میں
کسی قسم کا شک و شبہ نہیں ہے،

سورۃ الحج آیت نمبر (۶۲) میں رب العزت نے ارشاد فرمایا،

(ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَإِنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ)

یہ واضح اور روشن ہے کہ ہر چیز مسبوق بالعدم ہے اور اس کے مقدر میں فنا ہے،

بقا فقط وحدہ لا شریک کو ہی حاصل ہے،

اسی لیے رب العزت نے سورۃ القصص آیت (۸۹) اور سورۃ الرحمن آیت (۲۶) میں ارشاد فرمایا ہے،

(كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ، وَكُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَقْبَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ

وَالْإِكْرَامِ)

کثرت سے اس اسم کا ورد قرضوں کی ادائیگی میں کافی موثر ہے، گمشدہ کی واپسی کے لیے کافی موثر ہے،

اس اسم کا تعویذ کافی مقاصد میں مفید اور موثر ہے،

اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ا	ح	ق
ق	ا	ح
ح	ق	ا

ملتا ہے کہ (۱۰۸) مرتبہ اس اسم (الحق) کا اگر کوئی ورد کرے تو اس پر حقائق آشکار ہو جائیگے،

اتحاق حق کے لیے کافی مفید اور موثر ہے

مرحوم آیت اللہ کاشانی تحریر فرماتے ہی کہ، اگر کوئی دل کی نورانیت اور صفاء باطن چاہے، اور اس پے اسرار آشکار ہو جائیں، تو اس کو چاہیے کہ آدھی رات کے وقت ۲ رکعت نماز ادا کرے، اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے، اور (۱۰۰) مرتبہ اسم مقدس (یا حق) کا ورد کرے، اور اس اسم کی مداومت انشاء اللہ تعالیٰ اس کو اس کی منزل مقصود تک پہنچا دیگی،



﴿اسْمُ مَبَارَكِ الْحَسِيبِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک الحسیب)

بمعنی عارف کل شیء و محصیہ،

ہر چیز کا عارف اور ہر چیز کا احصاء کرنے والا، ایضاً عطا کرنے والا، اور بندوں کا ان کے اعمال پر محاسبہ کرنے والا،

مرحوم شیخ رجب البرسیؒ فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی جمعرات کے دن سے سات ہفتوں تک ہر روز (۷۰) مرتبہ (حَسْبِيَ اللَّهُ الْحَسِيبُ) کا ورد کرے،

ہر کام کے لیے بے انتہا مفید ہے، اور بعض علماء کے نزدیک تعداد (۷۰) مرتبہ ہے،

اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا حساب کتاب میں انسان کے لیے کافی مفید ثابت ہوگا،

اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی بغیر عمل کی نیت کیے ہوئے روزانہ اس اسم کا (۷۰) مرتبہ ورد

کرے اس کی جان و مال عزت آبرو ناموس کی حفاظت ہوگی

اس اسم کے لیے (۴) تعویذ ہیں کہ جو علماء کرام نے بیان فرمائیں ہیں،

جن میں مرحوم آیت اللہ ملا حبیب اللہ شریف کا شائی نے بیان فرمائے ہیں اور ان سب کے فوائد میں اور

خصوصیات میں سے رزق اور علم و عمل میں اس اسم کے تعویذات کافی موثر واقع ہوئے ہیں، اور کیمن ان

سب کے لیے شرائط لازمی ہیں وہ کہ جو انسان عملیات میں جن چیزوں کی احتیاط کرتا ہے مثلاً قمر در عقرب

کا خیال و حرام سے مکمل اجتناب ضروری ہے،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	س	ی	ب
ب	ح	ی	س
س	ب	ی	ح

﴿مُحَرَّاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿179﴾

﴿نَحْفَهُ رَضْوِيَهُ﴾

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے پیش خدمت ہے،

س	س	ی	ب
ی	ب	ح	س
ب	ی	س	ح
س	ح	ب	ی

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	س	ی	ب	م	ق	ت	د	ر
د	ر	ت	س	ی	ح	م	ق	ت
ق	ب	م	ر	ت	د	ی	ح	س
ح	س	ی	ب	م	ق	ت	د	ر
ت	د	ر	ح	س	ی	ب	م	ق
ب	م	ق	ت	د	ر	ح	س	ی
ح	س	ی	ب	م	ق	ت	د	ر
ت	د	ر	ح	س	ی	ب	م	ق
ب	م	ق	ت	د	ر	ح	س	ی

﴿مَجْرَبَاتِ اِسْمِ الْعَظَمِ وَالْاَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿180﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيہ﴾

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ موئین کے حضور پیش خدمت ہے،

حسبی	ربی	من کل	مربی
مربی	من کل	ربی	حسبی
ربی	حسبی	مربی	من کل
من کل	مربی	حسبی	ربی



﴿اسم مبارک الحمید﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اِسْمِ مَبَارَکِ الْحَمِیدِ﴾

اسم مبارک الحمید۔ محمود کے معانی میں آتا ہے، اور اس کو کہا ہے کہ جاتا ہے، کہ جو اچھی اچھی صفات سے مزین ہو، اس کے افعال بھی اچھے ہو،۔ الغرض یہ کہ خوبی ہی خوبی ہے، پستی ناہو، اور اس کے افعال بھی مدوح ہو،

مرحوم آیۃ اللہ کاشانی فرماتے ہیں کہ اگر کسی کا اخلاق بد ہے، تو اس اسم کو اگر کسی برتن میں لکھ کر اسے پلا دیا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اخلاق اچھا ہو جائے گا،

اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا، اخلاق کے اچھا کرنے میں کافی مفید ہے،

اسی اسم کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کو (۶۲) مرتبہ کسی کھانے پر تلاوت کرے، اور اس کے بعد اور وہ کھانا کسی بُرے شخص کو کھلادیا جائے تو وہ شخص بُرائی سے اچھائی کی طرف آجائے گا، اسی طرح سے اسم مبارک محمود کا اثر تام ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی (۳۰) مرتبہ (ع) کو لکھے اور لکھتے ہوئے کثرت کے ساتھ (یا محمود یا کریم) کا ورد کرے، اور اس لکھے ہوئے کو اپنے ساتھ رکھے، اس کو رزق ایمان کمال ایمان، حاصل ہوگا اور لوگوں کے در مان اچھے اخلاق کے ساتھ مشہور ہوگا،

اور کتب ادعیہ میں وارد ہوا ہے کہ کثرت سے اس دعا

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَمِیْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمُنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ) کا ورد

کرنے سے لوگوں کی نظر میں محترم ہو جائے گا، اور اللہ اس کو نعمتوں سے نواز دے گا،

اور اسی اسم کے لیے وارد ہوا کہ، اگر کوئی ہر روز (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، عجیب و غریب خواص کا مشاہدہ کرے گا،

اور ملتا ہے کہ اگر کوئی نماز جمعہ کے بعد (۲۰۰) مرتبہ اس دعا

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰهُ الْمَحْمُودِ فِی کُلِّ اَفْعَالِیْہِ))

کی تلاوت کرے، اور اس وقت اللہ تعالیٰ سے جو بھی حاجت مانگے گا، اس کی وہ حاجت ضرور پوری ہوگی
خلوص نیت اور یقین کامل ضروری ہیں،

اور اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی (۶۰) دن تک ہر روز (۴۳۰) مرتبہ (ولی حمید) کی تلاوت کرے

تمام خلایق کی نظر میں محبوب الناس ہو جائیگا، اور اچھے اخلاق کے ساتھ مشہور و معروف ہوگا،

اور اسی اسم عزیز کے لیے وارد ہوا ہے کہ، اگر کوئی (۳۶۰) مرتبہ حرف (ش) کو لکھے، اور لکھتے ہوئے

کثرت سے (یا حمید یا عزیز) کا ورد کرے، اور اس کو دھونے کے بعد (بدھ) کے دن اگر کوئی سر
پر ڈالے، تو اس پر نعمت کے دروازے کھل جائیں گے،

اس اسم کے لیے تین تعویذ ہیں کہ جو مروجہ آیت اللہ کا شائی نے اپنی کتاب میں وارد کیے ہیں، کہ جو میں

یہاں پر تحریر کرنا چاہتا ہوں، کہ جن کے اس اسم کی مناسبت سے کافی لائٹ و لائٹھی فوائد ہیں جن میں

اخلاق کا اچھا ہونا رزق کی فراوانی اور نعمت الہی کے دروازوں کا کھلنا شامل ہیں اور وہ شخص محبوب الناس

ہو جائیگا، انشاء اللہ تعالیٰ،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ح	م	ی	د
ی	د	ح	م
د	ی	م	ی
م	ح	د	ی

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۱۵	۱۸	۲۱	۸
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

و	ل	ی	ح	م	ی	د
د	و	ی	ل	م	ی	ح
ح	د	ی	و	م	ی	ل
ل	ح	ی	د	م	ی	م



﴿اَسْمِ مَبَارَکِ الْحَفِیِّ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک الحفی)

عارف، احاطہ کرنے والا، اور محبت کرنے والا کہ جیسا کہ مرحوم کاشانی نے بیان کیا ہے، اور اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا نافع ہے، تمام امور میں،

(۹۸) مرتبہ اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا محبت، اور عبادت خدا میں کافی مفید ہیں، علم، عرفان، و

معرفت کے لیے اس اسم کا ورد کافی ثمرات کا حامل ہے،

اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ال	ح	ف	ی
ی	ال	ف	ح
ح	ی	ف	ال



﴿اسْمِ مَبَارَكِ الرَّبِّ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

(اسم مبارک الرب)

مالک، مربی، پالنے والا، اور مدبر امور، کے معانی میں آتا ہے،

(۱) مرحوم آقای شیخ حافظ رجب البرسیؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرے، پروردگار عالم اس کے والدین اور اس کی اولاد کی حفاظت کرے گا،

(۲) بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ جو کثرت کے ساتھ (يَا رَبِّ يَا رَبِّ) کا ورد کرے اور اس ورد کو اتنا بڑھائے کہ سانس ٹوٹ جائے، تو اس وقت قدرت پروردگار عالم کی طرف سے یہ آواز آتی ہے، (ما حاجتک) تمہاری کیا حاجت ہے،

(۳) اسی لیے ملتا ہے کسی بھی حاجت کے لیے اگر کوئی (۸۱۸) مرتبہ (سورۃ یس) کی آیت نمبر (۵۸) (سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ) کا (۸۱۸) مرتبہ ورد کرے، تو حتماً مطلوب حاصل ہو جائیگا، اور امور کی اصلاح میں کافی موثر ثابت ہوا ہے،

(۴) خواص اسماء اللہ الحسنى میں وارد ہوا ہے کہ امام زین العابدینؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے ہر فریضے کے بعد ایک سال تک دعا کی، کہ مجھے اسم اعظم کی تعلیم مل جائے،

ایک سال کے بعد عالم خواب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے، اگر آپ کو اسم اعظم کی تلاش ہے، تو آپ ان کلمات کو پڑھیں، کیونکہ ان میں اسم اعظم الہی موجود ہے، کلمات یہ ہیں کہ جو بے انتہا مجرب ہیں،

((بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ اَللّٰهُ، اَللّٰهُ، اَللّٰهُ، اَللّٰهُ، اَلَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ))

﴿ایک شہد کا ازالہ﴾

مخصوصین کے کلام میں جو اس قسم کے کلمات ملتے ہیں، انسان جاہل فوراً ان کو اپنے جیسا سمجھانے بتانے کی ناپاک کوشش کرتا ہے،

حالانکہ ہر ذی فہم کو یہ معلوم ہونا چاہیے، کہ محمد وآل محمد کا ہم اپنے اوپر قیاس نہیں کر سکتے،
(لا یقاس بنا احد) کسی پر بھی ان کا قیاس نہیں ہو سکتا، وہ کہاں اور ہم کہاں،
وہ نور ہی نور ہم ظلمت ہی ظلمت،

وہ اطاعت ہی اطاعت اور ہم نافرمانی ہی نافرمانی،

وہ اللہ کے نور سے بنے کہ جیسا کہ اس مضمون پر بے پناہ احادیث شاہد ہیں، اور ہم نطفہ گندیدہ سے بنے،
ان کی طینت میں علم ہی علم اور ہماری طینت میں جہالت ہی جہالت،
وہ نور مجسم اور ہم تاریکی محض،

وہ بانٹنے والے اور ہم ان سے لینے والے،

وہ خلافت الہیہ کے مالک اور ہم چاہے مانیں یا نامائیں ان کی رعایا ہیں ان کے مملوک ہیں،
وہ مالک ہیں اور ہم ان کے غلام ہیں،

وہ ولایت الہیہ کے مالک، وہ مافوق بشر، وہ حضور وجودی کے ساتھ، ملائکہ ان کے نوکر، جبرائیل ان کا
خادم میکائیل ان کا نوکر، الی آخرہ۔

عزیزان جن کا یہ فرمان ہے کہ (نحن واللہ الاسماء الحسنی) خدا کی قسم اللہ کے اسماء حسنی ہم ہیں،
جو خود اسماء حسنی ہیں، جو خود اللہ کے سربستہ راز ہیں، کہ جن کی ولایت کا اقرار کر کے نبیوں کو نبوتیں ملیں،
اور انبیاء کو اسم اعظم کی تعلیم بھی ہوئی ان کی ولایت کے اقرار کی وجہ سے،

تو عقل سے مافوق ہے کہ وہی ہستیاں اسم اعظم کے حصول کے لیے ایک سال تک دعا مانگیں، اور ایک
سال کے بعد ان کا جواب آئے۔

محمد وآل محمد کے کلمات کی گہرائیوں کو کون سمجھ سکتا ہے، ہمیں سمجھایا ہے کہ اس دعا کے حصول کے لیے کم از
کم تہہیں ایک سال کی محنت درکار تھی،

لیکن میری عطایہ ہے کہ میں نے تمہیں ایک لمحے میں عطا کر دی ہے، اور ان کی دعاؤں میں بھی کلمات اس قسم کے ملتے ہیں،

کہ جن کو نادان حضرات فٹھی کی بنا پر کہہ دیتے ہیں، کہ یہ ہم جیسے ہیں، ورنہ یہ کیا ہے، جیسا کہ دعائے مکمل کو مناظر بنایا جاتا ہے،

اپنے اس باطل اشتباہ اور زعم باطل کو ثابت کرنی کی ناپاک کوشش کی جاتی ہیں۔

حالانکہ سرکار نے حضرت مکمل کو دعا کرنے کا طریقہ بتایا ہے، کہ اللہ سے ایسے دعا مانگا کرو، نا جیسے تمہارا دل چاہے،

اور یہ عصمت کے منافی ہے کہ ان کو اپنے جیسا مان لیا جائے، ان کے لیے ملتا ہے کہ یہ اپنے چاہنے والے گناہگاروں کے گناہوں کو اپنا سمجھ کے اللہ کی بارگاہ میں طالب عفو ہیں،

اور اسی کو شفاعت کہتے ہیں، کہ جواب بھی اور قیامت کے دن بھی یہ ہستیاں اپنے چاہنے والوں کی شفاعت فرمائیں گی، پروردگار عالم ہم سب کو ان کی شفاعت سے بہرہ مند فرمائے

(آمین یا رب العالمین،)

(۵) اور جو کوئی ایک جلسہ میں ایک نشست میں (۲۰۶۲) مرتبہ (رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوبٌ فَاَنْتَصِرُ) کسی بھی مطلب کے لیے بے حد نافع و آزمودہ ہے،

(۶) رفعت بلندی، جاہ و حشمت، ترقی و تعالیٰ، وسعت رزق، محبت، شیاطین سے بچنے کے لیے، سورۃ توبہ کی یہ آیت کافی مجرب ہے آیت یہ ہے،

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ))

(۷) مرحوم کاشانی ارشاد فرماتے ہیں، کہ جو اس آیت کو روزانہ (۷۰) مرتبہ تلاوت کرے،

اس کی تمام حاجات کی روائی ہوگی، اور اگر کوئی اس آیت کو اپنے ساتھ لکھ کر رکھے ہر مرحلے میں کامیاب ہوگا، انشاء اللہ تبارک و تعالیٰ،

(۸) اور اسی اسم (الرب) کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی کسی سلطان سے خوف زدہ ہو، یا کسی شخص سے ڈر ہو تو اس کے پاس جانے سے پہلے (۷۰) مرتبہ اس دعا کی تلاوت کریں انشاء اللہ تعالیٰ مفید ثابت ہوگا،

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَوَارِثُهُ وَرَازِقُهُ وَرَاحِمُهُ))

تو وہ سلطان کی طرف سے محبت کو پائے گا،

(۹) اور اسی اسم کے متعلق ملتا ہے کہ، اگر کوئی حاجات کی روائی کے لیے، یا گمشدہ کے ملنے کے لیے (۱۰۰) مرتبہ (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی)

اس آیت کی تلاوت کرے اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل ہوگی، اور اولاد میں برکت حاصل ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ،

(۱۰) اب جس ذکر کا بیان ہونے والا ہے اسی اسم (الرب) سے متعلق مربوط اذکار میں وارد ہوا ہے

کہ، اگر کوئی اس ذکر کو (۱۲۱) مرتبہ کھانے پے پڑے، طرف مقابل اس کا مطیع ہو جائے گا،

اگر حلال و حرام کا لحاظ رکھا جائے، جیسے میاں اور بیوی کی صلح میں نہایت مفید اور مؤثر ہے،

اور فتنے کے لیے، صفاء باطن کے لیے مفید واقعی ہے،

دل کی جلا کے لیے، حافظہ کی زیادتی کے لیے، جاہ و حشمت کے لیے، بلکہ یوں کہ دیا جائے کہ تمام

حاجات کی روائی کے لیے، اس کے اندر بے انتہا اثرات چھپے ہوئے ہیں،

عمل کچھ اس طرح ہے کہ شب جمعہ میں نماز حاجت کے بعد (۱۰۰) مرتبہ اس دعا کی تلاوت کریں،،،،،

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اِلٰهٰی لَا رَبَّ لِيْ سِوَاكَ فَادْعُوْهُ، وَلَا اِلٰهَ لِيْ غَيْرِكَ
فَارْجُوْهُ، اَنْتَ الرَّبُّ، وَاَنَا الْعَبْدُ، وَالْعَبْدُ يَخْطِیْءُ، وَالرَّبُّ یَعْفُو، فَاِنْ كَانَ دَعْوَتِيْ لَكَ
صَادِقًا، وَیَقِیْنِيْ لَكَ خَالِصًا، فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،
وَ اَغْنِنِيْ یَا غِنَاكَ الْمُسْتَغْنِیْنَ، یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ،))

(۱۱) اسی طرح سے مرحوم کا شائیء تحریر فرماتے ہیں اس اسم پروردگار عالم کے ذیل میں کہ، شب جمعہ یا
شب عید الفصحی میں، دو رکعت نماز ادا کریں،
ہر رکعت میں جب سورۃ الحمد میں (اَیَاکَ نَعْبُدُ وَاِیَاکَ نَسْتَعِیْنُ) تک پہنچے تو اس کو (۱۰۰) مرتبہ
تلاوت کرنا ہے،

اور ہر رکعت میں سورۃ توحید کو (۲۰۰) مرتبہ تلاوت کرنا ہے،
اور نماز کے بعد (۷۰) مرتبہ کہیں (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ) کی تلاوت کریں،
اور پھر سجدے میں جا کر (۲۰۰) مرتبہ (یا رب) کی صدا بلند کریں، جو بھی حاجت ہوگی وہ ضرور پوری
ہوگی، ہر نیت با مراد ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ،

(۱۲) (الرب) کے اس تعویذ کے کافی فوائد علماء دین نے بیان فرمائیں ہیں

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

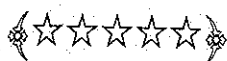
ا	ل	ب
ب	ا	ل
ل	ب	ا

(۱۳) ایک اور تعویذ جو اس اسم سے مربوط ہے اس کے لیے ملتا ہے،

کہ اگر کوئی ہفتے کے دن اس لوح کو تحریر کرے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے، رزق کی وسعت کے لیے،

سہیل امور کے لیے، دشمنوں کے مکر کے دفعیہ کے لیے مجرب ہے،
 بچوں کے گریہ و زاری کے لیے، گریہ اطفال کے لیے بے نہایت مفید اور مؤثر ہے، اس تعویذ کو لکھ کر بچوں
 کے گلے میں اگر پہنا دیا جائے، تو اس کا اثر بہت جلدی ظاہر ہوگا،
 اس کے علاوہ بھی کافی اسرار اللہ کا مرکز ہے، اس لوح کے اسرار کا سمجھنا یعنی احصا کرنا، ناممکنات میں
 سے ہے، صاحب ہزاران اسرار لوح طالبین کی خدمت میں حاضر ہے،
 اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

حسبی اللہ لا الہ الا هو	علیہ توکل	وہو رب العرش	العظیم
۲۵۶	۹۷۱	۸۲۰	۱۰۵۱
رضی ازل	محیی واجب باعث معین	اول آخر صمد	بارئ طالب
۱۰۴۸	۸۲۳	۹۷۲	۲۵۵
کھیمص خالق والی	موجد نافع	حمعسق شفیق یا کریم	یا حکیم یا علیم الباقی
۹۷۳	۲۵۳	۱۰۴۹	۸۲۲
قدوس ناصر کبیر دیان	یا حافظ یا دیان	قیوم صاحب	طہ یس رحمن رحیم صابر و ہاب
۸۲۱	۱۰۵۰	۲۵۷	طیب ۹۷۰



﴿اسم مبارک الرحمن﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مبارک الرحمن﴾

یعنی وہ اللہ کے جس کریمت مومن اور کافر دونوں کے لیے ہے، سب کا رازق ہے سب پر رحم ہے، اس لیے کہ اس کی رحمت واسعہ ہے اسی لیے دعاؤں میں وارد ہوا ہے کہ

وَبَرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

اور یہ اللہ کے ان خاص ناموں میں سے ہے کسی کا نام رکھنا اس نام پہ تو یہ جائز نہیں ہے سورۃ الاسراء میں رب العزت نے ارشاد فرمایا فرما کے اس مسئلے کو واضح فرمادیا ہے،

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيَا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى،

اہل عرفان اور اہل فن عبد الرحمن نام کی اجازت دیتے ہیں، لیکن خالی رحمان نام نہیں رکھ سکتے،

اس اسم کا ملک مؤکل علوی (امواکیل) ہے اور اس کا ملک سفلی (ایلیوش) ہے،

اور جو اس اسم کا ہر نماز کے بعد (۱۰۰) مرتبہ ذکر کرے، اور وہ اپنے تمام امور میں اللہ کو اپنا حامی و ناصر پائے گا،

اب میرا دل یہ چاہتا ہے، کہ تھوڑا سا اس اسم مقدس الرحمن اور الرحیم کے بارے میں روشنی ڈالوں کہ جو کسی بھی صورت میں خالی از فائدہ نہیں ہے،

(الرحمن الرحیم)

یہ دونوں اللہ کے نام ہیں اس میں صفت اول، دوم، بن کے نازل ہوئے ہیں۔

رحمت کے معنی یہ ہیں کہ خیر کا پہنچانا اور شر کا دور کرنا

وجود خیر عدم شر موجودات اسم الرحمن کا نتیجہ ہے۔

رحمت رب العزت ہر جگہ پر محیط ہے،

(وَبَرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ)

وكان بالمؤمنين رحيما .

بخشش ہی بخشش عطا ہی عطا کرم ہی کرم عطا ہی عطا
 رحمانیت کے ساتھ غضب و ناراحتی بھی ہے لیکن رحیمیت کے ساتھ غضب و جلال کا گزرنہیں۔

یہ رحمت شیطان شیطانت کفر و کفرہ سے دور ہے۔ اسی لیے نبی کی مناجات میں ملتا ہے۔

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِعَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ .

کون کون رحیمیت پروردگار کا مستحق ہے لوح محفوظ میں ان کے اسماء کا اندراج ہو چکا ہے۔

غیب الغیوب میں امام الکتاب میں، کتاب مبین میں لوح محفوظ میں امام مبین میں کتاب مبین میں اثبات بھی ہے محو بھی ہے۔

ام الکتاب میں امام مبین ثبوت ہے ثابت ہے نا اثبات ہے نا محو ہے۔ اور ان کی پھر تین صورتیں بنتی ہیں؛

(١) صورة الوجود الاستعدادي في لوح الماهية .

(٢) صورة الوجود العلمى فى لوح القلب .

(٣) صورة الوجود في لوح للسان .

پس جو بھی لوح لسانی میں مکتوب ہے۔ یہ کچھ حصہ ہے اس کا کہ جو لوح قلبی میں مکتوب ہے اور جو لوح

قلبی میں مکتوب ہے یہ کچھ حصہ ہے اس کا کہ جولوہ ماہیت میں مکتوب ہے۔

(۱) ماہیت کی مثال ام الکتاب کی ہے۔

(۲) قلب کی مثال لوح محفوظ کی ہے۔

(۳) کتاب مبین کی مثال لسان کی ہے۔

(۱) لسان عالم الشہادۃ سے ہے۔

(۲) قلب عالم الغیب سے ہے۔

(۳) ماہیت عالم غیب الغیب سے ہے۔

یاد رکھیں یہ عوالم کے اسرار دقائقِ عزیرہ ہیں اور علومِ دقیقہ ہیں۔ الرحمن الرحیم یہ دونوں

صفتِ مشہدہ ہیں بنا بہ قول اور ماخوذ ہیں از رحم ہیں۔

دعاؤں میں یہ جملہ بکثرت وارد ہوا ہے۔

(یا رحمان الدنیا ورحیم الآخرة)؛

اس لیے کہ رحمتِ دنیا شامل ہے مومن اور کافر دونوں کے لیے لیکن آخرت خاص ہے مومنین کے لیے۔

(الرحمان البالغ فی الرحمة)؛

رحمت کی انتہا، کہ مخصوص ہے وحدہ لا شریک کے ساتھ اسی لیے ارشاد ہوا وارد ہوا ہے کہ؛

الرحمان؛ اسم خاص ہے صفت عامہ کے ساتھ۔

رحیم اسم عام ہے صفت خاصہ کے ساتھ۔

رحمان رحیم پر اس لیے متقدم ہوا جس طرح دنیا آخرت پہ مقدم ہے۔

یہ رحمان ورحیم سورۃ الحمد میں دو مرتبہ نازل ہوا ہے۔ دو مرتبہ ہی پڑھا جاتا ہے۔

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

چونکہ رحیمیت کا تعلق آخرت سے ہے اس لیے اس کے فوراً بعد قیامت کا ذکر بھی آیا ہے

مَالِکِ یَوْمَ الدِّیْنِ۔

الرحمن مبالغہ ہے فعلان کے وزن پہ کفضبان۔

الرحیم، لوٹ کے جاتا ہے (مَالِکِ یَوْمَ الدِّیْنِ کی طرف)

الرحمن ؛ لوٹ کے جاتا ہے (رب العالمین کی طرف)

حدیث قدسی میں اللہ نے موسیٰ سے خطاب کیا؛

(یا موسیٰ سُننی کُل ما تَحْتَاج اِلَیْهِ حَتّٰی عِلْف ذَابَتْکَ وَمِلْحَ عَجِیْکَ) ؛

اللہ حضرت موسیٰ کو سمجھا رہا ہے کہ چھوٹی چیز مجھ سے مانگتے ہوئے کراہت ناکیا کرو اپنے جانوروں کی گھاس بھی، مجھ سے مانگو، اپنے نفقہ کا نمک بھی، مجھ سے مانگو۔

اے موسیٰ جو بڑوں کا صاحب ہے وہ چھوٹوں کا بھی صاحب ہے۔

اب ایک سوال یہاں سامنے آتا ہے

(وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ کُلَّ شَیْءٍ)

جیسا کہ آیات اس پر دلالت کرتی ہیں اور یہ بھی فرمان ہے کہ

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ غَضَبِیْ

میری رحمت میرے غضب پر سبقت کر چکی ہے۔ تو لازم آتا ہے کہ کوئی بھی جہنم میں داخل ناہونا چاہیے

جواب رحمت واسعة سے مراد رحمت رحمانیت ہے۔

ہر نیک برے اچھے گندے کو اللہ اسکی نافرمانی کے باوجود بھی روزی دیتا ہے۔

(و یرزقہم وینعم علیہم بالنعماء السابقة والا الء المتظافرة . والرحمة السابقة

للمؤمنین خاصہ وکان بالمؤمنین رحیما .)

عن امیر المؤمنین علی علیہ السلام .

(الرحمان الذی یسط الرزق علینا الرحیم بنا فی ادیاننا و دنیانا و آخرتنا خفف اللہ

علینا الدین و جعلہ سہلا خفیفیا و هو یرحمنا بتمیزنا من اعداء ہ .)

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے کہ رحمان و رحیم دونوں مبالغہ کے لیے آتے ہیں،

رحمت لغت میں (رقة القلب) کو کہا جاتا ہے اور تفضل واحسان کو کہا جاتا ہے۔

اللہ پے اس کا اطلاق اس لیے نہیں ہوتا کہ اللہ رحم کرنے والا ہے یہ ہمیں سمجھانے کے لیے ہے ورنہ اللہ عین رحمت ہے اللہ عین احسان مصدر رحمت ہے۔

اللہ کی صفت کسی اسم میں بھی محدود نہیں ہو سکتی

(اللہ اکبر من ان یوصف)

اللہ ہر ایک پر مہربان ہے انسانوں پر جنوں پر حیوانوں پر جانوروں پر پرندوں پر مچھلیوں پر۔

رحمان اس لیے کہا جاتا ہے کہ بغیر امتیاز کے مومن اور کافر اور منافق سب کو رزق دیتا ہے۔

اللہ کی رحیمیت کو سمجھنے کے لیے اتنا کہہ دینا کافی سمجھتا ہوں کہ اللہ نے:

عن النبی ان اللہ عزوجل مائة رحمة انزل منها واحدة الى الارض فقسما بین خلقه

فبها يتعاطفون و يتراحمون و اخر تسعا و تسعين لنفسه یرحم بها عناده يوم القيامة .

رسول اکرمؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ ۱۰۰ رحمتیں ہیں جن میں سے ایک رحمت اس نے نازل کی ہے

زمین پر اور اس اپنی مخلوق میں تقسیم کر دیا ہے،

جس کی وجہ سے یہ سب ایک دوسرے سے عطوفت اور محبت کرتے ہیں اور ایک دوسرے پر رحم کرتے

ہیں (جن میں ماں کی محبت شامل ہے)۔

اور باقی ۹۹ رحمتیں اپنے لیے قیامت کے دن کے لیے رکھی ہیں کہ اسکے ذریعے اپنے بندوں پر رحم

فرمائیں گے بعض جگہ ملتا ہے کہ۔

(ان اللہ قابض هذه الى تلک فيکماها مائة . یرحم بها عبادہ يوم القيامة .)

اللہ اس ایک کو بھی لے لے گا تو سو ۱۰۰ مکمل ہو جائیگی پھر اللہ رحم و کرم مومنین پر نازل کرے گا۔

یہی تو وجہ ہے کہ قیامت کے دن (نفسی نفسی) کا عالم ہوگا نا بھائی بھائی نا ماں اپنے بیٹے نا باپ بیٹے

کو پہچانے لیں۔ اس وقت رحم کرنے والی ذات وحدہ لا شریک کی ہے، جس کو (الرحمن الرحیم) کہا جاتا ہے۔

دن میں کم از کم نمازوں میں ۳۷ مرتبہ (الرحمن الرحیم) کی تلاوت کی جاتی ہے۔ جب کوئی ناہوئے اللہ کرم کرنا کہا گیا ہے کہ (الرحمن) اللہ کا اللہ کی طرح اسم ذات ہے۔ اسم صفت نہیں صفت مانیں تو لازم آئیگا کہ اللہ پہلے صفت بعد میں وجود میں آئی اور اللہ میں کسی چیز کا اضافہ ہو ہی نہیں سکتا محال ہے ذاتا تو اللہ کی ہر صفت عین ذاتی ہے۔

یہ اسم اء خداوندی (الرحمن الرحیم) میں بے پناہ فوائد موجود ہیں وارد ہوا ہے کہ الرحیم کا ہر روز ۱۰۰ مرتبہ ورد کرنے سے شفقت و رحمت حاصل ہوتی ہے۔

(یا رحمن) کا ہر روز ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ورد کرنے سے نسیان چلا جاتا ہے اور قساوۃ قلبی دور ہو جاتی ہے۔ نقل کیا گیا ہے کہ،

جس کو کوئی امر عظیم عارض ہو جائے وہ وقت نماز عصر سلیے کر نماز مغرب تک یعنی غروب تک یہ ذکر کرے (یا اللہ یا رحمن یا رحیم) کا ورد کرے اسکے بعد جہدے میں جائے اور اپنی حاجت کو طلب کرے اس کی حاجت ضرور روا ہوگی۔ مجتہدین کا آزمودہ عمل ہے۔

یہ عمل بھی آزمودہ ہے کہ یا اللہ اتنا کہے کہ سانس تمام ہو جائے ایک سانس کے اختتام تک آزمودہ ہے۔ اسی طرح یا رحمن اور یا رحیم بھی انہی کمالات کے مالک ہیں،

ان اسماء کی مداومت ہر روز صبح کے وقت (۹۰) مرتبہ بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔

ادھر انسان کا وقت آخر آتا ہے۔ ادھر اللہ کی رحیمیت شروع ہوتی ہے اور یہ وقت وہی وقت ہوتا ہے

۔ جب وجہ اللہ عین اللہ لسان اللہ جنب اللہ، کی رحیمیت کا جلوہ دیکھتا ہے۔

اس عالم اور ان عوالم میں کوئی بھی نجات نہیں پاسکتا مگر رحیمیت پروردگار کے ساتھ،

اور عنایت و عطاء محمد و آل محمد کے ساتھ۔

امام صادق ارشاد فرماتے ہیں کہ ملک الموت جب مومن کی قبض روح کیلئے آتے ہیں تو اس وقت مومن جزع و فزع کرتا ہے۔

تو اس وقت ملک الموت اس مومن سے کہتا ہے کہ جزع و فزع نا کرو مجھے قسم ہے اس اللہ کی جس نے محمدؐ کو مبعوث کیا میں تم پر تمہارے باپ سے زیادہ شفیق ہوں۔ اپنی آنکھیں کھولو اور دیکھو، ملتا ہے کہ وہ دیکھے گا تو اپنے سامنے رسول خداؐ امیر المؤمنینؑ فاطمہؑ زہراؑ حسنؑ و حسینؑ اور ائمہ علیہم السلام کو پائے گا اور اس سے ایک ایک کا تعارف کرایا جائے گا۔ پھر ایک منادی کی آواز آئے گی۔

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (الٰی محمد و اهل بیتہ)

اِرْجِعِي اِلٰی رَبِّكَ رَاضِيَةً (بالولاية)

مَرْضِيَّةً (بالثواب)

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي (یعنی محمد و اهل بیتہ) وادخلی جنتی۔

ابوسعید الخدری کہتے ہیں جسکو مجمع المطالب و منتهی المارب میں نقل کیا ہے کہ آپ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا۔

يا علي ابشر وبشر فليس على شيعةك حسرة عند الموت ولا وحشة في القبور ولا حزن يوم النشور۔

يا رحمان يا رحيم۔

اللہ کے دو وہ نام ہیں کہ اللہ بھی چاہتا ہے کہ ان ناموں کو ہر روز ہر نماز میں ہر رکعت میں پڑھا جائے۔

اگر یا رحمن کے عدد لیے جائیں تو یہ عدد (یا رب حسیب حیا) کے عدد کے برابر ہیں۔

اگر سطر تیسری میں اعداد کا استنباط اور استخراج کیا جائے،

تو (بحرِ سحاب) کے برابر بنتے ہیں،

بعض کے مطابق (یا حبیب یا حاسر)،

بعض کے مطابق (یا سحیب بازحی)

بعض کے مطابق (یا حی حوٰی)

اسم پروردگارِ رحیم کو تیری اور پھر خُسی پھر خُلس پھر اول پے لایا جائے تو عدد عبارت سامنے آتی ہے۔

کافِ لا اهلِ قدا اشارہ ہے کہ رحمِ ترحیمیت خاص ہے مومنین کے لیے؛

(الیس اللہ بکاف عبده .)

اور اس کے عدد مطابق ہے،

(يَا هُوَ وَيَا سَامِعُ الدُّعَاءِ)،

اور موافق ہے (يَا هُوَ جَبَّارٌ مُّجِيبٌ)،

اور اگر اس کے عددِ صغیر کو لیا جائے تو یہ عدد برابر ہیں (حادث واحد و دود)،

یہ اسم (الرحمن الرحیم) ان صفات کے مالک ہیں کہ کوئی بھی حدِ بشران کی خواہر کو بھی نہیں پہنچ سکتا، باطن تک تو پہنچنا ایک محال ترین امر ہے۔

اس اسم مبارک کے لیے چند عمل وارد ہوئے ہیں،

(۱) مرحوم کاشانی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی ہر فریضے کے بعد (۲۹۸) مرتبہ پڑھے، محبوب الناس ہوگا اور اس کے دشمن مغلوب ہوں گے،

اور اگر کوئی (۲۹۹) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو وہ زیادہ افضل ہے،

(۲) اور اگر کوئی جمعے کے دن نمازِ عصر کے بعد اس اسم کا ورد کرے، اور قبلے کی طرف منہ کر کے بغیر رکے

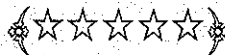
(يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ) کا ورد کرے، یعنی آفتاب کے غروب ہونے تک اس اسم کا ورد کرے، ہر حاجت

پوری ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ العزیز،
 (۳) ملتا ہے کہ اگر کوئی دامنِ سورۃ رحمن کا ورد کرے قیامت کے دن اس کا چہرہ روشن اور نورانی ہوگا، اور
 اس کی شفاعت قبول کی جائے گی،
 اس اسم کے لیے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو علامہ کاشانی نے درج فرمائے ہیں،
 اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۷۷	۶۸	۸۰	۷۴
۸۳	۷۱	۷۶	۶۹
۷۲	۸۲	۷۰	۷۵
۶۷	۷۸	۷۳	۸۱

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

س	م	ح	ر
ح	م	ر	ن
ر	م	ن	ح



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿204﴾

﴿تَحْفَظُهُ رُضْوِيَّةٌ﴾

﴿اسْمُ مُقَدَّسِ الرَّحِيمِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الرحیم﴾

الرحیم۔ اسماء حسنی میں سے ہے، اور معنی اس کے یہ ہیں، کہ مخصوصاً مومنین پر رحم کرنے والا، رحمن، میں سب شامل ہیں اور رحیم آخرت کے لیے ہے اور مومنین کے لیے ہے مخصوصاً، اللہ تعالیٰ کی اس رحمت میں کفار اور منافقین شامل نہیں ہیں، اور اس اسم مقدس کا مؤکل علوی، رویائیل ہے، اور مؤکل سفلی صحیوش ہے، اور اس اسم کا دائما درد کرنا کافی زیادہ نافع ہے، اور دنیا و آخرت میں کافی نافع ہے،

(۱) ملتا ہے کہ اس اسم مقدس کا ورد کرنے والا کبھی بھی ناامید نہیں رہ سکتا،

(۲) اور اگر کوئی روزانہ (۱۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، تو وہ لوگوں کی نظر میں محبوب

ہو جائیگا، اور اللہ اس کی عزت زیادہ کر دے گا،

(۳) اسی اسم مقدس کے عملیات میں وارد ہوا ہے کہ، اگر کوئی کسی کی محبت کا خواہاں ہو تو اس کو چاہیے، کہ

مشک اور زعفران سے یہ دعا

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیخٍ وَ مَکْرُوبٍ وَ غِیَاثُهُ وَ مَعَاذُهُ)) کو

باقاعدہ تحریر کرے،

اس کے بعد مطلوب اور اس کی ماں کا نام تحریر کرے، اور اس کو پانی میں ڈال دیں اور اس کے

بعد (۱۰۰۰) مرتبہ (الرحیم) کا ورد کرے، مقصود حاصل ہو جائے گا،

(۴) اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ، اگر کوئی اتوار کے دن چینی کے برتن میں (۱۲) مرتبہ (ب)

کو لکھے اور اس کے لکھتے وقت (یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ) کی تکرار کرے، اور اس کو دھو کر مریض کو پلا

دیں، انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی،

اور اگر کوئی اسی کتاب کو لکھ کر اس گھر میں دفنا دے کہ جہاں کے لوگ اذیت دینے والے ہو

تو انشاء اللہ ان کی اذیت سے محفوظ رہے گا،

(۵) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی فضیلت میں وارد ہوا ہے کہ،، فرماتے ہیں اگر کوئی بھی اس اسم کا ورد کرے کہ اس کا گناہ باقی نہیں بچتا، اس لیے کہ قلم نے جو کلمہ سب سے پہلے لوحِ پے تحریر کیا تھا وہ یہی اسم تھا،

(۶) اور ملتا ہے اگر کوئی جمعے کے دن عصر کی نماز کے بعد سے لیکر مغرب کے وقت تک اس اسم کی تکرار کرے اور اس کے بعد سجدے میں جا کر اپنی حاجت کو طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی،
(۷) وسعتِ رزق کے لیے اور امور کی اصلاح کے لیے ملتا ہے، (۴۰) دن تک عظیم الشان عمل کا ورد کرے، ضرور مقصود کو پالے گا

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ اٰلِهِ وَ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ)) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یَا رَازِقُ یَا کَرِیْمُ یَا عَطُوْفُ (۸) اگر کسی کا کوئی شدید بیمار ہو تو وہ چینی کے برتن پر اس دعا کو تحریر کرے اور اس کے بعد دھو کر مریض کو پلا دے، شفا حاصل ہوگی، دعا یہ ہے

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، رَبَّنَا اَكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ، اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ، لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی،)) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، رَبَّنَا اَكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ، اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ لَا تَخَفْ نَجِّتْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ،))

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، رَبَّنَا اَكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ، اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ الْاَن حَقَّقَ اللّٰهُ عَنْكُمُ وَعَلِمَ اَنْ فِیْكُمْ ضِعْفًا،))

اس اسم مقدس کے لیے علماء کرام نے (۷) مقدس تعویذات بیان فرمائیں ہیں کہ جن کو بالترتیب یہاں مومنین کے استفادے کے لیے بیان کیا جا رہا ہے،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،
اس تعویذ کے لیے کافی فوائد روحانی کا علماء کرام نے ذکر فرمایا ہے،

۶۳	۶۷	۷۰	۵۷
۶۹	۵۸	۶۳	۶۸
۵۹	۷۲	۶۵	۶۲
۶۶	۶۱	۶۰	۷۱

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،
اس تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے گا، آفات سے محفوظ رہیگا،

م	ی	ح	ر
ح	ی	ر	م
ر	ی	م	ح

شرفِ انتمس میں اس کا لکھنا اور ساتھ رکھنا، تمام بلیات سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے، مکر شیطان سے بچنے
کے لیے کافی مجرب ہے، اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس کو لکھے اور (۷۸۶) مرتبہ بسم اللہ کی تلاوت کرے، اور (۱۳۲) مرتبہ پیغمبرؐ پرے درود بھیجے، رزق اس کا وسیع ہو جائے گا، دعا اس کی مقبول حق واقع ہوگی، باطن صاف ہو جائے گا، لیکن اس تعویذ کے ساتھ دائما باطھارت رہنا بہت ضروری ہے،

۴۱	۴۴	۴۵	۳۶
۴۶	۴۵	۴۰	۳۵
۴۶	۴۹	۴۲	۴۹
۴۴	۳۸	۴۵	۴۸

اس اسم مقدس کا (پانچواں) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،
اس تعویذ کے لیے ملتا ہے، کہ حد نظر بد نظر جن وسوسہ شیطان سے اور ہر قسم کی ناگھانی حوادث سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے، اس کے علاوہ بھی علماء کرام نے اس تعویذ کے کافی فوائد بیان فرمائے ہیں کہ جو اس تعویذ کی عظمت پر دلالت کرتے ہیں

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

اس اسم مقدس کا (چھٹا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے، کہ حسد نظر بد نظر جن و سوسہ شیطان سے اور ہر قسم کی ناگھانی حواث سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے، اس لوح کو لوح رحمن و رحیم کہا جاتا ہے،

رح	من	ر	حیم
حیم	ر	من	رح
من	رح	حیم	ر
ر	حیم	رح	من

اس اسم مقدس کا (ساتواں) تعویذ مؤمنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یہ تعویذ بھی اسی اسم مقدس سے مربوط ہے البتہ ملتا ہے کہ اس تعویذ کے کافی فوائد ہیں لیکن بسم اللہ کا ورد کرتے ہوئے اس اسم مقدس کے تعویذ کا دیدار کرنا انسان کی زندگی کے لیے کافی مشر شرف واقع ہوگا،

۱	۷۶۶	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۷۶۵
۶	۹	۷۶۸	۳
۷۶۷	۴	۵	۱۰



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿210﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رَضْوِيَّةٌ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الذَّارِي﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الذاری﴾

خالق اور کمون کے معنی میں آیا ہے، گمشدہ کی دریافتی کے لیے اس اسم کا پڑھنا بہت زیادہ مفید ہے، اور اگر کسی کا کوئی گم ہو گیا ہو یا کوئی چیز گم ہو گئی ہو، تو اس کو چاہیے کہ آدھی رات کے وقت اس دعا کا ورد کرے۔ (یا ذَارِیُّ یَا مُعِیْذُ رُدِّ عَلَیْ فُلَانٍ) فُلَان کی جگہ گمشدہ کا نام بیان کریں، انشاء اللہ تعالیٰ اسے ہفتے میں گمشدہ کی خبر آجائے گی،

اور اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی کسی گمشدہ کی واپسی کی نیت کرے (۹۱۱) مرتبہ اس مقدس اسم (یا ذاری) کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ واپس آجائے گا،

اسی طرح ملتا ہے کہ اس اسم الذاری اور اسم الخالق کا ورد کرنا، کافی زیادہ مفید ہے، اور اسی طرح ملتا ہے کہ اس اسم مقدس کا (۱۳۰۶) مرتبہ الخالق کا (۱۰۰) دن تک ورد کرنا، باطن کی صفاء کے لیے بہت زیادہ مجربات میں سے ہے، دل صاف ہو جائیگا اور امور کی اصلاح ہوگی، اور اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اس اسم کا ورد کرنے والا صاحب ریاست و عظمت ہوگا، اسی طرح ملتا ہے۔ کہ اگر کسی کا کوئی گم ہو گیا ہو۔ اور وہ اس کو بازیاب کرانا چاہتا ہو۔ تو اس کو چاہیے کہ، (۵۰۰۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے،

(یا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِینِ وَكُلُّ إِلَیْهِ مَعَادَةُ) ملتا ہے کہ غائب کو اپنی جگہ پہنچا کر نہیں آئیگا جب تک وہ لوٹنا آئے، یعنی خدا اس کو لوٹا دیگا،

اور ملتا ہے کہ اگر کوئی جمعے کے دن طلوع آفتاب سے پہلے (۹۰) مرتبہ حرف (م) کو لکھے اور لکھتے وقت (یا خالق یا محیط) کا کثرت کے ساتھ ورد کرے، اور اس کو اپنے ساتھ رکھے ہر حاجت پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ العزیز، اور اگر اسی لکھے ہوئے کو مزرعہ میں لٹکا دیا جائے، تو بے انتہا مفید ہے اس زراعت میں فصل وافر مقدار میں ہوگی،

اس اسم مقدس کے لیے چند تعویذ وارد ہوئے ہیں جن کو بالترتیب یہاں آپ کے سامنے میں بیان کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،
اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ذ	ا	ر	ی
ی	ذ	ر	ا
ا	ی	ر	ذ

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

خ	ا	ل	ق
ل	ق	خ	ا
ق	ل	ا	خ
ا	خ	ق	ل



﴿اسم مقدس الرزاق﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الرزاق﴾

اللہ تبارک و تعالیٰ کے ناموں میں ایک مقدس نام الرزاق ہے، اس کے معنی یہ ہیں کہ تمام مخلوق کو رزق دینے والا، اور ہر شخص اس نام کی افادیت کو جانتا ہے، بزرگی کے لحاظ سے بہت بلندی پر اللہ کا یہ نام ہے۔

انسان یہ سمجھتا ہے کہ کھانے اور پینے کی اشیاء کا دینے والا عطا کرنے والا، لیکن یاد رکھیں کہ اس رزق سے مراد رزق علم، رزق معرفت، رزق مکاشفات، رزق روحانیت، رزق عرفان، رزق نورانیت، یہ سب اللہ کے رزق میں شامل ہیں،

اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کہ نابرکت اور وسعت رزق سے انسان کو ہمکنار کرتا ہے، اس اسم کا ملک علوی (امو اکیلی) ہے اور ملک سفلی (ایلیوش) ہے،

اور اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ یہ حضرت میکائیل کے اذکار میں سے ہے اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کو شرف القمر میں چاندی کی انگٹھی پر تحریر کر کے پہن لے اس کے رزق میں کشادگی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ،

اسی اسم کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی (۱۰۰) مرتبہ (يَا رَزَّاقُ يَا رَزَّاقُ) کا نیک ساعت میں ورد کرے، تو اس سے فقر اور تنگ دستی دور ہو جائے گی،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کا (۴۰) دن تک (۷۶۸۰) مرتبہ ورد کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وسعت رزق اتنا زیادہ ہو جائے کہ اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا،

اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی سورج نکلنے سے پہلے (۱۰۰۰) مرتبہ ایک ہفتے تک اس آیت کا ورد کرے رزق کے بندہ دروازے اس پر کھل جائیگے، انشاء اللہ تعالیٰ، آیت یہ ہے

(إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ)

اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی دن کے پہلے حصے (۳۸) مرتبہ (یا رزاق) کا ورد کرے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے رزق کو کشادہ کر دے گا،

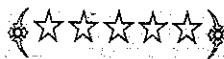
اس اسم مقدس کے لیے دو تعویذ وارد ہوئے کہ جن کا اوقات مخصوص میں نیک ساعات میں لکھنا ہی باعث ترقی و تعالیٰ و وسعت رزق ہوگا یہ تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش کرنی کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، کہ جن کے لیے علمائے کافی فوائد بیان کیے، تعویذ یہ ہیں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ق	۱	ز	ر
۲۰۱	۶	۲	۹۹
۳	۱۰۲	۱۹۸	۵
۴	۱۹۹	۱۰۱	۴

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ق	۱	ز	ر
ز	ر	ق	۱
ر	ز	۱	ق
۱	ق	ر	ز



﴿اِسْمُ مَقْدَسِ الرَّقِيبِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الرَّقِیْبُ﴾

اللہ کے ناموں میں سے ایک مقدس نام (الرَّقِیْب) ہے کہ جو بے انتہا خواص کا حامل ہے، حافظ ناظر اور تمام حالات کا احاطہ کرنے والا، ہر ایک کا مراقب الرَّقِیْب، یعنی وہ ذات کے جو ایک لمحے کے لیے بی اپنے بندوں سے جاہل اور غافل نہیں ہے، وہ علیم بالذات ہے قدر بالذات ہے،

حضرت شعیب علیہ الصلاۃ والسلام کے اذکار میں دُعا یہ اس پروردگار تھا،
اس اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ (۷) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا دشمنوں کے دفعیے کے لیے کافی مجرب ہے،

کثرت سے اس اسم کا ورد مال اور اولاد کی حفاظت کے لیے اور تمام بلاؤں کے دفعیے کے لیے کافی مجرب ہے۔

اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ (۳۱۲) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا انسان کو خطرات سے محفوظ رکھتا ہے، بلکہ تمام آفات سے رہائی میں کافی مؤثر ہے،

اس اسم مقدس کے لیے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ق	ی	ب
ب	ر	ی	ق
ق	ب	ی	ر

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ق	ی	ب
ی	ب	ر	ق
ب	ی	ق	ر
ق	ر	ب	ی



jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الرَّوِّفِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الرووف﴾

محبت اور بندوں پر عطف اور مہربان کے معنی میں آتا ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کو کسی ظالم کی نیت کر کے پڑھے تو وہ ظالم اس کے لیے نرم اور مہربان ہو جائیگا، اور اس کی بات کو قبول کریگا،

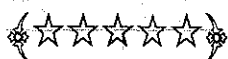
کسی مومن کی ظالم کی قید سے رہائی کے لیے (یا شیطان کے چنگل سے رہائی کے لیے، گناہوں کی دلدل سے رہائی کے لیے) اس اسم مقدس کا (۱۰) مرتبہ پڑھنا کافی مجرب ہے،

اور اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی کسی کو اپنا مطیع اور مسخر کرنا چاہتا ہے، تو اس کو چاہیے کہ جمعے کے دن (۲۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، اس کے بعد مطلوب کو پانی یا حلوے پر پھونک مار کے کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا،

یاد رہے یہ اسم پروردگار ہے، اس سے کوئی ناجائز استفادہ نہیں کر سکتا، ناجائز استفادہ کرنے والا تباہ و برباد ہوگا،

اس اسم مقدس کے لیے ایک عدد تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو درجہ ذیل ہے

ر	ء	و	ف
ف	ر	و	ء
ء	ف	و	ر



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَاسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿221﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

﴿اسم مقدس الرائي﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿مَجْرِبَاتِ اِسْمِ الْعَظَمِ وَالْاَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿222﴾

﴿تَحْفَہٗ رَضْوِیَہ﴾

﴿اِسْمِ مَقْدَسِ الرَّائِی﴾

بمعنی دیکھنے والا اور پہچاننے والا، کثرت سے اس اسم کا ورد انسان کو معرفت اور بصیرت کی بلندیوں پر لے جاتا ہے،

اور انسان کو نور باطن بھی عطا کرتا ہے اور انسان کو گناہوں کی دلدل سے بھی محفوظ رکھتا ہے، اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو حسب ذیل ہے، اور مومنین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں، اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ا	ء	ی
ی	ر	ء	ا
ا	ی	ء	ر

﴿☆☆☆☆☆☆﴾

﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿223﴾

﴿تَحْفَظُهُ رِضْوَانُهُ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ السَّلَامِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس السلام﴾

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں السلام یعنی وہ ذات کہ جو ہر قسم کے عیب زوال اور نقص سے منزہ و مبرا ہے، اور اہل عرفان اس شخص کو کہ جو اخلاقِ رذیلہ سے بچا ہوا ہو تو اس کو عبد السلام کہتے ہیں، اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھ کے کسی مریض کو پلا دے تو اللہ کے حکم سے اس کو شفا حاصل ہوگی،

اس اسم کی کثرت سے تلاوت آفات اور بلیات سے محفوظ رہے کے لیے اکسیر اعظم ہے، دشمنی کو دوستی میں بدلنے کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کو (۳۱۸) مرتبہ کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر دشمن کو کھلا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کے حکم سے دشمنی دوستی میں بدل جائے گی، اس اسم مقدس کے لیے علماء کی طرف سے تین تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو بالترتیب آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

س	ل	ا	م
م	س	ا	ل
ل	م	ا	س

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۳۸	۵۱	۴۸	۴۰
۳۷	۴۴	۳۹	۵۰
۴۳	۴۶	۵۳	۴۷
۵۲	۴	۴۲	۷

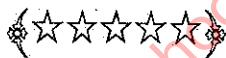
﴿مَجْرَبَاتِ اِسْمِ اَعْظَمِ وَاَسَاءِ حُسْنٰی﴾

﴿225﴾

﴿نَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ موئین کے حضور پیش خدمت ہے،

۳۲	۳۵	۳۹	۲۵
۲۸	۲۶	۳۱	۳۲
۲۷	۴۱	۳۳	۳۰
۳۳	۲۹	۲۸	۲۰



jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْمُؤْمِنِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس المومن﴾

اللہ کے مقدس اسماء میں ایک نام مومن ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ (یومن المطیعین من عذابہ) مومنین کو عذاب سے مامون کرنے والا،

دوسرا معنی ہے (یثبت الایمان فی قلوب المومنین) مومنین کے دلوں کو ایمان پر ثابت رکھنے والا اب کچھ لوگ عربی میں جہالت کی وجہ سے اللہ کے نام مومن کو اپنے پر قیاس کرتے ہیں، عزیزان محترم: لاشک ولا ریب کہ اللہ کے ناموں میں سے ایک نام: **یا مومن** ہے۔ اور اس میں بھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کہ مولا علیؑ کے مشہور و معروف القابات میں سے ایک لقب: **امیر المومنین** ہے۔ اور یہ لقب سرکار کے علاوہ کسی اور کے لیے شائستہ نہیں۔

اب کہنے والا یہ کہتا ہے کہ مولا علیؑ کے شیعوں میں سے اللہ جل جلالہ بھی ہے۔ کہ اللہ مومن ہے اور مولا امیر المومنین۔ نعوذ باللہ من ذلک۔ اب یہ عربی زبان میں جہالت کا نتیجہ ہی ہے۔ ان کو یہ معلوم ہی نہیں کہ اللہ کا یہ نام یا مومن کس معنی میں ہے، اللہ کا ہر نام سینکڑوں بلکہ ہزاروں معانی کا حامل ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک، یا مومن کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ایمان لانے والا۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ لوگوں کو ایمان کی توفیق دینے والا۔

لوگوں کے ایمان کو قبول کرنے والا۔

لوگوں کا ایمان زیادہ کرنے والا۔

لوگوں کو ایمان پر باقی رکھنے والا۔

مومنین کو با ایمان دنیا سے لے جانے والا۔

مومنین کو قیامت کے دن با ایمان محشور کرنے والا۔

التوحید میں شیخ صدوقؒ المومن کی تفسیر میں حضرت امام جعفر صادقؑ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت

نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کو مومن اس لیے کہتے ہیں کہ جو اس کی اطاعت کرے گا اس کو اپنے عذاب سے مامون (امن) میں کر دے گا اور عبد کو مومن اس لیے کہتے ہیں کہ،
(لَا نَهْ يَوْمَنْ عَلٰى اللّٰه) کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے کہ الی آخرہ،
اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کا (۶۶) مرتبہ ورد کرے، تو وہ شر جن و انس سے محفوظ رہے گا،

اور اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم مقدس کا (۱۲۰) مرتبہ ورد کرے، تو وہ دوسو سوں سے محفوظ رہے گا،
اس اسم مقدس کے لیے تین مقدس تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو بالترتیب آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۳۲	۳۵	۳۹	۴۵
۳۸	۶۲	۳۱	۳۲
۴۷	۴۱	۳۳	۳۰
۳۳	۴۹	۲۸	۴۰

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	و	م	ن
م	ن	م	و
ن	م	و	م
و	م	ن	م

﴿مُزَبَّاتِ اسْمِ اعْلَمِ دَاسَاءِ حُسْنِ﴾

﴿229﴾

﴿تَحْفَہٗ رَضْوِیَہ﴾

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	و	م	ن
ن	م	م	و
و	ن	م	م



jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْمُهَيْمِنِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس المہمین﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام المہمین ہے، کہ جو شاہد، مدرک اور محیط کے معنی میں آتا ہے، ایسا محیط کہ جس نے ہر چیز کی بد و ظہور سے ان کا احاطہ کیا ہوا ہے، محافظ اور حفاظت کرنے والے کے معانی میں بھی وارد ہوا ہے،

اس اسم کے لیے مرحوم آقا شیخ حافظ رجب البرسی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اس اسم کا (۱۲۰) مرتبہ ورد کرے اس کا باطن صاف ہو جائے گا، اور اس پر اسرار آشکار ہو جائیگی،

اور معتبر کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی غسل کرنے کے بعد (۱۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے اللہ اس کو ظاہر و باطن کی صفاء عطا کرے گا، اور وہ اللہ کے اذن سے اپنے مقاصد کو پالے گا،

اور اگر کوئی روحانیت کے حصول کے لیے اس اسم کا چالیس دن تک ورد کرے تو اسرار معنویات کو ضرور پالے گا، بہتر یہ ہے کہ عمل کورات کے وقت انجام دیا جائے،

عمل کا طریقہ کچھ اس طرح سے ہے کہ چالیس دن کا عمل ہے، ہر روز غسل کے بعد (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرنا ہے، اس اسم مقدس کے لیے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو مومنین کی خدمت میں ہم پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ہ	ی	م	ن
م	ن	م	ہ	ی
ہ	ی	ہ	ن	م
ن	م	ہ	ی	ہ
ی	ہ	ن	م	ہ

﴿مُجَرَّبَاتِ اِسْمِ اَعْظَمِ دَاسَمَاءِ حَسَنٰی﴾

﴿232﴾

﴿تَحْقِیْقِ رَضْوِیَّہ﴾

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے پیش خدمت ہے،

۳۶	۴۸	۴۲	۴۹
۳۰	۳۵	۴۵	۳۹
۴	۴۴	۳۶	۳۴
۴۷	۴۴	۴۲	۴۳



jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْعَزِيزِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس العزیز﴾

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں العزیز ہے کہ جو غالب اور قاهر کے معنی میں آتا ہے یعنی ایسا غالب کے جو کسی سے عاجز نہ ہو،

اس اسم کے متعلق وارد ہوا ہے، کہ اگر کوئی اس اسم کو (۴۰) دن (۴۰) مرتبہ ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے رزق کو وسیع کر دے گا، اور وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا،

وارد ہوا ہے کہ، اگر کوئی نماز فجر کے بعد (۹۹) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، تو اس کے لیے علوم کے دروازے کھل جائیں گے، حصول علوم کے اسباب اس کے لیے فراہم ہو جائیں گے، علمِ کیمیا اور علمِ سیمیا کی اس کو تعلیم دے دی جائیگی،

اسی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی روزانہ (۱۰۰) مرتبہ (یا عزیز) کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ کر دیگا،

سی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی روزانہ (۴۱) مرتبہ (یا عزیز) کا ورد کرے، تو اللہ اس کو عظیم ثروت عطا فرمایگا،

اسی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی دنیا و آخرت میں عزت چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ ہر روز نماز فجر کے بعد (۷۵۰) مرتبہ (یا عزیز) کا ورد کرے،

اور یاد رہے کہ یہ مجرب عمل ہے اور عمل کے بعد طاق عدد میں اس دعا کا ورد کرے،

(يَا عَزِيزُ اَعْزِّنِي بِعَزِّكَ يَا عَزِيزُ)

اور اس کے بعد کثرت کے ساتھ صلوات درود شریف کا ورد کریں،

اسی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے، کہ قضاء حاجات کے لیے، رفعت اور عزت کے لیے، اور وسعت رزق کے لیے، قرضے کی ادائیگی کے لیے،

جمعرات کے دن سورج نکلنے سے پہلے اس عمل کو انجام دینا ہے، پہلے دو رکعت نماز ادا کریں اور نماز کے بعد (۳۰۰) مرتبہ یا (۵۰۰) مرتبہ اس ذکر قرآنی کی تلاوت کریں

(مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا)

بے انتہا مجرب ہے یہ ذکر کافی اثرات کا حامل ہے عمل کے آخر میں صلوات درود پڑھنا مت بھولیے، اسی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے، کہ اگر دو مومنین کے گروہ آپس میں متحارب ہو، تو کثرت کے ساتھ اس دعا کی تلاوت سے ان میں صلح صفائی ہو جائیگی، دعا یہ ہے

(يَا عَزِيزُ الْمَنِيْعُ الْعَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ)

انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم کے کرم سے ان دو متحارب گروہوں میں آپس میں صلح صفائی ہو جائیگی، اور یہ عمل مجربات میں شامل ہے،

اسی طرح اس اسم مقدس کے متعلق ملتا ہے، کہ تمام مطالب اور تمام مشکلات میں اس اسم کا سہارا لیا جاسکتا ہے، کافی اثرات کا حامل ہے یہ اسم پروردگار،

ملتا ہے کہ تمام مطالب کے لیے شب جمعہ تنہائی و خلوت میں جا کر باطھارت (۷) مرتبہ سورۃ الحدید کی تلاوت اور اس کے بعد اس دعا کی تلاوت کریں۔

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ یَا عَزِیْزُ، وَبِقُدْرَتِکَ یَا قَدِیْرُ، وَبِحِکْمَتِکَ، وَرَحْمَتِکَ، یَا رَحْمٰنُ، وَبِمَنِّکَ یَا مَنَّانُ، اَنْ تَحْفَظْنَا بِاِلَیْمَانٍ، قَائِمًا وَقَاعِدًا، وَرَاكِعًا، وَسَاجِدًا، نَائِمًا، وَیَقَظَةً، حَیًّا، وَمَمِیتًا، وَعَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذٰی شَرٍّ، وَمِنْ شَرِّ شَیْطٰنِ الْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ، اَنْتَ اَخِذْ بِنَاصِیَتِہَا، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ، وَصَلِّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجْمَعِیْنَ)

اسی طرح اس عظیم اسم مقدس کے متعلق ملتا ہے، کہ یہ دعا جس میں یہ اللہ تعالیٰ کا اسم موجود ہے، اس میں

اسمِ اعظم موجود ہے، شیخ صدوقؒ و علامہ مجلسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ، امیر المؤمنینؑ اپنے اصحاب سے ارشاد فرماتے ہیں، کہ اس دعائیں اسمِ اعظم موجود ہے، دعا یہ ہے،

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یَا عَزِیْزُ اِنِّیْ عِزُّکَ، فَلَا اَعِزُّ مِنْکَ، اِعِزَّنِیْ بِعِزِّ عِزِّکَ، فِیْ عِزِّ لَا یَعْلَمُ اَحَدٌ، کَیْفَ هُوَ اَتَوَجَّهْ اِلَیْکَ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، اَعْطِنِیْ مَا لَا یُعْطِیْ اَحَدٌ غَیْرُکَ، وَ اصْرِفْ عَنِّیْ مَا لَا یَصْرِفُ فِیْ اَحَدٌ غَیْرُکَ)

اسی طرح اس عظیم اسم مقدس کے متعلق ملتا ہے، جو شب جمعہ، یا شب شبِ روشنی، کو اس اسم مقدس کی (۱۴۱) مرتبہ تلاوت کرے، خوف اس کے دل سے نکل جائے گا، اور حکام و سلاطین کی نگاہوں میں محبوب ہو جائیگا،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس آیت

(لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَوُوفٌ رَّحِیْمٌ)

کی (۱۰) مرتبہ نماز فجر کے بعد تلاوت کرے، اور اپنے ہاتھ پر دم کر لے انشاء اللہ تعالیٰ اس دن کوئی بلا نہیں دیکھے گا بلاؤں سے محفوظ رہیگا،

اس اسم مقدس کے لیے کافی تعویذ کتب ادعیہ میں وارد ہوئے ہیں جن میں سے چند ایک مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

اس تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر اس تعویذ کو مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پہ لکھا جائے، محبت،

محبوب الخلاق ہونے کے لیے، عزت نفس کے حصول کے لیے، حافظے اور عقل کی زیادتی کے لیے،

محبوب السلاطین ہونے کے لیے عبادات کی حصولی کے لیے، اور ملتا ہے کہ روحانیت کے لیے بھی کافی

مغرب التاثير ہے، یہ تعویذ مومنین کی خدمت میں بطور ہدیہ حاضر ہے التماس دعا

والف بین قلوبہم	لو انفقنا ما فی الارض جميعا	ما الفت بین قلوبہم	ولكن الله الف بینہم	الله عزیز حکیم
۳۹۱	۲۲۹	۳۶۳	۱۹۵۰	۷۹۸
۱۹۵۱	۷۹۲	۳۹۲	۲۳۰	۳۶۳
۲۳۱	۳۶۵	۱۹۵۲	۷۹۵	۲۸۸
۷۹۶	۳۸۹	۲۲۷	۳۶۶	۱۹۵۳

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ع	ز	ی	ز
ز	ع	ی	ز
ز	ز	ع	ی

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یا	م	ع	ز
ع	ز	یا	م
ز	ع	م	یا
م	یا	ز	ع

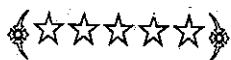
﴿حجرات اسم اعظم واسماء حسنی﴾

﴿238﴾

﴿تحفہ رضویہ﴾

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مؤمنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ع	ز
ز	م	ع
ع	ز	م



jabir.abbas@yahoo.com

﴿مُحَرَّكَاتِ اسْمِ الْعَظَمِ وَاسْمَاءِ حُسْنِ﴾

﴿239﴾

﴿نَحْفَهُ رَضْوِيَهُ﴾

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْجَبَّارِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الجبار﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں سے ایک نام جبار ہے

اس کے معنی یہ ہیں کہ جبروت والا عظمت والا کبریائی والا، یعنی کوئی بھی اس کی جبروت اور عظمت کو نہیں پہنچ سکتا، وہ کہ جو فقر اور فقر کا نمونہ وہدم ہے وہ کہ جو ضعیف اور ضعف کا ہدم ہے،

جبار، یعنی قاصم الجبارین، قانع شوكة الطواغیت ویتلیہم بالمصائب والنوائب وہ اللہ جو متکبرین کو عذاب میں مبتلا کرتا ہے،

یاد رہے۔ اللہ تعالیٰ کے جو بھی نام ہیں، اس قسم کے ان کا مطلب یہ ہے، کہ ظالمین کے لیے کھلی چھوٹ نہیں ہے،

منتقم، ظالموں سے انتقام لینے والا، الٰہی ماحشاء اللہ، جبار یعنی ظالموں کو ان کے انجام تک پہنچانے والا،

اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ، ہر روز (۲۱) مرتبہ اس اسم مقدس کو ورد کرنے سے انسان کو ظالمین سے نجات مل جاتی ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ، کسی بھی درد و الم کے لیے اس اسم کا ورد کافی مجرب ہے، اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے،

کہ اگر کوئی روزانہ (۳۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، تو جن و انس اس کے لیے خاضع ہو جائیگی، اور وہ جن و انس کے خطرات سے محفوظ رہے گا، اللہ اس کو شیطان اور اس کے وسوسوں سے محفوظ رکھے گا،

اسی اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ (۲۰۶) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنا، اپنے ضمن میں اثر عظیم کو رکھتا ہے،

اس اسم کا ملک علوی (اکلاکائیل) اور ملک سفلی (لویوش) ہے

اسم مقدس کے لیے (۴) تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو بے انتہا ثمرات کے حامل ہیں،

جن میں جنات کے شر سے اور حاسدین کے شر سے، شیاطین کے شر سے۔ جادو گروں کے شر سے ظالم حکمرانوں کے شر سے محفوظ رکھنے کے لیے کافی اثرات موجود ہیں، کہ جن کو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۵۹	۴۶	۴۹	۵۲
۴۸	۵۳	۵۸	۴۷
۵۴	۵۱	۴۴	۵۷
۴۵	۵۶	۵۵	۵۱

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ا	ب	ج
ب	ج	ر	ا
ج	ب	ا	ر
ا	ر	ج	ب

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۵۱	۵۴	۵۷	۴۴
۵۶	۴۵	۵۰	۵۵
۴۶	۵۹	۵۲	۴۹
۵۳	۴۸	۴۷	۵۸

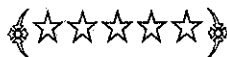
﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظَمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿242﴾

﴿تَحْقِيقُ رِضْوَانِهِ﴾

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مونین کے حضور پیش خدمت ہے،

ر	ا	ب	ج
ب	ا	ج	ر
ج	ا	ر	ب



jabir.abbas@yahoo.com

﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظَمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿243﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رُضْوِيَّة﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْمَتَكَبِّرِ﴾

﴿اسم مقدس المتکبر﴾

یعنی صاحب کبریاء اور صاحب عظمت ایسا عظیم کے ہر ایک کی ہر عظمت اس کے سامنے ہیچ ہے، ایسا کبریا کہ کبریائی اسی کو زیادتی ہے، ہر عظیم اس کے سامنے حقیر و ذلیل ہے، یہ اسم مقدس المتکبر اللہ تعالیٰ کے خاص الخاص اسماء میں اس کا شمار ہوتا ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا بلندی رفعت و عظمت کے لیے کافی مجرب ہے، اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر اس اسم کی (۱۶۲) مرتبہ قرائت کی جائے تو جبارین ظالمین متکبرین کے سر نیچا کرنے کے لیے کافی مجرب ہے،

اس اسم کا ملک مؤکل (روایتی) ملوی ہے اور اس اسم کا ملک مؤکل سفلی (صحوش) ہے، اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی تین مرتبہ اس اسم کا ورد کسی مریض پے کرے تو باذن اللہ اس کو شفا حاصل ہوگی،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ زندان سے رہائی کے لیے کافی مؤثر ہے، زنار سے قید سے رہائی کے لیے اس اسم کی ایسے قرائت کریں (یا جلیل المتکبر عن کل شیء والامر عدلہ والصدق وعدہ) اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی نیک اولاد چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ پہلے دس مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اور اس کے اپنی زوجہ کے قریب ہو تو باذن اللہ شفا حاصل ہوگا، اس اسم مقدس کا تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۱۵۶	۱۶۸	۱۷۱	۱۵۸
۱۷۰	۱۵۹	۱۶۳	۱۶۹
۱۶۰	۱۷۳	۱۶۶	۱۶۳
۱۷۷	۱۶۲	۱۶۱	۱۷۲

﴿اسْمُ مَقْدَسِ السَّيِّدِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس السید﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام السید ہے کہ جو ملک سردار بزرگ با عظمت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، آیت اللہ ملا حبیب اللہ شریف الکا شانیؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ مرحوم شہید اول سے منسوب ہے کہ آپ نے اس اسم کی نسبت کو وحدہ لا شریک سے قرار دینے کو ضعیف قرار دیا ہے، لیکن بہر حال ان کا یہ قول ضعیف ہے اور کسی نے ان کی اس میں متابعت نہیں کی واللہ الاعلم بالصواب بہر حال اللہ کا یہ اسم ہے، اور سید واقعی فقط اسی کی ذات بابرکت ہے

کثرت سے اس اسم کا ورد انسان کو شرف عزت اور بلندی سے ہمکنار کرتا ہے اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں تعویذ یہ ہے،

ا	س	ی	د
د	ا	ی	س
س	د	ی	ا



﴿اسْمُ مَقْدَسِ السُّبُوحِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس السَّبُّوح﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں السَّبُّوح یعنی البریء من کل عیب ونقص اس ذات کو کہا جاتا ہے کہ جو ہر عیب اور نقص سے بری ہو، سبحان یعنی وہ ذات کہ پاک ہے، مَظْہَر ہے، مَبْرَأ ہے، ہر قسم کے عیب سے،

اس اسم مقدس کے لیے مرحوم آقائی حاج شیخ رجب البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کھا لیا جائے تو اس کے کھانے سے ملکوتی صفات پیدا ہو جائیں گی،

اس اسم مقدس کے لیے ادعیہ کی کتب میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی ظہر کے وقت (۱۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے تو وہ شیطانی وسوسوں سے اور شر نفس سے محفوظ رہے گا،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کی تلاوت حصول روحانیت کے لیے کافی مفید ہے اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی (۱۷۰۰۰) مرتبہ اس اسم کا (۱۲۰) دن تک ورد کرے، اللہ تعالیٰ کے اذن سے وہ ملکوت کا غیب کا مشاہدہ کرے گا

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، تعویذ یہ ہے،

س	ب	و	ح
ح	س	و	ب
ب	ح	و	س



﴿اسْمُ مَقْدَسِ الشَّهِيدِ﴾

﴿اسم مقدس الشہید﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں الشہید ہے اس کا مادہ شہادت سے ہے، اس کا معنی یہ ہے کہ آگاہ ہونا، موجود ہونا، صحیح بات کی تائید کرنا، حق کی گواہی دینا، اس ذات کو کہتے ہیں کہ جس سے کوئی چیز غائب نہ ہو، اللہ کو عالم الغیب ہم کہتے ہیں،

حالانکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات اس سے بہت بلند ہے وہ عالم الغیب تو ہے بلکہ وہ خالق الغیب ہے

کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا غیب کی اخبار حاصل کرنے میں کافی مفید ہے، اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ، اگر کسی کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو تو صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر (۲۱) یا شہید کا ورد کرنے سے وہ فرماں بردار ہو جائیگی،



﴿اسْمُ مَقْدَسِ الصَّادِقِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الصّادق﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں (الصادق) ہے، اس ذات کو کہا جاتا ہے کہ جو اپنے قول و فعل میں سچا ہو، کثرت سے اسم کا ورد انسان کے باطن کی اصلاح کرتا ہے، اور اس اسم کے لیے ملتا ہے، کہ جو کثرت سے اس اسم کا ورد کرے اس کو روحانیت عطا ہوگی، اور اس کی زبان کی گرہیں کھل جائیں گی، اور اگر اس کی زبان بُرے اخلاق کی مالک ہو، تو وہ زبان بہتر ہو جائے گی

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز،



jabir.abbas@yahoo.com

﴿مُحَرَّبَاتُ اسْمِ الْعَظِيمِ وَاسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿253﴾

﴿نَحْفَهُ رَضْوِيهِ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الصَّانِعِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الصانع﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں (الصانع) ہے کہ جو خالق اور موجد کے معانی میں آتا ہے، ہر عدم کو وجود عطا کرنے والا، ہر لاشی کو شے کرنے والا، ہر موجود کو صورت عطا کرنے والا، کثرت سے اس اسم کا ذکر کرنے سے انسان کو اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے مہارت فن حاصل ہوتی ہے، اور اس کے علاوہ بھی صنعت سے متعلق اس میں کافی فوائد ہیں،



jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الطَّاهِرِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الطَّاهِر﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں (الطاهر) ہے، اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو ہر صفات پست سے منزہ اور مبرا ہو، اس اسم کا کثرت سے ورد کرنے والا بُرے اخلاق سے دور رہے گا اور اچھے اخلاق سے ملبوہ ہو جائے گا،

اور اسی اسم کے متعلق ایک بہت ہی زیادہ مخصوص عمل وارد ہوا ہے کہ جس کی شرائط بہت ہی زیادہ ہیں اور اُن شرائط میں سے عامل کا ریاضت والا ہونا ضروری ہے، اور عامل کا موکلات پے تصرف کامل ہونا بھی ضروری ہے، اور اس کے علاوہ بھی اس عمل کی کافی شرائط ہیں جن کو با استخارہ کتاب سے علیحدہ کر دیا گیا ہے،

البتہ اس اسم مقدس کے لیے ایک مقدس تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کی خدمت میں حاضر ہے

ط	ا	ہ	ر
ر	ط	ہ	ا
ا	ر	ہ	ط



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَاسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿257﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رِضْوِيَّةٌ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْعَدْلِ﴾

﴿اسم مقدس الْعَدْلُ﴾

اس ذات کو کہا جاتا ہے کہ جو قول و فعل میں ایک ہو اور ہمارے ہاں اللہ تبارک و تعالیٰ کا یہ نام اصول دین میں شامل ہے،

عادل واقعی اسی کی ذات ہے، اور عدل کہتے ہیں اس چیز کو کہ (وضع الشيء في محله) کسی چیز کو اس کی جگہ پر رکھ دینا یہ عدل ہے اور کسی کو اس کی جگہ پر نہ رکھنا یہ ظلم ہے ہمارا اللہ ظالم نہیں ہے بلکہ ہمارا رب عادل ہے،

عدل کیا ہے یعنی جس کا جو حق ہے اس کو وہاں پے رکھنا یہ عدل اور عدالت ہے، قیامت کے دن بھی اس کا عدل ہی حکمران ہوگا، اور یہ دعاؤں میں بھی وارد ہوا ہے کہ (يا اعدل العادلين، يا اكرم الاكرمين) اسی اسم مقدس کے لیے مرحوم آقائی حاجی رجب البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کی کثرت کے ساتھ آدھی رات کے وقت تلاوت کی جائے، تو انسان عدالت اور میانہ روی کی طرف آجائے گا، اور اسرار اس کے دل میں اتر جائیں گے،

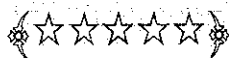


﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْعَفْوِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس العفو﴾

پروردگار عالم کے مقدس اسماء گرامی میں ایک اسم العفو ہے کہ بخشش والا درگزر کرنے والا، کثرت سے اسم کا ورد کرنے والا اللہ کی بارگاہ میں مورد عفو قرار پاتا ہے، یاد رہے کہ اللہ کے زیادہ نام کا تعلق عطا اور بخشش کے ساتھ ہے، وہ (اکرم الاکرمین) ہے وہ (ارحم الراحمین) ہے، وہ (خیر الغافرین) ہے، وہ (قاضی حوائج المومنین) ہے، وہ ہر تائب کی توبہ قبول کرنے والا ہے، قرآن کریم میں یہ اسم پانچ مقامات پر وارد ہوا ہے، چار جگہ اسم غفور کے ساتھ آیا ہے اور ایک جگہ اسم قدیر کے ساتھ قرآن کریم میں وارد ہوا ہے، عفو کرنا بخشا مغف کرنا اللہ کو اتنا زیادہ پسند ہے کہ اس نے کئی مقامات پر اسکو واضح بھی فرمایا ہے، خود تو معاف فرماتا ہے اور معاف کرنے والوں کو بھی بے انتہا پسند فرماتا ہے، اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ جس کو غصہ زیادہ آتا ہے اس کو چاہیے کہ ہر روز اس اسم مقدس کا (۱۰۰) مرتبہ ورد کرے، اس کا غصہ اس کے قابو میں آجائے گا، اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ روزانہ گناہوں سے توبہ کے لیے (۱۰۰۰) مرتبہ اس کا ورد کرنا گناہوں کی مغفرت کی سند ہے،



﴿اسْمُ مُقَدَّسِ الْغُفُورِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الغفور﴾

اللہ تبارک و تعالیٰ کے پیارے ناموں میں اس نام کا شمار ہوتا ہے، ان ناموں میں، غفور، الغفار، غافر الذنب، یہ سب اللہ کے مقدس ناموں میں شامل ہیں اور قرآن کریم میں یہ تینوں نام آئے ہیں، یہ سب اللہ کے نام غفر سے مشتق ہیں جس کے معنی ہیں، چھپانا، ڈھانپ دینا، یعنی ایک ایسی چیز جس کا نظر آنا خلاف ادب ہو، الغفار کا لفظ قرآن کریم میں (۵) مرتبہ آیا ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم کا نماز جمعہ کے بعد (۱۰۰) مرتبہ ورد کرے، تو اللہ اس کو اپنے کرم اور عطا سے بخش دے گا، انشاء اللہ تعالیٰ،

اسی طرح اس اسم کے متعلق ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد انسان کو گناہوں سے دور رکھتا ہے، اور شیطانی رسوں سے محفوظ رہنے کے لیے کافی مجرب ہے،

ملتا ہے کہ اگر کوئی جمعے کے دن ظہر کے وقت (۱۰۰) مرتبہ (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَا غَفَّارُ) تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اور ایک قول کے مطابق یہ کہنا بھی بہتر ہے (يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي)،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

۴۲۱	۴۲۳	۴۲۹	۴۱۴
۴۲۵	۴۱۴	۴۱۹	۴۲۱
۱۱۴	۴۲۸	۴۲۱	۴۱۸
۴۲۲	۴۱۷	۴۱۵	۴۲۷



﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْغَنٰی﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الغنى﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں سے ایک نام (الغنی) (یا غنی) ہے، یعنی وہ ذات کے جو اپنی کسی بھی صفات میں کسی کا محتاج نہیں ہے، ناوہ اپنی ذات میں کسی کا محتاج ہے، اور ناہی وہ کسی اپنی صفات میں کسی کا محتاج ہے، اور یہ نام محتاج کے تو مگر بنانے میں، فقیر کے امیر بنانے میں، بے ثروت کے باثروت ہونے میں کافی مؤثر واقع ہوتا ہے، کثرت سے اسم کا ورد انسان کو غنی بنا دیتا ہے،

الغنی قرآن میں سات مرتبہ مختلف آیات میں وارد ہوا ہے،

ملتا ہے کہ اگر کوئی سورۃ الانعام کی (۱۳۳) نمبر آیت کی (۱۰) مرتبہ تلاوت کرے، رزق کے ہر مسئلے میں کافی مفید ہے،

ملتا ہے کہ اس اسم الغنی کافی منافع کا مالک ہے، اس اسم کا ورد کرنے والا کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا،

اسی اسم کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی اس اسم الغنی کا (۵۳۵۵) مرتبہ ورد کرے یا (۵۵۰۵) مرتبہ ورد کرے، تو وہ لوگوں سے بے نیاز ہو جائے گا،

اسی طرح اسم، الغنی، کے کافی فوائد ہیں، ملتا ہے کہ اگر کوئی روزانہ (۱۱۱) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، تو اللہ اس کی فقیری کو غنی میں تبدیل کر دی گا، اور باقاعدہ روزانہ اس اسم کا ورد کرنے والا جو اللہ تبارک و تعالیٰ سے سوال کرے گا، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرمائے گا، اور ملتا ہے کہ وہ مستجاب الدعویٰ ہو جائے گا،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے۔ کہ کثرت سے ان اسماء کا ورد کرنا (یا غنی یا علی یا وفی) ہر حاجت کے لیے کافی مجرب ہے،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ نماز فجر کے بعد اگر کوئی (۳۰۲۳) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے (یا کافی یا شافی یا معین یا فتاح) اس کی ہر حاجت پوری ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ (الغنی المغنی الکافی الفتاح) جو کثرت سے ان چار

اسماء کا ورد کرے، رزق کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں، اور وہ کبھی بھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا،
اس اسم مقدس کے لیے تین تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت
حاصل کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	غ	ن	ی
۵۱	۹	۴۱	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۰۲	۴۲
۱۰۰۱	۴۳	۷	۴۹

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ال	غ	ن	ی
ی	ال	ن	غ
غ	ی	ن	ال



﴿اسْمُ مُقَدَّسِ الْغِيَاثِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الغیاث﴾

بمعنی الغیاث المغیث ایسی ذات کہ جو ان کا سہارا کہ جن کا کوئی سہارا نہیں ہے، اور یہ مفہوم اس آیت میں واضح اور روشن ہے (أَمَّنْ يُغِثُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَ يُكْشِفُ السُّوءَ) کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان خوف و ہراس پریشانیوں سے غموں سے انسان کو نکالنے میں کافی مفید اور مؤثر ہے،

اسی اسم کی مناسبت سے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی بدھ کے دن (۹) مرتبہ حرف (ف) کو لکھے، اور لکھتے ہوئے کثرت سے اس دعا کا (یا غیاث یا مستغیث) ورد کرے، اور اس کو اپنے ساتھ رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی،

اس اسم کی مناسبت سے ایک اہم نماز وارد ہوئی ہے، جس کے لیے یہ ملتا ہے کہ اس نماز کو نماز فجر سے پہلے ادا کرنا ہے، بے انتہا فوائد رب العزت نے اس نماز کے اندر پوشیدہ کر دیے ہیں، نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے،

سورۃ الحمد کے بعد (۷) مرتبہ سورۃ الحج کی تلاوت کریں، اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد (۷) مرتبہ سورۃ التوحید کی تلاوت کریں، نماز ختم کرنے کے بعد (۱۰) مرتبہ تسبیحات اربعہ کی تلاوت کریں، اور اس کے بعد (۱۰) مرتبہ صلوات کی تلاوت کریں،

اور اس کے بعد (۱۰) مرتبہ (یا غیاث المستغیثین اغثنی) اس کے بعد جو بھی حاجت ہو اللہ کی بارگاہ سے طلب کریں انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کسی انسان پر کوئی سخت ترین مصیبت وارد ہو کہ جس کا حل نظر نہ آ رہا ہو، تو اس کو چاہیے کہ اکیلے میں تمھائی میں جا کر (۱۰۰۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے، دعا یہ ہے، کہ جو آیت اللہ کا شائی نے بیان فرمائی ہے،

(يَا مُغِيثُ اغْنِنِي بِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، يَا صَاحِبَ الرَّأْيِ وَالسَّمْعِ بِحَقِّ آلِ طَهٍ وَيس) اس عمل کے لیے ملتا ہے کہ کافی مجرب تاثیر ہے،

اسی طرح اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کسی انسان پر کوئی سخت ترین مصیبت وارد ہو کہ جس کا حل نظر نہ آ رہا ہو، تو اس کو چاہیے کہ اکیلے میں تنہائی میں جا کر (۹۹) مرتبہ اس دعا کا ورد کرے، اس کی پریشانیاں دور ہو جائیں گی، اور ہمیشہ اس دعا کی تلاوت انسان کی عزت نفس میں اضافہ کرتی ہیں،

اور اس دعا کی قرائت سے پریشانیاں دور ہوتی ہیں، دعا یہ ہے، کہ جو آیت اللہ کا شائی نے اپنی کتاب الاسماء الحسنی میں بیان فرمائی ہے،

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَتِي، وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ، وَمُجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَمَّا نَا مِنْ عُقُوبَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ)

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو بے انتہا فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

ال	غ	ی	ا	ث
ث	ال	ا	غ	ف
ی	ث	غ	ال	ا
ا	ی	ال	ث	غ
غ	ا	ث	ی	ال



﴿مَجْرِبَاتِ اسْمِ الْعَظَمِ وَأَمَّا هُنَا﴾

﴿269﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيهِ﴾

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْفَاطِمِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الفاطر﴾

خالق کے معانی میں آتا ہے، اور اس اسم پر مداومت کرنا، بے انتہا فوائد کا حامل ہے، اور اپنے فوائد میں یہ اسم بے مثل و بے نظیر ہے،

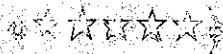
اسی اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کسی کو کسی حکمران سے کوئی کام ہو تو اس کو چاہیے کہ ملاقات کرنے سے پہلے، (۷۵) مرتبہ سورۃ الفاطر کی تلاوت کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت ضرور پوری ہوگی،

اسی اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی سورۃ الفاطر کو لکھ کر اپنے گھر کے دروازے پر لگا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ گھر ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے گا،

اسی سورت کی قرائت کرنے والے کے متعلق ملتا ہے کہ قیامت کے دن اس سے کہا جائے گا کہ تم جس دروازے سے چاہو اندر چلے جاؤ

اور اس اسم کے متعلق ایک تعویذ وارد ہوا ہے، کہ جو کافی فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

فاطر	السموات	والارض
السموات	والارض	فاطر
والارض	فاطر	السموات



﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْفَرْدِ﴾

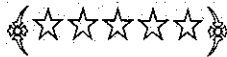
jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الفرد﴾

وحدانیت کے معانی میں آتا ہے کہ جس کوئی ثانی نہیں وہ فرد ہے وہ واحد ہے وہ وحدہ لا شریک ہے، وہ اپنی ربوبیت میں، اپنی فردانیت میں، اپنی وحدانیت میں، اپنی صمدانیت میں، اپنی احدیت میں، اپنی حکمت میں، احد ہے اور اس کا اس میں کوئی شریک نہیں، وہ وحدہ لا شریک ہے، اور سورۃ توحید اس بات پر دلیل اتم ہے،

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا بہت زیادہ مجرب ہے، اسی اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کوئی اللہ کی قربت چاہتا ہو اور عوام سے انقطاع چاہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرے اس اسم کا ورد انسان کی تمام مشکلات کا حل ہے، اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو اپنے ضمن میں لا تعد فؤائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

ال	ف	ر	د
د	ال	ر	ف
ف	د	ر	ال



﴿مَجْرِبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿273﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رِضْوِيَّة﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْفَتْاحِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الفتح﴾

پروردگار عالم کے مقدس اسماء میں سے ایک نام الفتح ہے کہ جس کے بے انتہا اثرات ہیں جن معانی میں سے (بحکم بین عبادہ بالعدل، وبمعنی فاتح رزقہ و خزائن رحمته لعبادہ، وبمعنی انه بعنايته فاتح کل مغلق، وبمعنی کاشف کل مشکل) معانی تو کافی زیادہ ہیں جن میں سے اپنے بندوں میں عدل سے حکم کرنے والا، رزق اور خزان کو اپنے بندوں کے لیے کھولنے والا، اس کی عنایت سے ہر بندش کھلنے والی، اس کی عنایت سے ہر مشکل حل ہونے والی، مرحوم آقای حاج شیخ رجب البرسی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی نماز فجر کے بعد اپنا دایاں ہاتھ سینے پر رکھے (۷۰) مرتبہ اس اسم (یا فتاح) کا ورد کرے، تجابات اور کدورتیں اس سے دور ہو جاتی ہیں باطن اس کا صاف ہو جاتا ہے، اور نور علم اور نور معرفت اس کو عطا کر دیا جاتا ہے، اسی اسم کے متعلق ملتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی اہم حاجت ہو تو اس کو چاہیے کہ پہلے دو رکعت نماز ادا کرے، ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے سورت لیس، اور سورت تبارک کی تلاوت کرے، اور نماز کے بعد (۸۷۰۳) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے بغیر کسی شک کے یقیناً اس کی حاجت ضرور روا ہوگی، اسم مقدس پہ دو ملک مؤکل ہیں، ملک علوی رحمانیل ہیں اور ملک سفلی یقطوش ہیں، اسی اسم کے لیے ایک ختم اور ورد وارد ہوا ہے، کہ جس کے انجام دینے سے ہر امر میں ہر کام میں ہر مشکل میں آسانی ہو جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ، یہ عمل سورت (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) کا ہے جو آپ کے سامنے بیان کیا جا رہا ہے، عمل کچھ اس طرح سے ہے،

ہفتے کے دن سے اس عمل کا آغاز کرنا ہے، اور یہ عمل جمعے کے دن تک جاری رہے گا،

ہفتے کے دن پانچ مرتبہ سورت (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) کی تلاوت کرنی ہے،

اتوار کے دن بھی پانچ مرتبہ سورت (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) کی تلاوت کرنی ہے،

پیر کے دن بھی پانچ مرتبہ سورت (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) کی تلاوت کرنی ہے،
منگل کے دن بھی پانچ مرتبہ سورت (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) کی تلاوت کرنی ہے،
بدھ کے دن بھی پانچ مرتبہ سورت (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) کی تلاوت کرنی ہے،
جمعرات کے دن بھی پانچ مرتبہ سورت (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) کی تلاوت کرنی ہے،
جمعے کے دن البتہ گیارہ مرتبہ سورت (إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) کی تلاوت کرنی ہے،
جمعے کے دن ہر سورت کی تلاوت کے بعد ایک مرتبہ سورت (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) کی تلاوت
کرنی ہے، اور اس سورت کی تلاوت کے بعد اس دعا کو پڑھنا ہے، دعایہ ہے،
(يَا مُفْتِخُ الْأَبْوَابِ فَتِّحْ، يَا مُفَرِّجَ فَرْجٍ، يَا مُسَبِّبَ سَبَبٍ، يَا مُبَسِّرَ يَسَّرٍ، يَا مُسَهِّلَ سَهْلٍ،
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ) کافی مجربات میں سے ہے،
رفعت جاہ اور بزرگی کے لیے (۴۱) مرتبہ سورۃ الحمد اور اس کے بعد اس دعا کی تلاوت کافی ثمرات کی
حامل ہے، دعایہ ہے (يَا مُفْتِخُ الْأَبْوَابِ فَتِّحْ، يَا مُفَرِّجَ فَرْجٍ، يَا مُسَبِّبَ سَبَبٍ، يَا مُبَسِّرَ
يَسَّرٍ، يَا مُسَهِّلَ سَهْلٍ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ)
ایک اور عمل کے جو اس اسم سے متعلق ہے اور جس کے لیے ملتا ہے کہ بے پناہ فوائد کا حامل ہے رزق کی
تنگی میں اس کے اثرات ناقابل بیان ہیں، رزق کی وسعت کے لیے بہت زیادہ مفید ہے عمل کچھ اس
طرح سے ہے کہ،
مہینے کی پہلی جمعرات سے اس عمل کو شروع کرنا ہے، اور (۴۱) دن تک اس عمل کو جاری رکھنا ہے، ہر روز
(۳۵۹) مرتبہ (وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) اس آیت
کی تلاوت کرنی ہے، ہر آیت کی تلاوت کے بعد ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھنا ہے،
(يَا فَتَّاحُ يَا زَرَّافُ يَا وَاسِعُ)

دُشَنوں پر فُتْح و ظُفْر و کامِ یابی اور کامِ رانی کے لیے اتوار کے دن نماز فجر کے بعد (۳۸۹) مرتبہ،
 (وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) کی تلاوت کافی مجرب ہے
 اس اسم مقدس کے لیے تعویذ وارد ہوا ہے کہ بے انتہا فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے

ف	ت	ا	ح
۲	۷	۸۱	۳۹۹
۱۰	۲	۳۹۸	۷۸
۳۹۷	۷۹	۹	۴



jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْفَالِقِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْفَالِقُ﴾

بمعنی نور ہدایت کے ذریعے، ظلمتِ عدم کو ختم کرنے والا ایجاد کے معانی میں آیا ہے،
 فالق الحبّ والنوی، دانے کو تباہ و درخ بنانے کے لیے دانے کو شکافتہ کرنے والا، اس اسم کا کثرت
 کے ساتھ ورد کرنے سے انسان کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں،
 اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، تعویذ یہ ہے،

ال	ف	ا	ل	ق
ق	ال	ل	ف	ا
ا	ق	ف	ال	ل
ل	ا	ال	ق	ف
ف	ل	ق	ا	ال



﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْقَدِيمِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس القلیم﴾

یعنی وہ ذات کہ جو ہمیشہ سے موجود ہے اور اپنے وجود میں کسی کا محتاج نہیں ہے، اور اس کے وجود کی وجہ سے ہر وجود کو وجود ملا ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا انسان کی صحت و سلامتی اور طول عمر کے لیے کافی مفید ہے،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں، تعویذ یہ ہے،

ق	د	ی	م
م	ق	ی	د
د	م	ی	ق



﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْمَلِكِ﴾

﴿اِسْمِ مَقْدَسِ الْمَلِكِ﴾

اس ذات سے یہ مخصوص نام ہے کہ جو مالک الملک والمملکوت ہے، اور وہ اپنی ذات اور صفات میں مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہیں

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ باقاعدگی سے ہر روز (۶۴) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کو اللہ کی طرف سے رفعت جاہ و حشمت و سلطنت و ترقی عطا ہوتی ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی جمعے کے دن سورج نکلنے سے پہلے (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کی تمام دنیا و آخرت کی پریشانیاں دور کر دیتا ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ بعض اہل دل حضرات ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر روز (۹) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کو کافی فوائد حاصل ہو گئیں،

اسی طرح اس اسم کے لیے ملتا ہے، اگر کوئی روزانہ (۹۰۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، اللہ کی جناب سے اس کو سلطنت عطا ہوگی اور کمال عزت پے وہ فائز ہوگا، اور اگر وہ حکومت چاہے گا تو اللہ اس کو حکومت عطا کریگا،

اسی طرح اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی سورت آل عمران کی آیت (۲۶-۲۷) کی فرائض اور نوافل کے بعد تلاوت کرے، اللہ اس پے رزق کے دروازے کھول دیگا اور اس کی فقیری دور ہو جائیگی، اور اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو وہاں سے رزق دیگا کہ جہاں پر اس کا گمان بھی نہیں جاسکتا، آیات یہ ہیں،

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، قُلِ اللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمُلْکُ تُؤْتِی الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ

وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَیْرُ،

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، تُوَلِّجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ، وَتُوَلِّجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ، وَتُخْرِجُ

الْحَیَّ مِنَ الْمِیْتِ وَتُخْرِجُ الْمِیْتِ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ،

اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی اہم ترین مالی یا کوئی اور حاجت ہو تو اس کو چاہیے کہ سجدے میں جا کر اس دعا کی تلاوت کرے، دعا یہ ہے،

(يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَتَعَالَيْتَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ شَرِيكَ، وَتَعَظَّمْتَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ مُشِيرٌ، وَقَهَرْتَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ ضِدٌّ، وَتَكَرَّمْتَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ وَزِيرٌ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِقْضِيْ حَاجَتِيْ،)

اس کے بعد اپنی حاجت کو اس کی بارگاہ سے طلب کریں انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مطلوب حاصل ہوگا، اسی دعا کے متعلق ملتا ہے کہ اس دعا کی تلاوت کرنے والے کی عزت و احترام میں کافی مؤثر ہے،

اس اسم مقدس کے لیے (چار) تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۲۰	۲۵	۳۰	۱۵
۲۷	۱۸	۲۱	۲۴
۱۷	۲۸	۲۳	۲۲
۲۶	۱۹	۱۶	۲۹

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

یا	ما	لک	الملک
الملک	لک	ما	یا
یا	ما	لک	الملک
الملک	لک	ما	یا

اس اسم مقدس کا (تیسرا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵
۲۷	۱۶	۱۲	۲۶
فی		طیب	ودود
۱۷	۳۰	۲۳	
	واحد	حی	
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹

اس اسم مقدس کا (چوتھا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

ک	ل	م
ل	م	ک
م	ک	ل

﴿☆☆☆☆☆☆﴾

﴿مُحَرَّرَاتِ اِسْمِ اَعْظَمِ اَسْمَاءُ مُسْنَى﴾

﴿285﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

﴿اِسْمِ مَقْدَسِ الْقُدُّوسِ﴾

﴿اسم مقدس القدوس﴾

قدوس اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو ہر قسم کے عیوب سے نقی اور منزہ ہو، غیر اللہ کے لیے یہ اسم کسی بھی حوالے سے جائز نہیں ہے، اللہ کے علاوہ کسی کو بھی اس نام سے نہیں پکارا جاسکتا،

قدوسیت فقط وحدہ لا شریک کے ساتھ ہے،

مرحوم آقائی رجب البرسیؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو اس کا باطن پاک و صاف ہو جائے گا، اور وہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا،

اس اسم مقدس کے لیے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں کہ جو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں

اس اسم مقدس کا (پہلا) تعویذ مومنین کے حضور پیش خدمت ہے، کہ جو اپنے ضمن میں کافی فوائد کو لیے ہوئے ہے، اسی تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے تو وہ ملائکہ کی اعانت میں شامل ہو جائے گا،

ق	د	و	س
۳۵	۴۸	۳۵	۴۳
س	ق	د	و
۴۶	۴۱	۳۶	۳۷
د	ق	س	و
۴۰	۴۲	۵۰	۳۷
و	س	ق	د
۳۹	۳۸	۴۹	۴۲

﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ اعْلَمِ وَالْاَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿287﴾

﴿تَحْفَہٗ رَضْوِیَہ﴾

اس اسم مقدس کا (دوسرا) تعویذ موثرین کے حضور پیش خدمت ہے،

۴۵	۴۶	۴۷	۴۲
۵۰	۳۹	۴۳	۳۷
۴۰	۴۹	۳۸	۴۳
۳۵	۴۶	۴۱	۴۸



jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْقَوِيِّ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس القوی﴾

بمعنی صاحب القدرة الکاملہ، کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے قوت اور قدرت عطا ہوتی ہے، اس اسم مقدس کے لیے مرحوم آقا شیخ رجب البرسی ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کسی کے کافی دشمن ہو اور ان سے چھٹکارا ممکن نہ ہو تو ایسے وقت میں اس اسم مقدس سے مدد حاصل کی جائے، طریقہ کار کچھ اس طرح سے ہے آپ فرماتے ہیں گوندھے ہوئے آٹے سے (۱۰۰۰) چنے کے دانے کے برابر گولیاں تیار کریں اور ہر دانے پر ایک مرتبہ اس اسم مقدس (یا قویٰ) کا ورد کریں اور ان کو کسی پرندے یا کسی مرغی کو کھلا دیں، انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دور ہو جائیں گے،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو کافی مراحل میں مفید ہے من جملہ دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے کافی مؤثر ہے، تعویذ یہ ہے

ال	ق	و	ی
ی	ال	و	ق
ق	ی	و	ال



﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْقَرِيبِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْقَرِيبُ﴾

بمعنی ان علمہ محیط بجمیع الاشیاء اور وہ ہر دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرنے والا ہے، اس کے اور دلوں کے درمیان کوئی بھی حجاب نہیں ہے، وہ دلوں کے دوسووں اور خیالات کو بخوبی جانتا ہے، اتنا دور کے طائر فکر پرواز کرتے ہوئے وہاں تک نہ پہنچے، اور اتنا قریب کہ شررگ سے زیادہ نزدیک،

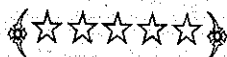
اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا اور ساتھ میں اسم مقدس الحبيب کا ورد کرنا حاجات کی روائی کے لیے بے انتہا مفید ہے،

اسی طرح اس اسم سے متعلق آیت کے بارے میں ملتا ہے کہ کثرت کے ساتھ اس آیت کا ورد انسان کی تمام پریشانوں کا حل ہے، آیت یہ ہے،

(وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي ۖ وَالْيَوْمِئِذٍ أَنبِئُ لِعَالَمٍ يَوْمَئِذٍ بِمَا كَانُوا عَمَلُونَ)

اس اسم مقدس القریب کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو تمام مشکلات میں انسان کا مؤنس و ہدم ہے، مومنین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں،

ال	ق	ر	ی	ب
ب	ال	ی	ق	ر
ر	ب	ق	ال	ی
ی	ر	ال	ق	ب
ب	ی	ق	ر	ال



﴿اسْمُ مَقْدَسٍ الْمُجِيبُ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

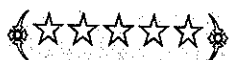
﴿اسم مقدس الْمُجِيبُ﴾

اللہ کے اسم میں مجیب بھی ہے کہ جو قریب کے نزدیک ہے، اللہ کے اسم قریب کا مرادف ہے، ان دونوں اسم کے حاجات کی قبولیت کے لیے ایک جیسے فوائد ہیں، تمام حاجات کی روائی اللہ تبارک و تعالیٰ کے ان دو اسماء الہی میں موجود ہیں،

اس اسم مقدس (المجیب) کے لیے ملتا ہے کہ جو (۱۱۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، تمام دعاؤں کی قبولیت کے لیے کافی مجرب ہے،

اور اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، اگر کوئی خلوص نیت کے ساتھ (۶۶) مرتبہ (يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ) کا ورد کرے تمام حاجات کی قبولیت کے لیے اکسیر اعظم ہے،

اسی اسم المجیب کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی ایک جلمے میں تنہائی میں بیٹھ کر آداب و شرائط کے ساتھ (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس (المجیب) کا ورد کرے، اس کی تمام حاجات کی روائی ہوگی اور اس عمل کے لیے ملتا ہے کہ اکسیر اعظم ہے،



﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْقِيُومِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْقِیُومُ﴾

اللہ تبارک و تعالیٰ کے مقدس اسماء میں سے ایک نام (القیوم) ہے، کہ جو (الحی القیوم) کے ساتھ قرآن میں آیہ الکرسی میں وارد ہوا ہے فوائد دونوں اسموں کے بہت زیادہ ہیں کہ جن کا احصا نہیں کیا جاسکتا،

المعنی قائم فی ذاته منذ ازل، جب سے ہے وہ قائم ہے جب تک رہے گا وہ قائم ہی رہے گا، وہ کسی کی وجہ سے قائم نہیں ہے ہر چیز اس کی وجہ سے قائم ہے، ہر وجود کو جو اس کی وجہ سے عطا ہوا ہے، وہ بالذات قائم ہے، سب اس کی عطا سے قائم ہوئے،

بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ قیوم اس ذات کو کہا جاتا ہے کہ جس کی کوئی نظیر نا ہو مثیل نا ہو، کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرنا انسان کے باطن کی صفائی کے لیے کافی مجرب ہے،
اس اسم القیوم کے اس کے علاوہ بھی کافی فوائد ہیں کہ جو اسم مبارک (الحی) کے بیان میں گزر گئے ہیں، وہاں آپ رجوع کر سکتے ہیں،



﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْقَابِضِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْقَابِضُ﴾

اللہ تبارک و تعالیٰ کے مقدس اسم میں ایک (القَابِضُ) ہے کہ جس معنی ہیں وہ ذات کہ تمام مخلوقات اس کے ید قدرت میں ہیں، اس ذات کو (القَابِضُ) کہا جاتا ہے،

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ذات کہ جس کا تمام امور پہ تصرف کامل ہو، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ذات کہ تمام امور جس کی ملکیت میں ہیں، الی ماشاء اللہ کافی معانی اس اسم پر وردگار کے لیے بیان کئے گئے ہیں، ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کے اندر جلالت پیدا ہو جاتی ہے، اور انسان دنوں میں صاحب بزرگی ہو جاتا ہے،

یہ اسم حضرت عزرائیلؑ کے اذکار میں شامل ہے، اور اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ حضرت عزرائیلؑ اسی اسم مقدس کے ذریعے ارواح کو قبض کرتے ہیں،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا انسان کی قبر کی منازل کو آسان فرما دیتا ہے، اور قبض روح کے وقت آسانی ہو جاتی ہے،

اس اسم مقدس کے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو انسان کی زندگی میں کافی مراحل میں انسان کے مونس و مددگار ہیں، کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

پہلا تعویذ مومنین کی حضور پیش خدمت ہیں،

ق	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۸
۱	۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
ب	۳۰۲	۲۹۷	۳۰۳
ض	ب	۱	ق

﴿مَجْرَمَاتِ اِسْمِ اَعْظَمِ دُاَسْمَاءِ حُسْنٰی﴾

﴿298﴾

﴿تَحْفَہٗ رَضْوِیَہ﴾

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں

ض	ب	ا	ق
ا	ب	ق	ض
ق	ب	ض	ا



jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْبَاسِطُ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْبَاسِطُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الباسط) ہے، یعنی وہ ذات کہ جو اپنے عباد میں رزق تقسیم کرنے والی ہے،

اس اسم کے لیے ملتا ہے، کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کے مال و رزق میں وسعت اور برکت اور رفعت عطا ہوتی ہے،

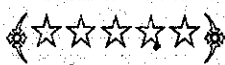
اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کے دل میں نہ رانیت پیدا ہوتی ہے،

اور اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ یہ اسم مقدس حضرت اسرافیلؑ کے اذکار میں شامل ہے، اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کوئی جمعے کے دن ساعت زہرہ میں ما بین الطلوعین اس اسم مقدس کو انگوٹھی پہ کندہ کروائے اور اس کے بعد اس انگوٹھی کو دامنہ اپنے ساتھ رکھے تمام مشکلات اور پریشانیوں سے دور رہے گا اور اس کی مشکلات ضرور آسان ہوگی، اور اس کے رزق میں وسعت اور برکت عطا ہوگی،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، اگر کوئی اس اسم مقدس کا سحر کے وقت ورد کرے، اس کے دل سے غم دور ہو جائے گا، اور اس کے رزق میں وسعت و برکت عطا ہوگی،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ بے انتہا اثرات کا حامل ہے،

ب	ا	س	ط
ط	ب	س	ا
ا	ط	س	ب



﴿اِسْمِ مَقْدَسِ قَاضِي الْحَاجَاتِ﴾

﴿اسم مقدس قاضی الحاجات﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (قاضی الحاجات) ہے، اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو حاجات کی روائی کرنے والا ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا حاجات کی روائی کے لیے کافی مفید ہے، تمام حاجات کی روائی کے لیے کافی مفید ہے، اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو رزق اور رزق کے علاوہ بھی کافی امور میں مفید ہے،

یا	ق	ا	ض	ی	ال	ح	ا	ج	ا	ت
ت	یا	ا	ق	ج	ا	ا	ض	ج	ی	ال



﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْمَجِيدِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس المَجِيد﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (المجید) ہے، کبیر، عظیم، واسع الکرم، معظم، اور مکرم، کو کہا جاتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، اسم کے مقدس کے ورد کرنے سے آلام اور بیماریاں دور ہوتی ہیں، اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ تنہائی میں کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے،

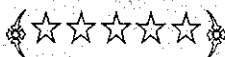
انہی گذشتہ فوائد کے حصول کے لیے اس اسم مقدس کے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو دور آلام بیماریوں میں کافی مفید واقع ہوتے ہیں

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کی حضور پیش خدمت ہیں،

م	ج	ی	د
د	م	ی	ج
ج	د	ی	م

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کی حضور پیش خدمت ہیں،

م	ا	ج	د
د	م	ج	ا
ا	د	ج	م



﴿جُزْءَاتِ اسْمِ اعْظَمِ واسْمَاءِ حُسْنٰی﴾

﴿305﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رَضْوِيَّةٌ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْوَلِيِّ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الولی﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الولی) ہے، اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو ولی بالتصرف ہے اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو ہماری جانوں پر ہم سے زیادہ تصرف کا حق رکھنے والا ہے، ولی سید کو بھی کہا جاتا ہے ولی کا کافی معانی علماء دین نے بیان فرمائیں ہیں مفردات راعب میں مندرج ہے کہ ولی امور کے سرپرست کو کہتے ہیں اور ولی اور مولیٰ دونوں ایک معنی میں استعمال ہوتے ہیں

مصباح المنیر میں مندرج ہے کہ ولی بروزن فعلیل بمعنائی فاعل یعنی ولایت رکھنے والا منتهی الارب میں درج ہے کہ ولی کفعمی نگاہبان اور متصرف جو کسی کے امر کا دالی ہو وہ اس کا ولی ہے طریخی نے مجمع البحرین میں درج کیا ہے، ولایت فتح کے ساتھ زبر کے ساتھ محبت کو کہا جاتا ہے اور وادو کے کسرے کے ساتھ سلطان حاکم سربراہ رہبر اور ولایت کو کہا جاتا ہے قاموس اللغۃ میں درج ہے کہ ولی بکسر لام بمعنی بادشاہی اور فرمانروائی کے استعمال ہوتا ہے بکسر لام سلطان کو کہا جاتا ہے لفظ ولی مشترک لفظی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک معنوی ہے، جیسا کہ مثلاً عین مشترک لفظی ہے آنکھ چشمہ سورج سونا سردار وغیرہ ۱۰ معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

مشترک معنوی جیسے لفظ حیوان حیوان ناطق بھی حیوان ہے حیوان مفترس بھی حیوان ہے بعض کے نزدیک ولی مشترک معنوی ہے واللہ اعلم بالصواب۔

مجمع البیان میں علامہ طبرسی فرماتے ہیں۔ ولی یعنی پیشوا ولی خلیفہ نامزد از خدا اور رسول۔

یہاں تک تقریباً معانی ولی کے ملتے جلتے ہیں تصرف استیلا تسلط حکومت خلافت امارت ولایت بادشاہت وغیرہ ذلک بعض کے نزدیک ولایت یعنی قرب اور نزدیکی قرب بہ تبعیت قرب بہ محبت الی ماشاء اللہ اس بارے میں کافی آیات موجود ہیں

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ .

تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ اب بات جب یہاں تک پہنچ گئی تو جان لیں چاہے ولی ولایت مشترک لفظی ہو یا مشترک معنوی یا حقیقت ہو یا مجاز ہو۔ علمای لغت کی گفتگو شہادت ہے اس امر پر کہ ولی اولیٰ الحق اعلیٰ امیر سردار خلیفہ الی ماشاء اللہ ان سب پر ثابت ہے کافی بیانات اس بارے میں ہیں واللہ اعلم بالصواب ۔

ولی یعنی ہمسایہ۔	ولی یعنی ہم قسم۔	ولی یعنی داماد۔
ولی یعنی محبت۔	ولی یعنی دوست۔	ولی یعنی صاحب۔
ولی یعنی مہمان۔	ولی یعنی حلیف۔	ولی یعنی نزدیک با انسان۔
ولی یعنی عاقبت کار۔	ولی یعنی آزادی کا سامان مہیا کرنے والا۔	
ولی یعنی ضامن نجات۔	ولی مشکل کشاء۔	ولی یعنی آقا
ولی یعنی ناصر۔	ولی یعنی اولیٰ بالتصرف۔	ولی یعنی صاحب اختیار۔
ولی یعنی مالک۔	ولی یعنی ارباب۔	ولی یعنی سلطان۔
ولی یعنی وارث۔	الی ماشاء اللہ ولی کے معانی ہیں	

ولی کے بے پناہ معانی ہیں ان سب کو موقع اور مناسبت کے اعتبار سے کلام عرب میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ملتا ہے کہ اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا محبت کے لیے کافی نافع ہے،

اللہ کے دو نام ہیں، الولیٰ اور الوالی، ان دونوں کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی ان دونوں اسماء کو کسی برتن پہ تحریر کرے اور اس کے بعد اس کو دھو کے اگر گھر کی چاروں طرف کی دیواروں پہ ڈال دیا جائے، تو وہ گھر تو وہ گھر چوری ڈاکے زلزلے سیلاب اور آگ سے محفوظ رہے گا،

اس اسم مقدس کے دو تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو انسان کی زندگی میں کافی مراحل میں انسان کے مونس و

مددگار ہیں، کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، پہلا تعویذ مومنین کی حضور پیش خدمت ہیں، اس تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس کو اپنے ساتھ رکھے، اور روزانہ (۴۷) مرتبہ (الولی الوالی) کا وعدہ کرے، تو وہ، حرق، غرق، برق، حکمران کے ظلم، اور آفات، بلیات، اور، نکبات، سے محفوظ رہے گا، تعویذ یہ ہے،

۱۱۲۴	۱۱۲۷	۱۱۳۱	۱۱۱۷
۱۱۳۰	۱۱۱۸	۱۱۲۳	۱۱۲۸
۱۱۱۹	۱۱۳۳	۱۱۲۵	۱۱۲۲
۱۱۲۶	۱۱۲۱	۱۱۲۰	۱۱۳۲

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، کہ یہ تعویذ کافی مراحل میں مفید ہے، بے انتہا اثرات کا یہ تعویذ حامل ہے،

اللہ	ولی	الذین	آمنوا
آمنوا	اللہ	الذین	ولی
ولی	آمنوا	الذین	اللہ



﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْمَنَانِ﴾

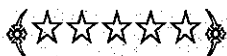
jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس المَنَّانُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (المَنَّان) ہے، معطی اور منعم کے معانی میں آتا ہے، اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا انسان سے خوف و ہراس کو دور کر دیتا ہے، اور انسان بے نعمتوں کا نزول بہت زیادہ ہوتا ہے،

اسی طرح اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ رات کی تنہائی میں اس اسم مبارک کا ورد انسان سے فقری اور رزق کی تنگی کو انسان سے دور کرتا ہے،

اسی طرح ملتا ہے کہ قرض کی ادائیگی کے لیے (۳۵) مرتبہ حرف (د) کو لکھیں، اور لکھتے ہوئے کثرت کے ساتھ (يَا مَنَّانُ يَا مَنَّانُ) کا ورد کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ قرضہ ادا ہو جائے گا اور یہ کافی مجرب عمل ہے یاد رہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ان دو اسمی (يَا مَنَّانُ يَا مَنَّانُ) میں بہت زیادہ اسرار پوشیدہ ہیں کہ جن کو فقط اہل اسرار ہی جانتے ہیں،



﴿تَجْرِبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿311﴾

﴿تَحْفَظُهُ رِضْوَانُهُ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْمُحِيطِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْمُحِيط﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (المحیط) ہے، یعنی وہ ذات کہ ہر چیز کی معرفت اس کے پاس ہے اور ہر چیز پر اس نے احاطہ کیا ہوا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا معرفت علم اور غلبے کے حصول کے لیے کافی مفید ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

م	ح	ی	ط
ط	م	ی	ح
ح	ط	ی	م



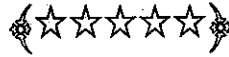
﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْمُبِينِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْمُبِينُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (المبین) ہے، اللہ کی قدرت اور اللہ کے ان آثار کی طرف اشارہ ہے کہ جو ہر چیز میں ہویدا اور روشن ہے، اشارہ ہے اللہ کے آثار قدرت حکمت اور رحمت کی طرف، اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا احقاق حق اور ابطال باطل کے لیے کافی مفید و مؤثر ہے، اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو مومنین کے حضور پیش خدمت ہے،

م	ب	ی	ن
ن	م	ی	ب
ب	ن	ی	م



﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْمُقَيِّثِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اِسْمِ مَقْدَسِ الْمُقِیَّتِ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (المقیّت) ہے، بمعنی طعام کا ایجاد کرنے والا، غذا کو ابدان تک پہنچانے والا، حفیظ اور علیم، قادر علی الاشیاء، قدر ضرورت عطا کرنے والا اس اسم کا کثرت سے ورد کرنا رزق کی وسعت میں کافی مفید ہے، اور مقاصد کے حصول کے لیے بیمار یوں سے شفا یابی کے لیے علم میں اضافے کے لیے اس اسم کا عرق گلاب اور زعفران سے لکھنا اور اس کے بعد صلوات پڑھ کے پی لینا کافی زیادہ مفید ہے، وسعت رزق کے لیے اس اسم کا ایک تعویذ بھی وارد ہوا ہے کہ جو کافی فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

م	ق	ی	ت
ت	م	ی	ق
ق	ت	ی	م



﴿مَجْرِبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿317﴾

﴿تَحْفَظُهُ رِضْوَانُهُ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْمَصَوِّرِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْمُصَوِّرُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (المصور) ہے، اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو صورتوں کا بنانے والا ہے،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی عورت حاملہ ناہور بنی ہو تو سات دن روزہ رکھیں اور ساتویں دن، اس اسم مقدس کو ایک برتن میں لکھ دیں، (۱۳) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کریں، اور روزے کو اس سے افطار کریں، اللہ تعالیٰ اس کو نیک صالح اولاد عطا کرے گا،

اسی طرح ملتا ہے کہ اولاد کے حصول کے لیے اس اسم مقدس کا سات دن تک (۲۳۲) مرتبہ ورد کرنا اور سات میں اس تعویذ کا رکھنا بے انتہا مفید ہے، تعویذ یہ ہے

۹۰	۷۹	۹۱	۸۶
۹۰	۷۸	۸۳	۷۶
۸۸	۸۶	۸۷	۸۲
۹۸	۵۶	۸۵	۹۲

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اولاد کے حصول کے لیے ملتا ہے، کہ سات دن تک روزہ رکھیں اور ہر روز افطار کے وقت، (۲۱) مرتبہ اس اسم مقدس کو پڑھ کے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے افطار کریں، انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اولاد صالح عطا فرمايگا،

اور اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی (۲۰۸۲) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، تو وہ شخص صاحب فصاحت و بلاغت ہو جائے گا، اور قدرت لسان کا مالک ہو جائے اس کو اشعار پے قدرت حاصل ہو جائے گی،



﴿مَجْرِبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿319﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رَضْوِيَّةٌ﴾

﴿اسْمُ مُقَدَّسٍ الْكَرِيمِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الکریم﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الکریم) ہے، عزیز، جواد، کثیر الخیرات، اس ذات کو کہتے ہیں، کہ جو قلیل کو قبول کر کے کثیر عطا کرتا ہے، اور اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو گناہگاروں کے گناہوں سے درگزر کرتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کوئی اس اسم مقدس کا کثرت کے ساتھ ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہیں جاسکتا،

اس اسم کے اور اسم (الاکرم) کے آثار کافی نزدیک ہیں، ان کے باقی آثار کے لیے اس اسم کی طرف بھی مراجعہ کر سکتے ہیں،



﴿مَجْرِبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿321﴾

﴿تَحْفَظُهُ رِضْوَانُهُ﴾

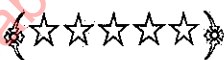
﴿اسْمٌ مُقَدَّسٌ الْكَافِي﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الِکافی﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الکافی) ہے، یعنی وہ ذات کہ جو اپنے ہر اس بندے کے لیے کافی ہے کہ جو اس پر توکل کرے، اس اسم مقدس کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا انسان کے لیے باعث عزت اور بلندی ہے، اور دشمنوں کے دفعیے کے لیے کافی مجرب ہے، اس اسم مقدس کے ایک تعویذ وارد ہوا ہے، کہ جو دفع اعداء کے لیے کافی مجرب ہے، تعویذ یہ ہے،

ک	ا	ف	ی
ی	ک	ف	ا
ا	ی	ک	ف



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿323﴾

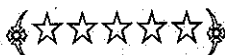
﴿تَحْفَهُ رَحْمَتِهِ﴾

﴿اسْمِ مَقْدَسٍ كَاشِفِ الضَّرِّ﴾

﴿اسم مقدس کاشف الضر﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (کاشف الضر) ہے، اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو اپنے بندوں سے ضرر اور نقصان کو دور کرنے والا، اس اسم کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان سے ہم و غم دور ہو جاتا ہے،
اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ دفع ہم و غم و رفع فقیری کے لیے کافی مفید اور مؤثر ہے، تعویذ یہ ہے،

یا	کاشف	الضر
الضر	یا	کاشف
کاشف	الضر	یا



﴿اسْمُ مَقْدَسِ النُّورِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس النور﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (النور) ہے اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو بالذات ظاہر ہے روشن ہے، نورانی ہے اور اپنی عطا سے کائنات کو ظاہر روشن اور منور کرنے والا ہے، اسم کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنا، امور کی اصلاح کے لیے، باطن کے تزکیے کے لیے بہت زیادہ مفید ہے،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی (۷) مرتبہ سورۃ النور کا (۷) شب جمعہ میں ورد کرے، اور اس کے بعد (۲۵۶) (النور) کا ورد کرنے سے دل میں نور کا اضافہ ہوگا، اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو بے انتہا ثمرات کا حامل ہے، اگر یہ تعویذ شرف الشمس میں لکھا جائے، تو لکھنے والا عوام میں حسن سیرت کے ساتھ مشہور ہوگا، تعویذ یہ ہے،

۱۴	۷۰	۵۶
۱۱	۵۷	۱۸
۵۸	۷۱	۱۵
۱۱	۱۰	۵۹



﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْوَهَّابِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اِسْمِ مُقَدَّسِ الْوَهَّابِ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الوہاب) ہے اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو بغیر کسی عوض کے محتاجین کے ساتھ مسامحہ کرتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے مرحوم آقای حاج شیخ رجب البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی سجدے میں (۱۴) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے اللہ اس کو خلق سے بے نیاز کر دیتا ہے،

اور اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی آدھی رات کے وقت رات کی تنہائی میں زیر آسمان ہاتھوں کو بلند کر کے (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، اللہ اس کی فقیری کو دور کر دے گا اور اس کی تمام حاجات کو پورا فرما دیگا،

اسی اسم مقدس (الْوَهَّابُ) کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی کثرت کے ساتھ اس اسم کا ورد کرے، جس چیز کا اللہ سے سوال کرے گا، اللہ اس کو ضرور عطا فرما دیگا، اور اس اسم مقدس کے لیے وارد ہے، کہ اس اسم کا ورد کبریت احمر کی طرح سے ہے، اس اسم مقدس کے کافی فوائد ہیں،

اور اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی آدھی رات کے وقت رات کی تنہائی میں زیر آسمان ہاتھوں کو بلند کر کے قبلے کی طرف منہ کر کے (۱۰۰) مرتبہ (يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطُّوْلِ) کا ورد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے رزق کو وسعت عطا فرما دیگا،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کوئی (۴۰) دن تک روزانہ (۲۸۴) مرتبہ (يَا وَهَّابُ) کا ورد کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مقاصد پورے ہونگے،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ قرضوں کی ادائیگی کے لیے ملتا ہے کہ جمعرات یا جمعے کے دن روزہ رکھیں اور غسل انجام دیں اور اس کے بعد (۱۰۰) مرتبہ صلوات بھیجیں محمد و آل محمدؐ پر اور اسکے بعد (۲) رکعت نماز ادا کریں پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد (۱۵) مرتبہ آیۃ الکرسی اور اس کے

بعد (۲۵) مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت کرنی ہے،

اور دوسری رکعت کو بھی اسی طرح انجام دینا ہے، نماز کے تمام ہو جانے کے بعد آخر میں (۳۱) مرتبہ (یَا وَهَّابُ) کا ورد کرنا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ کے فضل و کرم سے بہت جلدی حاجت پورا ہوگی، اس اسم مقدس کے لیے کافی تعویذ وارد ہوئے ہیں جن میں سے ایک تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، تعویذ یہ ہے،

و	ہ	ا	ب
ب	ا	ہ	و
ہ	و	ب	ا
ا	ب	و	ہ



﴿اسم مقدس النَّاصِرُ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسْمِ مقدس النَّاصِرُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الناصر) ہے اللہ تعالیٰ کا یہ اسم معین اور مددگار کے معانی میں آتا ہے یعنی وہ اللہ کے جو مومنین کا مددگار ہے کافرین کے مقابلے پر، اور یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا اہم ناموں میں شامل ہے،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی کثرت کے ساتھ اس ذکر (نِعْمَ الْمَوْلَى وَ نِعْمَ النَّصِيرُ) کا ورد کرتا رہے، اللہ تبارک و تعالیٰ اسکی تمام امور میں کفایت کرے گا اور تمام امور میں اس کی نصرت فرمائے گا، اور وہ شخص اپنے امور میں کبھی بھی بے یار و مددگار نہ ہوگا،

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی اس ذکر قرآنی کو کثرت کے ساتھ تلاوت کرے (رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ "فَاَنْتَصِرْ) تو اس کے دشمن زیر ہو جائیں گے، اور دشمنوں کے دفعے کے لیے یہ عمل کافی مجرب ہے،



﴿مُحَرَّرَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿332﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رَضْوِيَّةٌ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسٍ الْوَاسِعُ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْوَاسِعُ﴾

اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں ایک نام (الواسع) ہے یعنی وہ ذات کہ جس کی قدرت کاملہ نے ہر چیز کو اپنے احاطے میں لیا ہوا ہے، جس کے علم نے جس کی قدرت نے ہر چیز کا احصا کیا ہو ہے، رزق کی فراوانی کے لیے طول عمر کے لیے بیماریوں سے شفا یابی کے لیے اللہ تبارک و تعالیٰ کا یہ اسم اپنے ضمن میں کافی اثرات کو لیے ہوئے ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے۔ کہ روازانہ اس اسم کا (۱۴۷) مرتبہ ورد کرنے سے مال کثیر عطا ہوتا ہے، اور انسان مخلوق سے بے نیاز ہو جاتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو اپنے ضمن میں کافی اثرات کو لیے ہوئے ہے مومنین کے استفادے کے لیے میں یہاں اس تعویذ کو پیش کیے دیتا ہوں

و	ا	س	ع
۵۹	۱۹	۵	۲
۶۸	۵۸	۳	۱
۴	۷	۶۷	۵۷



﴿مَجْرَمَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿334﴾

﴿تَحْقِيقُهُ وَضَوْيُهُ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْوَدُودِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

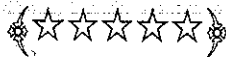
﴿اسم مقدس الودود﴾

اللہ تبارک و تعالیٰ کے مقدس اسماء میں سے ایک اسم الودود ہے، یعنی وہ اللہ کہ جو اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے، یعنی وہ اللہ کے جو مومنین سے الفت کرتا ہے،

اس اسم مقدس کے لیے مرحوم آقا می حاج شیخ رجب البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کو لکھ کر کھانے میں یا پینے میں ان دو مومنین کو پلا دیا جائے کہ جو آپس میں لڑے ہوئے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے ان میں آپس میں صلح صفائی ہو جائے گی،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جاتی ہے، اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ ملتا ہے کہ جو انہی اوصاف گذشتہ کا حامل ہے،

و	د	و	د
د	و	د	و
و	د	و	د
د	و	د	و



﴿مَجْرُمَاتِ اسْمِ الْعَظَمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿336﴾

﴿تَحْفَظُهُ رَحْمَةُ اللَّهِ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْهَادِي﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الہادی﴾

اللہ کے ناموں میں سے ایک مقدس نام الہادی ہے کہ جس کے معنی ہیں دلیل راہنما، ناجی اور اس کے علاوہ بھی اس کے کافی معانی ہیں،

اسی اسم کے متعلق ہے کہ سونے سے پہلے اگر کوئی (الْخَبِيرُ الْمُبِين) کا ورد کرے، تو اللہ کی طرف سے اس پہ غیب کے اسرار کھل جائیں گے،

اسی طرح ملتا ہے کہ اگر کوئی (النور الہادی) کا ورد کرے اور اس کے بعد (اِهْدِنِي يَا هَادِي، اُخْبِرْنِي يَا خَبِير، وَبَيِّنْ لِي يَا مُبِين)، تو غیب اور گمشدہ چیز کو پالے گا،

اور بعض کتابوں میں اس اسم مقدس کا ورد کچھ اس طرح وارد ہوا ہے (الْهَادِي الْعَظِيمُ الْخَبِيرُ) اور

اس کے بعد کہیں (يَا هَادِي اِهْدِنِي اِلَى كَذَا، يَا عَلِيمُ عَلَّمْنِي كَذَا، يَا خَبِيرُ خَبِّرْنِي بِكَذَا، يَا مُبِينُ بَيِّنْ لِي كَذَا) اور اس کے بعد اپنی حاجت کو بیان کرے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے اس کی مشکل کا حل عنایت فرمائے گا،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ ہے کہ جو فوائد گزشتہ کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

ھ	ا	د	ی
ا	د	ی	ھ
د	ی	ھ	ا
ی	ھ	ا	د



﴿مُحَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظَمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿338﴾

﴿لُحَقِّهِ رَضْوِيهِ﴾

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْوَفِيِّ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

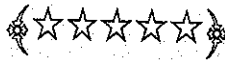
﴿اِسْمِ مَقْدَسِ الْوَفٰی﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں سے اس کا ایک نام الوفی ہے یعنی اس کے معنی اہل علم اور اہل فن حضرات کے سامنے کچھ اس طرح سے ہیں،

یعنی وہ ذات کے جو اپنے وعدوں کو وفا کرنے والا ہے، یعنی جو اس نے مومنین سے وعدے جنت کے لیے ہیں ان کو بھی وفا کرے گا اور جو اس نے کافروں سے عذاب کا عہدہ کیا ہے وہ اس کو بھی وفا فرمائے گا، اور اس ذات کو کہا جاتا ہے کہ جس کی عطا عطاء کامل ہو،

اس اسم کا کثرت سے ورد انسان کی جملہ پریشانیوں کا حل ہے، اور رزق کی فراوانی میں کافی مؤثر ہے، اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے جو اوصاف گذشتہ کا حامل بالخصوص رزق کے لیے کافی مفید ہے،

ا	و	ف	ی
ی	ا	ف	و
و	ی	ف	ا



﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْوَكِيلِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْوَكِيلُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں سے اس کا ایک نام الوکیل ہے یعنی اس کے معنی اہل علم اور اہل فن حضرات کے سامنے کچھ اس طرح سے ہیں، کہ وہ ذات کہ جو امور کا ضامن ہے، وکیل یعنی رازق کفیل معین مددگار مرحوم آقا ی حاج شیخ رجب البدریؒ ارشاد فرماتے ہیں، کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان حرق و غرق و اور دشمنوں کے خوف سے محفوظ رہتا ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے۔ کہ اگر کوئی کثرت سے اس اسم کا ورد کرے، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی فقیری کو تو نگری میں تبدیل کر دے گا، اور اللہ اس کے دل کو توکل کے نور سے سرشار فرما دے گا، اس اسم کے لیے ایک تعویذ ملتا ہے اور اس تعویذ کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کوئی اس تعویذ کو لکھ کر گھر کے دروازے پر آویزاں کر دے، تو وہ گھر سانپ بچھو اور موزی حشرات سے محفوظ رہے گا، تعویذ یہ ہے

۱۸	۱۰	۲۳	۱۴	۱
۱۲	۴	۱۶	۸	۲۶
۶	۲۴	۱۵	۲	۱۹
۵	۱۷	۹	۲۲	۱۳
۲۵	۱۱	۳	۲۰	۷



﴿مَجْرِبَاتِ اسْمِ اعْلَمِ وَاسْمِ حُسْنِ﴾

﴿342﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْوَارِثِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْوَارِثِ﴾

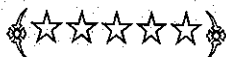
اللہ کے مقدس ناموں میں سے اس کا ایک نام الْوَارِثِ ہے یعنی اس کے معنی اہل علم اور اہل فن حضرات کے سامنے کچھ اس طرح سے ہیں، کہ وہ ذات کہ جو ہر ایک کی فنا کے بعد بھی باقی ہے، ہر ایک کی بقا اس سے ہے، (المک للہ وحدہ)،

مرحوم آقائے حاج شیخ رجب البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی روزانہ (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم مقدس کا ورد کرے، تو اس کی حاجات روا ہوگی، کثرت سے اس اسم کا ورد انسان کی طول عمر صحت و عافیت کے لیے کے لیے کافی مفید اور مؤثر ہے، اور خلف صالح کے لیے بھی مؤثر ہے،

اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی ہر رات (۱۰۰) مرتبہ اور شب جمعہ (۱۰۰۰) مرتبہ اس کا ورد کرے اس کی ہر پریشانی دور ہو جاتی ہے،

اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے، کہ جو گزشتہ خواص کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

و	ا	ر	ث
۵۰۱	۱۹۹	۲	۵
۳	۸	۴۹۸	۱۹۸
۱۹۷	۴۹۹	۹	۴



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ عَظِيمِ وَاسْمِ حُسْنِ﴾

﴿344﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيهِ﴾

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْبَرِّ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس البر﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں سے اس کا ایک نام البر ہے یعنی اس کے معنی اہل علم حضرات کے سامنے عطف و محبت اور محسن کے معانی میں آتا ہے،
 مرحوم آقائے حاج شیخ رجب البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی صاحب اولاد و زاندا اس اسم مقدس کا ورد کرے، تو اس کی اولاد آفات و بلیات سے محفوظ رہے گی،
 اس اسم کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو انھی اوصاف گذشتہ کا حامل ہے،

ر	ب	ال
ب	ال	ر
ال	ر	ب



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿346﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الْبَاعِثِ﴾

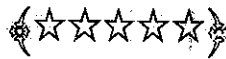
jabir.abbas@yahoo.com

﴿اِسْمِ مَقْدَسِ الْبَاعِثُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام الباعث ہے، کہ جو محی الموتی کے معانی میں آتا ہے، مرحوم آقائے حاج شیخ رجب البرسی ارشاد فرماتے ہیں، کہ اگر کوئی سوتے وقت اس اسم مقدس کا (۱۰۰) دفعہ ورد کرے اور ورد کرتے وقت ہاتھ اپنے سینے پر پھیرتا رہے، اللہ اس کے دل کو جلا عطا کرے گا اور اس کے باطن کو پاک و صاف کر دے گا،

معتبر کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ اگر کوئی بدن کی صحت و سلامتی چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ، اس اسم مقدس کو صاف و طاہر ثوب پہ لکھ کر اس کو اپنے ساتھ رکھے تو اس سے اس کو مذکورہ فوائد حاصل ہوں گے، اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو انہی فوائد کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

ا	ل	ع	ث
ث	ا	ع	ب
ب	ث	ع	ا



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿348﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَهُ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ التَّوَّابِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اِسْمِ مَقْدَسِ اَلتَّوَابُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام اَلتَّوَابُ ہے، کہ جو (يقبل التوبة عن عباده) کے معانی میں آتا ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد توبہ کی قبولیت کا سبب اصلی ہے، اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ (۴۰) مرتبہ روزانہ اس اسم کا ورد شیطانی وسوسوں کی دوری کے لیے، جنات سے محفوظ رہنے کے لیے، کافی مفید ہے، اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ نماز فجر کے نوافل کے بعد اس اسم مقدس کا (۱۰۰) مرتبہ ورد انسان کے کافی مراحل میں مفید اثر ہے،



﴿مُجَرَّيات اسمِ اعظم واسماءُ حسنى﴾

﴿350﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

﴿اسم مقدس الجِوَادُ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْجَوَادُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام الْجَوَادُ ہے، کہ جو (منعم معطی قدیم المن والکرم والا احسان) کے معانی میں آتا ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد رزق میں اضافے کا سبب اصلی ہے، اور جواد اس ذات کو بھی کہا جاتا ہے کہ جس سے مانگنا مسبوق بالسوال ناہو، اس ذات کو جواد کہتے ہیں کہ جو بغیر مانگے عطا کرے، اور کریم اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو مانگنے پر انسان کو عطا کرے، اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد انسان سے نکل کو دور کرتا ہے، اور انسان کے نفس کی اصلاح کرتا ہے، اور وسعت رزق کے لیے بھی کافی مفید ہے، اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے، کہ جو اوصاف گذشتہ کا مالک ہے، اور رزق میں اضافے کے لیے بھی کافی مفید ہے، تعویذ یہ ہے،

ج	و	ا	د
د	ج	ا	و
و	د	ا	ج



﴿اِسْمِ مَقْدَسِ الْخَلِیْلِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْجَلِيلُ﴾

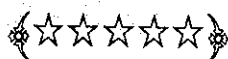
اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام الْجَلِيلُ ہے، کہ جو (سید عظیم اور کریم) کے معانی میں آتا ہے،

مرحوم آقائے حاج شیخ رجب البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں، کثرت سے اس اسم کا اور انسان کی ہیبت بزرگی اور جلال اور وقار میں اضافے کا سبب اصلی ہے،

اسی اسم مقدس کے لیے دعاؤں کی کتب میں وارد ہوا ہے کہ عزیز اور صاحب ہیبت ہونے کے لیے ملتا ہے، عرق گلاب و زعفران کے ساتھ اگر اس اسم کو با وضو تیار شدہ روٹی پہ لکھا جائے، اور سات دن تک اس عمل کو دہرایا جائے، تو وہ شخص خلاق کی نگاہ میں محترم اور معظم ہو جائے گا،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ، (۴۰۸) مرتبہ اس اسم کی قرائت گذشتہ فوائد کے لیے کافی مجرب ہے، پھر اسی اسم مقدس کے حوالے سے ملتا ہے کہ، اگر کوئی اسم مبارک (ذوالجلال والاكرام) کو ساعت مشتری میں لکھ کر صندوق یا گھر کے دروازے پہ لگا دیا جائے، تو وہ گھر آفت اور چوری سے محفوظ رہے گا، اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ، علو حشمت بزرگی اور رفعت کے لیے، (۷۳) مرتبہ اس اسم کا لکھنا اور ان کا بازو پر باندھ لینا، اور اس کے بعد چاندی کی انگٹھی پر اس تعویذ کا لکھوا کر پہن لینا کافی مجرب التاثیر ہے، تعویذ یہ ہے،

۱۸	۲۱	۲۳	۹۰
۱۲	۱۱	۱۷	۲۲
۱۲	۲۹	۱۹	۱۹
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظَمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿354﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رِضْوَانَهُ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسٍ الْخَيْرُ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الخبیر﴾

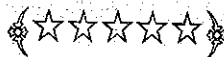
اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام اَلْخَبِيرُ ہے، کہ جو (المطلع علی جمیع الامور) کے معانی میں آتا ہے،

مرحوم آقا ی حاج شیخ رجب البرسی ارشاد فرماتے ہیں، اگر کوئی روزانہ (۸۶۱) مرتبہ ورد کرے، تو اس کو روحانیت کے اکتساب میں مدد ملے گی اور اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو روحانیت عطا فرمائے گا،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم مقدس کا (۲۳۳۹) مرتبہ (۲۱) دن تک ورد کرے تو اللہ اس کو اس کے نفس کے شر سے، اور اس کو دشمنوں کے شر سے محفوظ فرمائے گا، اور اس اسم کا ورد کرنے والا صاحب اسرار ہو جائے گا،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی شرف عطا رد میں اس تعویذ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو علوم جلیلہ سے آگاہ فرمائے گا، تعویذ یہ ہے،

خ	ب	ی	ر
۲۰۹	۲	۹	۵۹۹
۹	۲۰۲	۱۹۸	۸
۷	۱۹۹	۹۰۱	خبیر



﴿مَجْرِبَاتِ اِسْمِ الْعَظَمِ وَالْمَاءِ الْحَسَنِ﴾

﴿356﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رَضْوِيَّةٌ﴾

﴿اِسْمُ مَقْدَسِ الْخَالِقِ﴾

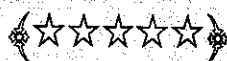
jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الخالق﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام (الْخَالِقُ) ہے، کہ جو (الخالق الاشياء من العدم) کے معانی میں آتا ہے، یعنی وہ اللہ کے جواشیاء کو عدم سے وجود میں لے کر آتا ہے اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد انسان کے عقیدے اور دل کی جلا کے لیے کافی مفید اور موثر ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے والا علوم اور معارف الہیہ سے آشنا ہو جائے گا، اور اللہ کی طرف سے دقائق معانی اس کو عطا کر دیئے جائیں گے، اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ (۵۱۱۰) مرتبہ اس اسم کا ورد انسان کی ترقیوں میں مفید اور مؤثر ہے، اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو اسرار گزشتہ کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے،

۱۸۷	۱۹۰	۱۹۲	۱۸۱
۱۹۱	۱۸۱	۱۸۹	۱۹۱
۱۸۲	۱۹۵	۱۸۸	۱۸۵
۱۸۹	۱۸۱	۱۸۲	۱۹۱



﴿اسْمِ مَقْدَسٍ خَيْرُ النَّاصِرِينَ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس خَيْرُ النَّاصِرِينَ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام (خَيْرُ النَّاصِرِينَ) ہے، کہ جو (احسن المعین للعباد) کے معانی میں آتا ہے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ الناصر سے ہے اور الناصر اللہ کا اسم ہے، اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد کرنے سے انسان کو دشمنوں پہ غلبہ حاصل ہوتا ہے، اور یہ کافی مجرب عمل ہے، اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو اسرارِ گزشتہ کا حامل ہے، جن میں سے دشمنوں پر غلبے کے لیے کافی زیادہ مفید اور مؤثر ہے، تعویذ یہ ہے،

یا	خیر	الناصرین
الناصرین	یا	خیر
خیر	الناصرین	یا



﴿مَجْرِبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَاسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿360﴾

﴿تَحْقِيقُهُ رَضْوِيَّةٌ﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الدِّيَّانِ﴾

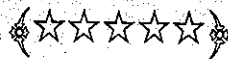
jabir.abbas@yahoo.com

﴿اِسْمِ مَقْدَسِ الدِّیَّانِ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک اسم مقدس (الدِّیَّان) ہے کہ جو (بجزی عبادہ علی اعمالہم کے معانی میں آتا ہے، یعنی وہ اللہ کے جو اپنے بندوں کو ان کے اعمال پر جزا دیتا ہے، اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ (۷۰) دنوں تک (۵۰۰۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرنے سے انسان باطن کی صفاء حاصل ہوتی ہے، اور اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو غیب کا مشاہدہ کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے، اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ گمشدہ کی واپسی اور امانت کی واپسی کے لیے اگر کوئی (۷۳) مرتبہ حرف (د) کو لکھے اور لکھتے ہوئے کثرت کے ساتھ، (یَا دِیَّانُ یَا خَالِقُ) کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ، تو امانت واپس ہو جائے گی، اور گمشدہ مل جائے گا،

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ ملتا ہے کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ اگر اس کو (پوست آہو) پر لکھ کر انسان اپنے ساتھ رکھے تو وہ آفات و بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے گا، تعویذ یہ ہے

دیان	دائم	داعی	دلیل
داعی	دلیل	دیان	دائم
دلیل	داعی	دائم	دیان
دائم	دیان	دلیل	داعی



﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَاسْمَاءِ حُسْنَى﴾

﴿362﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

﴿اسم مقدس الشُّكُور﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اِسْمِ مَقْدَسِ الشُّكُورِ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام (الشُّکُور) ہے کہ جو (یعزى الشاکرین لشکرهم) کے معانی میں آتا ہے، یعنی وہ اللہ کے جوابے شکر کرنے والوں کو ان کے شکر کرنے پر جزا دیتا ہے، مرحوم آقا ی حاج شیخ رجب البرسیؒ ارشاد فرماتے ہیں، اگر کوئی اس اسم کو پانی پر (۴۰) مرتبہ پڑھے، اور اس کے بعد اس آنکھ میں ڈالے کہ جس میں درد ہو رہا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ درد برطرف ہو جائیگا، اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم مقدس کا (۴۱) مرتبہ ورد کرے، اور اس کے بعد پانی پر دم کر کے پی لے، اللہ تعالیٰ اس پانی کی برکت سے اس سے غم و غصہ اور پریشانیوں کو دور کر دے گا، اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ کثرت سے اس اسم کا ورد رزق میں وسعت و برکت پیدا کرتا ہے، اور یہ کافی مجرب عمل ہے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ صفاء باطن کے لیے، تطہیر قلب کے لیے، سکون و آرام کے لیے (۴) دن تک اس اسم کا (۵۲۶) مرتبہ ورد کرنا کافی زیادہ مجرب ہے، اس اسم مقدس کے لیے کہ دو تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو انھی گذشتہ فوائد کا حامل ہے، بلکہ یوں سمجھ لیں کہ تمام امور میں مفید واقعی ہے،

اس اسم مقدس کا پہلا تعویذ موئین کی خدمت میں پیش ہے،

ش	ک	و	ر
و	ر	ش	ک
ر	و	ک	ش
ک	ش	ر	و

﴿مُجَرَّبَاتِ اِسْمِ الْعَظَمِ وَالْمَاءِ الْحُسْنٰی﴾

﴿364﴾

﴿تَحْقِيقُ رَضْوِيَّہٗ﴾

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ موثرین کی خدمت میں پیش ہے

ر	و	ک	ش
ک	و	ش	ر
ش	و	ر	ک

﴿☆☆☆☆☆﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿مُجَرَّبَاتِ اسْمِ الْعَظِيمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿365﴾

﴿تَحْفَتُهُ رَضْوِيَّة﴾

﴿اسْمُ مَقْدَسِ الْعَظِيمِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الْعَظِيمُ﴾

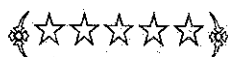
عظیم کبیر کے معانی میں آتا ہے، یعنی ایسا کبیر کہ کائنات کی ہر بلندی، رفعت، بزرگی، اس کے سامنے پست ہے، ہر بزرگ سے بزرگ تر ہے، وہ ایسا بزرگ و برتر ہے علی کل شیء قدیر ہے، کثرت سے اس اسم کا ورد جاہ، وسطوت، عظمت، ورفعت، کے لیے کافی اہمیت کا حامل ہے، اسی اسم کے لیے ملتا ہے کہ قرضوں کی ادائیگی کے لیے، اور وسعت رزق کے لیے نماز فجر کے بعد روزانہ (۱۰۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کافی مفید اور مؤثر ہے، بلکہ یوں کہ دیا جائے تو بے جانا ہوگا کہ محرب عمل ہے، دعایہ ہے، (سُبْحَانَ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ الْعَظِيمِ، اَسْتَغْفِرُ اللہ)

اسی طرح اس اسم سے متعلق دعا کے لیے ملتا ہے کہ ہر روز اس دعا کی تلاوت قرضوں کی ادائیگی کے لیے کافی مفید و مؤثر ہے، اور اس کے علاوہ بھی اگر کوئی حاکم اور بادشاہ کے غضب کا شکار ہو تو اس کو چاہیے کہ اس دعا کی تلاوت کرے دعایہ ہے

(يَا عَظِيمُ ذُو النِّسَاءِ الْفَاحِشِ، وَذِ الْعِزِّ وَالْمَجْدِ الْكَبِيرِ يَا قَلِيلُ ذُلِّ غَيْرِهِ)

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو اوصاف و خواص گذشتہ کا حامل ہے، تعویذ یہ ہے

ع	ظ	ی	م
م	ع	ی	ظ
ظ	م	ی	ع



﴿اِسْمِ مَقْدَسِ اللَّطِيفِ﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس اللَّطِيفُ﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام (اللَّطِيفُ) ہے کہ جو (الذی یحسن الی عبادہ) کے معانی میں آتا ہے، یعنی وہ اللہ کے جواب پنے بندوں سے اچھائی کرتا ہے، وسعت رزق کے لیے اس اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنا کافی مفید ہے، اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس اسم مقدس کو شرف قرمیں چاندی کی انگوٹھی پہ نقش کرے اور پہن لے، تو وہ ہر وقت دہلا سے دور رہے گا،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، معیشت کی بہتری کے لیے، وطن میں واپسی کے لیے، قرضے کی ادائیگی کے لیے، دوستوں سے ملاقات کے لیے، بچیوں کے نصیب کے لیے، اور حاجات کی برآوری کے لیے، دو رکعت نماز حاجت ادا کریں اور اس کے (۱۰۰) مرتبہ (یا لَطِيفُ) کا ورد کافی مجرب ہے، قرضوں کی ادائیگی کے لیے (۱۰۰) مرتبہ اس دعا کا ورد کرنا کافی مؤثر ہے، کہ جو اس اسم سے متعلق ہے، دعایہ ہے، (یا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ، نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ، یا لَطِيفُ الْاَلْفَنِی، بِاَلْطَفِکَ الْخَفِی) اسی طرح وسعت رزق اور قرضوں کی ادائیگی کے لیے اس ذکر کا پڑھنا کافی مجرب ہے، (اَللّٰهُ لَطِيفٌ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیزُ)

اسی طرح اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے کہ (۷۰۰۰۰) مرتبہ اس اسم (یا لَطِيفُ) کا ورد تمام امور میں مفید ہے، خصوصاً قید سے آزادی کے لیے، اور دشمنوں کے دفعیے کے لیے کافی مجرب ہے، اس اسم مقدس کے لیے (چار) تعویذ وارد ہوئے ہیں، کہ جو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، یہ

سب تعویذ مختلف مراحل میں، معیشت کی بہتری کے لیے، وطن میں واپسی کے لیے، قرضے کی ادائیگی کے لیے، دوستوں سے ملاقات کے لیے، بچیوں کے نصیب کے لیے، اور حاجات کی برآوری کے لیے،

﴿مُزَيَّاتِ اسْمِ اعْلَمِ واسْمِ حُسْنِ﴾

﴿369﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيَه﴾

مومنین کے لیے مختلف اثرات کے حامل ہیں، اسم مقدس کا پہلا تعویذ مومنین کی خدمت میں پیش ہے، اس تعویذ کے لیے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے اور ساتھ روزانہ (۸۰) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، تو یہ بے انتہا اثرات کا حامل ہے،

ل	ط	ی	ف
۱۱	۷۹	۳۱	۸
۷۸	۸	۶۱	۳۲
۱۰	۲۳	۷۷	۹

اس اسم مقدس کا دوسرا تعویذ اس کے لیے ملتا ہے کہ اگر اس کو اچھی ساعت میں کسی برتن پہ لکھ کر کسی مریض کو اگر پلا دیا جائے، تو وہ ضرور بفضل الہی شفا یاب ہو جائے گا، تعویذ یہ ہے

لط	ی	ف
۸۳	۳۳	۲
۶	۷۶	۴۷

اس اسم مقدس کا تیسرا تعویذ کہ جو انہی گزشتہ اثرات و کمالات کا حامل ہے، کہ جن میں سے ملتا ہے، کہ معیشت کے مسائل حل ہو جائیں گے قرضوں کی ادائیگی ہو جائیگی، دشمن مقہور ہوں گے، اور تعویذ کا رکھنے والا محبوب الناس ہو جائیگا اور الی ماشاء اللہ تعویذ یہ ہے،

لا الہ	الا	اللہ	اللہ	لطیف	عبادہ
۵۳		۶۵	۲۱۱	۳۵	۷۵
۴۴	۷۸	۴۳	۱۰۲	۵۷	۱۲۰

اس اسم مقدس کا چوتھا تعویذ کہ جو ان اثرات و کمالات کا مالک ہے کہ جن میں سے ملتا ہے کہ اگر کوئی اس تعویذ کو اپنے ساتھ رکھے دل اس کی طرف مائل ہو جائیگی، معیشت کے مسائل حل ہو جائیگی قرضوں کی ادائیگی ہو جائیگی، دشمن مٹھور ہونگے، اور تقریباً ہر مرحلے پر کامیابیاں عطا ہوں گی، بتو یہ یہ ہے

اللہ لطیف	عبادہ	یرزق	من یشاء
من یشاء	یرزق	عبادہ	اللہ لطیف
عبادہ	اللہ لطیف	من یشاء	یرزق
یرزق	من یراء	اللہ لطیف	عبادہ



﴿مَجْرَبَاتِ اسْمِ الْعَظَمِ وَالْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى﴾

﴿371﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيهِ﴾

﴿اسْمِ مَقْدَسِ الشَّافِي﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿اسم مقدس الشافی﴾

اللہ کے مقدس ناموں میں اس کا ایک نام (الشافی) ہے کہ جو (شافی المرضی) کے معانی میں آتا ہے، اور یہ اسم علی الاطلاق اسی ذات کے ساتھ مخصوص ہے اور باقی سب طبیب اسی کی عطا سے ہیں، یعنی یوں کہ دیا جائے تو بے جانا ہوگا، ڈاکٹر کا کام دوا دینا ہے، اور شفا اس دوا میں دینا اس وحدہ لا شریک کا ہی کام ہے، اسی لیے ملتا ہے کہ (دوائی) انسان کے شکم میں اذن کی منتظر رہتی ہے،

جیسا کہ رب العزت نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے، (وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ)

اور بعض علماء اہل عرفان کے نزدیک شافی اس ذات کو کہتے ہیں کہ جو بغیر دوا کے شفا دے،

اس اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ کثرت سے اس اسم کا ورد امراض ظاہریہ اور امراض باطنیہ کی شفا یابی کے لیے اور صحت و سلامتی و طول عمر کے لیے، دفع سموم کے لیے، کافی مجرب ہے، اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کے بیماری شفا یابی کے لیے اگر کھانے پر اس دعا کی تلاوت کی جائے تو کافی مفید واقع ہے، دعایہ ہے،

(بِسْمِ اللَّهِ الْكَافِي، بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي، بِسْمِ اللَّهِ الْمُعَافِي، بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ
إِسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ)

ملتا ہے کہ اگر کوئی اس دعا کی تلاوت کرے تو اس کو اس کھانے کے مضر اثرات نہیں پہنچیں گے، اور شفا یابی عطا ہوگی،

اسی اسم مقدس کے لیے ملتا ہے، کہ اگر کسی پہ بھوک غالب آجائے، یا کوئی سفر میں پیاس و بھوک کا شکار ہو، تو چاہیے کہ ان جیسی مشکلات میں دو رکعت نماز ادا کریں، اور اس کے بعد (۷) مرتبہ یا (۲۱) مرتبہ سورۃ اشعرا کی آیت نمبر (۷۸) سے لے کر (۸۹) تک ان آیات کی تلاوت کریں انشاء اللہ تعالیٰ بفضل ربی مشکل کا حل ہو جائے گا، آیات یہ ہیں،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (اللّٰذِی خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ) (۷۸) وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ (۷۹) وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ (۸۰) وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ (۸۱) وَالَّذِیْ اَطْمَعُنْ اَنْ یَغْفِرَ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ (۸۲) رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (۸۳) وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ (۸۴) وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ (۸۵) وَ اغْفِرْ لِاَبِیْ اِنَّهُ كَانَ مِنَ الضّٰلِّیْنَ (۸۶) وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُعْتَوْنَ (۸۷) یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَ لَا بَنُوْنَ (۸۸) اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ (۸۹)

اس اسم مقدس کے لیے ایک تعویذ وارد ہوا ہے کہ جو کافی اثرات کا حامل ہے جن میں سے اہم ترین امر بیماروں کی شفا یابی ہے، تعویذ یہ ہے،

ش	ا	ف	ی
ی	ش	ف	ا
ا	ی	ف	ش



﴿تمام شد کتاب (تحفہ رضویہ) بعطاء سلطان العرب والعجم﴾

﴿امام علی ابن موسی الرضا علیہ الصلاۃ والسلام﴾

jabir.abbas@yahoo.com

﴿تَشْکُرِنامہ﴾

الحمد للہ رب العالمین میں پروردگارِ عالمین کا شکر گزار ہوں کہ اُس نے اس حقیر کو توفیق عطا کی کہ اس کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچاؤں، کتاب تو الحمد للہ زیور طبع سے آراستہ ہوگئی، اور اس کی طباعت اور صحت کتابت میں کمالِ دقت اور باریک بینی کو اپنایا گیا،

لیکن آپ تو جانتے ہیں کہ (الانسان مرکب من الخطاء والنسیان) اگر کوئی اس کی طباعت میں لغزش غلطی اشتباہ رہ گیا ہو، تو امعانِ نظر، اور عفو و بخشش کا سہارا لیجئے گا،

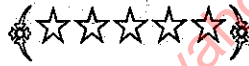
اور ہو سکے تو آگاہ فرمائیے گا تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی طباعت میں اصلاح کر لی جائے، اجرِ کم علی اللہ،

اس کتاب کے تمام موضوعات انتہائی معتبر کتب سے مستخرج ہیں، اور کسی غیر معتبر کتاب کو بطور مصدر استعمال نہیں کیا گیا، اسی وجہ سے یہ کتاب زیادہ طویل نہیں ہو سکی کیونکہ اس کے لکھنے میں انتہائی احتیاط سے کام لیا گیا ہے،

وگر نہ آپ تو جانتے ہیں کہ بازار میں مخلوط عملیات کی غیر معتبر کافی کتب موجود ہیں کہ نا عامل کا پتا ہے اور نا ہی عملیات کے اصلی لکھنے والے کا پتا ہے،

واللہ الاعلم بالصواب،

اسی لیے انتہائی احتیاط اور دقت نظری سمعی و بصری کے ساتھ، اس کتاب کو مومنین
کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،



﴿ضروری بیان﴾

تمام اس کتاب کے مطالعہ کرنے والے اور اس کے علاوہ دوسری عملیات کی کتابوں کا مطالعہ کرنے والے اور ان پر عمل پیرا ہونے والے حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کبھی بھی فقط ایک کتاب سے پڑھ کہ اس عمل کو اپنی زندگی میں لانے کی کوشش کرنا نا شرع اور نا ہی عقلاً درست ہے،

اس لیے کہ فقط بازار سے یا میڈیکل کی دوکان سے انسان دوا دیکھ کر فوراً اس کو اپنے استعمال میں نہیں لاتا بلکہ انسان دوا کے استعمال کے لیے کسی ڈاکٹر سے رجوع اسی لیے کرتا ہے کہ وہ اس فیلڈ کا ماہر ہے، اگر از خود انسان دوا کا استعمال کرے، تو اس میں دونوں حالتیں موجود ہیں، یا ٹھیک ہو جائے گا، یا بیمار ہو جائے گا، یا بہتر ہو جائے گا، یا بدتر ہو جائے گا،

انسان جانتا ہے کہ مکان بنانے کے لیے اینٹ، سیمنٹ، لوہا، پانی، لکڑی، ایلومینیم، پلاسٹک، اور بھی اس کے علاوہ کافی اشیاء کی ضرورت ہے، اور ایک آدمی یہ بھی جانتا ہے کہ مکان کیسے بنتا ہے،

لیکن اس کے باوجود بھی نقشہ بنانے والے سے رجوع کیا جاتا ہے، انجینئر سے رجوع کیا جاتا ہے، مستری سے رجوع کیا جاتا ہے اس کی علت اصلی یہ ہے کہ،

انسان کبھی بھی صحیح طرح سے اس مقصد کو از خود پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتا،

اور اسی کے لیے شیخ سعدیؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ

خشت اول چون نهد معمار کج تاثرِ یَا می رود دیوار کج

آپ فرماتے ہیں کہ اگر معمار نے پہلی اینٹ ہی ٹیڑھی لگا دی تو وہ دیوار ٹیڑی کی

منزل تک ٹیڑھی ہی جائے گی، وہ سیدھی نہیں ہو سکتی،

عزیزان محترم مقصد اصلی اس بیان کا یہ ہے کہ، حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی کا اگر ثابت

نہیں ہوتی، حسرت سلیمانؑ کا ہاتھ بھی ضروری ہے،

اس لیے کہ ایک ایک مقصد کے لیے بے پناہ عملیات ہیں، رزق کے لیے سینکڑوں

عملیات ہیں، شفا کے لیے سینکڑوں عملیات ہیں، نوکری کے لیے سینکڑوں عملیات

ہیں، شادی کے لیے سینکڑوں عملیات ہیں، مکان کے لیے سینکڑوں عملیات ہیں، اور

تقریباً عمل ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں،

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ایک ایک بیماری کے لیے سینکڑوں دوائیاں موجود ہوتی

ہیں، ایسے وقت میں ڈاکٹر ہی انسان کو صحیح بتا سکتا ہے، کہ کونسی دوا استعمال کی جائے،

عام دوا یا خاص قسم کی دوا یا پھر ٹیکہ یا اس کے علاوہ کیا انسان کے لیے اچھا ہے،

اسی طرح سے انسان کو علم ہونا چاہیے، کہ اس عمل کے مؤکل دوسرے عمل کے

مؤکلات پہ بھاری ہیں، اور بجائے فائدہ نقصان ہوتا ہے،
 اسی طرح مثال ہے تعویذات کی کہ تعویذات میں بھی اکثر تعویذ ایک اثر کے حامل
 ہیں، لیکن ایک تعویذ کے اثرات دوسرے تعویذ کے مد مقابل میں ہوتے ہیں۔
 اور بیک وقت ایک مقصد کے دو تعویذ رکھنا بجائے فائدے کے نقصان کا اندیشہ
 ہوگا۔ تو بہتر یہی ہے کہ کسی بھی تعویذ کے لکھنے سے پہلے یا کوئی عمل کرنے سے پہلے
 اس کے عامل سے پوچھ لینا مفید ہی ہوگا، خود آرائی اور خود پسندی سے اجتناب
 انسان کی زندگی میں بھاریں لا سکتا ہے،



﴿ضروری ایقان﴾

عزیزان محترم برادران ایمانی اکثر یہ دیکھا گیا ہے، کہ ادھر آپ نے اپنی پریشانی کسی سے بیان کی، تو بغیر سوچے سمجھے سامنے والا آپ کو عملیات بتا دیتا ہے، کہ وہ عمل کریں، یہ عمل کریں، حالانکہ عمل دینے والے کو اس بات کا علم ہونا بہت ضروری ہے کہ کیا وہ اس منزل پہ ہے کہ عمل دے سکے، یا کیا وہ عامل ہو چکا ہے، یا کیا وہ روحانیت کی منزل طے کر چکا ہے، یا فقط یہ سوچ کہ مجھے فلاں عمل نے فائدہ دیا تھا آپ بھی وہی عمل انجام دے دیں کافی نہیں، وہ عمل آپ کے لیے مفید تھا ہو سکتا ہے کہ سامنے والے کے لیے مفید واقع نا ہو بلکہ فائدے کی بجائے نقصان لے آئے،

کیونکہ ہر انسان کے ستارے الگ الگ ہیں، ہر انسان اعدادِ بُر اور پُنیات میں جدا جدا ہیں، تو کم از کم عمل کرنے یا بتانے کے لیے اعداد اور بُر اور پُنیات میں مہارت یا علم کافی ہونا ضروری ہے، پروردگار عالم تمام مومنین کی پریشانیاں صدقہ محمدؐ و آل محمدؐ کے دور فرمائے،

آمین یا رب العالمین

﴿ضروری اعلان﴾

تمام قارئین کتاب ہذا کو مطلع کیا جاتا ہے، یہ کتاب خالصۃً لوجہ اللہ لکھی اور زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہے، اس کتاب کو منفعت مالی کے لیے استعمال کرنا قطعاً جائز نہیں ہے، اس کتاب کے تمام آثار محفوظ ہیں، ان میں سے دعاوں عملیات مناجات توسلات تعویذات کو بطور تجارت اور بطور کسب مالی ایک دوسرے کو دینا قطعاً جائز نہیں ہے یا کسی تعویذ کی فیس مقرر کرنا کسی صورت میں کاتب اور ناشر کی رضا اس میں شامل نہیں ہے، پروردگار عالم ہم سب کو اسوہ حسنہ محمدؐ و آل محمدؐ پہ چلنے کی توفیق عطا فرمائے،

آمین یا رب العالمین،



﴿آخِرِی اعلان﴾

حقیر سر اپا تقصیر کی یہ پہلی کتاب ہے۔ کہ جو الحمد للہ اس وقت آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے، الحمد للہ اس کے علاوہ بھی راقم الحروف کی کئی کتابیں پایہ تکمیل تک پہنچ گئی ہیں، جو بالترتیب مومنین کی خدمت میں پہنچی رہیں گی، جن میں سے چند ایک کتابوں کے نام درج ذیل ہیں،

﴿تفسیر و توضیح قرآن کریم زُبُر و بینات میں ابجد صغیر و کبیر و اعداد میں اپنے موضوع میں منفرد انداز﴾

﴿آیات و ولایت بہ تحقیقی گفتگو﴾

﴿اسرارِ ہویت﴾

﴿اسرارِ صراطِ مستقیم﴾

﴿اسرارِ الحمد لله رب العالمین﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيہ (۱) مجرباتِ اسمِ اعظم و اسماءِ حسنی الہی (کتابِ ہذا)﴾

﴿تَحْفَهُ رَضْوِيہ (۲) مجرباتِ زُبُر و بینات و معجزاتِ توسلات﴾

﴿مجموعہ کلامِ عنایاتِ رضویہ﴾

﴿شرح دعائے ندبہ عظیم دعا کی عظیم شرح﴾

﴿شرح زیارتِ اربعین امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾

﴿(اسرار اللہ) عزاداری امام حسینؑ اور ولایت امیر المومنینؑ پہ ہونے والے اکثر

اعتراضات کا جواب﴾

﴿آدابِ جمعہ اور جمعے کے دن کے اسرار﴾

﴿الیا قوت والمرجان فضائلِ حسنینؑ پہ ایک منفرد بیان﴾

